خُذُوا مَا اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا (سورۃ بقرہ: ۹۳)

مضبوطی سے تھام لو جو ہم نے تمھیں عطا کیا اور غور سے سنو یعنی اطاعت کرو۔

قوانینِ قرآن

ڈاکٹر فاطمہ سیال

قوانین قرآن
ڈاکٹر فاطمہ سیال

قوانینِ قرآن

ڈاکٹر فاطمہ سیال

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

جملہ حقوق بحق مصنّفہ محفوظ ہیں

کتاب... قوانینِ قرآن

مصنّفہ...ڈاکٹر فاطمہ سیال

سنِ اشاعت..2025ء

تعداد اشاعت...500

قیمت...1000روپے

آئی ایس بی این نمبر.............................978-696-492-045-0

پبلشر..علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی،
اسلام آباد

فہرست مضامین

پیش لفظ 9

قوانینِ قرآن ایک نظر میں.. 11

تقدیم.. 14

قرآن فہمی کی سنجیدہ کوشش 17

تعارف 20

قوانینِ قرآن پر سابقہ علمی خدمات 28

سورۃالفاتحۃ.. 30

سورۃالبقرۃ 32

سورۃ آل عمران.. 48

سورۃالنساء.. 53

سورۃالمائدۃ 60

سورۃالأنعام 66

سورۃالأعراف.. 72

سورۃالأنفال.. 76

سورۃالتوبۃ... 80

سورۃیونس.. 86

سورۃہود 89

سورۃیوسف 92

سورۃالرعد.. 94

سورۃابراہیم 96

سورۃالحجر... 98

سورۃالنحل.. 100

سورۃالإسراء.. 104

سورۃالکہف 108

سورۃمریم 110

سورۃطٰہٰ.. 112

سورۃالأنبیاء.. 115

سورۃالحج... 117

سورۃالمؤمنون 121

سورۃالنور 123

سورۃالفرقان.. 129

سورۃالشعراء.. 131
سورۃالنمل 134
سورۃالقصص 136
سورۃالعنکبوت.. 138
سورۃالروم 141
سورۃلقمان 144
سورۃالسجدۃ.. 146
سورۃالاحزاب 147
سورۃسبأ.. 152
سورہفاطر.. 154
سورۃیٰس 157
سورۃالصافات 158
سورۃص.. 159
سورۃالزمر 161
سورۃغافر / سورۃالمؤمن 163
سورۃفصّلت / حم السجدہ.. 165
سورۃالشوریٰ.. 167
سورۃالزخرف 169

سورۃالدخان 171

سورۃالجاثیۃ 172

سورۃالاٴحقاف 174

سورۃمحمد 176

سورۃالفتح 178

سورۃالحجرات 180

سورۃق 183

سورۃالذاریات 185

سورۃالطور 187

سورۃالنجم 189

سورۃالقمر 190

سورۃالرحمٰن 191

سورۃالواقعہ 192

سورۃالحدید 193

سورۃالمجادلۃ 195

سورۃالحشر 197

سورۃالممتحنۃ 199

سورۃالصف 202

سورۃ الجمعۃ 203
سورۃ المنافقون 204
سورۃ التغابن 205
سورۃ الطلاق 207
سورۃ التحریم 209
سورۃ الملک 211
سورۃ القلم 213
سورۃ الحاقّۃ 214
سورۃ المعارج 215
سورۃ نوح 216
سورۃ الجن 217
سورۃ المزمل 219
سورۃ المدثر 221
سورۃ القیامۃ 222
سورۃ الدھر / الإنسان 223
سورۃ المرسلات 224
سورۃ عبس 225
سورۃ الانشقاق 226

سورۃالطارق 227
سورۃالاعلیٰ 228
سورۃالغاشیۃ 229
سورۃالضحیٰ 230
سورۃالانشراح 231
سورۃالعلق 232
سورۃالبینۃ 233
سورۃالقریش 234
سورۃالکوثر 235
سورۃالنصر 236
سورۃالاخلاص 237
سورۃالفلق 238
سورۃالناس 239
ختام المسک الدعاء 240

پیش لفظ

قرآنِ مجید انسان کے لیے ہدایت، بصیرت اور روشنی کا مکمل سرچشمہ ہے۔ جس میں زندگی کے ہر پہلو کو سنوارنے کے اصول دیے گئے ہیں۔ قرآن کی یہی ہمہ گیری ہمیشہ غور و فکر اور علمی جستجو کا مرکز رہی ہے۔ قرآن اور صاحب قرآن حضرت محمد ﷺ کے پیام کو علمی انداز سے فروغ دینے کے لیے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے سنٹر آف ایکسیلینس میں سیرت النبی ﷺ چیئر قائم ہے جس کے تحت متعدد علمی کام سامنے آچکے ہیں۔

"قوانینِ قرآن" بھی اس حوالے سے ایک تازہ کاوش ہے جس میں قرآنی بصیرت کو نہایت سادہ اور براہِ راست انداز میں قاری کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کتاب کو سیرت چیئر کے ایماء پر ڈاکٹر فاطمہ سیال نے مرتب کیا ہے جنہوں نے اسی جامعہ سے سیرت النبی ﷺ میں ڈاکٹریٹ کی ہے۔

اس کتاب میں قرآنِ مجید کی وہ تمام آیات یکجا کی گئی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی واضح حکم یا ممانعت بیان ہوئی ہے۔ اس طرح قاری کو یہ سمجھنے میں سہولت ہوتی ہے کہ قرآنِ کریم انسان سے کیا چاہتا ہے اور کن امور سے روکتا ہے۔ اس کے مضامین سے یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ قرآن کا قانون صرف عبادات اور معاملات تک محدود نہیں، بلکہ انسان کی فکری، اخلاقی اور روحانی تربیت کا بھی مکمل ضابطہ ہے۔

"قوانینِ قرآن" کا اسلوب نہایت رواں، واضح اور براہِ راست ہے۔ ڈاکٹر فاطمہ سیال نے تفصیلی فقہی یا لغوی بحثوں میں گئے بغیر قرآن کے اپنے الفاظ کو بنیاد بنایا ہے تاکہ قاری بلاواسطہ الٰہی کلام سے فیض حاصل کرے۔ یہی سادگی اور اختصار اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ یہ کتاب ہمیں یاد دلاتی ہے کہ قرآن محض تلاوت کے لیے نہیں بلکہ عمل اور کردار کی تشکیل کے لیے نازل ہوا ہے۔ بے شک یہ تصنیف ایک سنجیدہ، خالص اور بامقصد کاوش ہے جو قاری کو قرآن سے براہِ راست تعلق قائم کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب قرآن فہمی کے راستے میں رہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوگی اور اہلِ علم و فکر اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود
وائس چانسلر
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

"قوانینِ قرآن" ایک نظر میں

قرآنِ مجید اپنے موضوع اور مقصد کے اعتبار سے محض ایک مذہبی نص نہیں بلکہ ایک ہمہ گیر نظامِ ہدایت ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اپنی اخلاقی و فکری وحدت میں سمولیتا ہے۔ قرآن کی یہی جامعیت اُس کے قوانین کی تعبیر میں ہمیشہ سے ایک فکری چیلنج اور علمی جستجو کا باعث رہی ہے۔ زیرِ نظر کتاب "قوانینِ قرآن" ڈاکٹر فاطمہ سیال کی ایک تازہ علمی کوشش ہے جو اسی قرآنی تصورِ قانون کو ایک منظم و براہِ راست صورت میں پیش کرتی ہے۔

اسلامی علمی روایت میں احکام القرآن کے عنوان سے متعدد کلاسیکی تصانیف سامنے آئیں، جیسے امام جصاصؒ، قاضی ابن العربیؒ، امام قرطبیؒ اور دیگر مفسرین کے کام۔ ان تمام میں فقہی احکام کی استخراجی جہت غالب رہی۔ ڈاکٹر فاطمہ سیال کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے اس روایت کو صرف فقہی زاویے سے نہیں بلکہ ایک کلّی قرآنی منہج کے ساتھ دیکھا ہے۔ ان کی پیش کردہ ترتیب و انتخاب اس امر کا اظہار ہے کہ قرآن میں قانون محض فقہی اصطلاح نہیں، بلکہ ایک ایسا اخلاقی و روحانی نظام ہے جو انسان کے فکر و عمل کو منظم کرتا ہے۔

کتاب کی فکری اساس اس نکتے پر قائم ہے کہ قرآن میں ہر وہ آیت جس میں امر یا نہی کا صیغہ پایا جاتا ہے، دراصل قانونِ قرآن کے دائرے میں آتی ہے، خواہ وہ فقہی ہو یا اخلاقی، نظری ہو یا روحانی۔ یہ تعبیر فقہ اور تصوف کے درمیان ایک فکری پل بناتی ہے اور قرآن کے نصوصی قانون کو حیاتِ انسانی کے ضابطے کے طور پر متعارف کراتی ہے۔ اس زاویے سے دیکھا

جائے تو مصنفہ نے احکام القرآن کے روایتی موضوع کو قوانینِ قرآن کی وسعت میں تبدیل کر دیا ہے، جو ایک فکری و منہجی ارتقا کی علامت ہے۔

کتاب کی ترتیب کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں صرف وہ آیات شامل ہیں جن میں حکمِ الٰہی واضح طور پر مذکور ہے۔ مزید برآں، مصنفہ نے ان دعاؤں کو بھی اس فہرست میں شامل کیا ہے جن کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ اس اضافے نے کتاب کو محض قانونی نہیں بلکہ تعبدی و روحانی جہت بھی عطا کر دی ہے۔ یہ امر اس بات کی علامت ہے کہ مصنفہ قرآن کے قانون کو جامد قانونی متن کے بجائے ایک زندہ اخلاقی و روحانی نظام کے طور پر دیکھتی ہیں۔

تحقیقی لحاظ سے کتاب کا منہج نصِ قرآنی کی براہِ راست مطالعہ پر قائم ہے۔ مصنفہ نے تفسیر، فقہ یا لغت کی تفصیلی بحثوں میں داخل ہوئے بغیر آیات کے اپنے ظاہری دلالت کو مرکز بنایا ہے۔ یہی اس کی قوت بھی ہے اور حد بھی: قوت اس لیے کہ یہ قاری کو براہِ راست قرآن سے ربط دیتی ہے؛ اور حد اس لیے کہ یہ اجتہادی یا اصولی تعبیر کی گنجائش محدود کر دیتی ہے۔ تاہم، یہ کام فقہی استنباط کے بجائے قرآنی بصیرت کی بازیافت کے مقصد سے کیا گیا ہے، جو اسے ایک منفرد علمی سمت عطا کرتا ہے۔ تحقیقی اسلوب میں اگرچہ کتاب میں حواشی، مصادر یا تجزیاتی مباحث محدود ہیں بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ سوائے اس کے کہ بعض آیات کے ترجمہ میں وضاحت چند الفاظ میں کی گئی ہے۔ غالباً یہ روش مصنفہ نے سوچ سمجھ کر اختیار کی ہے تاکہ قاری قرآن کا پیغام براہِ راست قرآنی الفاظ میں سمجھ سکے۔ اس لحاظ سے اس کتاب کو ایک نقشۂ اوّلیہ (primary framework) کہا جا سکتا ہے جو بعد کے تحقیقی مطالعات کے لیے بنیاد فراہم کرتا ہے۔

موجودہ فکری تناظر میں جہاں قرآن فہمی عموماً تفسیری تنوع یا فقہی تعبیرات کے اختلاف میں بکھر جاتی ہے، یہ کتاب قرآن کے اخلاقی مرکز کی بازیافت کی ایک کوشش ہے۔ قرآن کا قانون ایک ایسا جیتا جاگتا ضابطہ ہے جو عبادت، اخلاق، سماج اور سیاست سب میں توازن

پیدا کرتا ہے۔ آخر میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ تالیف قرآن کے قانونِ حیات کو فقہ، اخلاق اور روحانیت کی جامع وحدت کے طور پر سامنے لاتی ہے۔ یہ کتاب کلاسیکی احکام القرآن کے بیانیے کو ایک نئے فکری زاویے سے دیکھنے کی دعوت ہے۔ اس میں قرآنی متن کی سادگی کے ساتھ فکری عمق اور روحانی تاثیر جمع ہے۔ یہ ایک ایسی علمی کوشش ہے جو امتِ مسلمہ کو قرآن کے ساتھ محض تلاوتی نہیں بلکہ منہجی، اخلاقی اور عملی ربط کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

اس موقع پر جناب کنور محمد طارق، آنریری کونسل جرنل آف پیراگوئے، اسلام آباد کا ذکر کرنا لازمی ہے جنہوں نے اس انداز میں قرآن کے قوانین مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی جس کو عملی صورت اس کتاب کی صورت میں قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ کتاب قرآنی فکر کے فروغ کے سفر میں ایک مضبوط قدم ثابت ہو گی اور مطالعہ قرآن کے شائقین اس کتاب کا استقبال گرمجوشی سے کریں گے۔

غلام شمس الرحمٰن

پروفیسر و صدر نشین سیرت النبی چیئر،

سنٹر آف ایکسیلینس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی،

اسلام آباد

تقدیم

قرآنِ مجید ایک ایسی جامع وہمہ گیر کتابِ ہدایت ہے جو تمام انسانیت کے لیے فوز و فلاح کا باعث ہے۔ اس کے پیغام میں ابدیت، عالمگیریت، جامعیت اور عملیت کی تمام تر اعلیٰ خصوصیات موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا پیام ہمیشہ تازہ رہا ہے اور ہر دور میں علماء نے اس علم و حکمت کے سمندر میں غواصی کر کے گوہرہائے آبدار نکالے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب ''قوانینِ قرآن'' اسی ہمہ گیر الہامی پیغام کی ایک عملی تفہیم پیش کرتی ہے جسے ڈاکٹر فاطمہ سیال نے مرتب کیا ہے جن کا میدان اختصاصی تفسیر، حدیث اور سیرت نبویہ ہے۔ اس کتاب کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ قرآنِ کریم میں مذکور تمام صریح الٰہی احکامات کو براہِ راست آیات کی صورت میں جمع کیا جائے تاکہ قاری کو یہ سمجھنے میں سہولت ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں انسان کو کن باتوں کا حکم دیا اور کن امور سے روکا ہے۔

اس کتاب کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ صرف فقہی احکام تک محدود نہیں، بلکہ قرآن میں بیان کردہ عقائد، اخلاقیات، معاملات، معاشرت اور تزکیۂ نفس کے تمام پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ مصنفہ نے واضح کیا ہے کہ ہر وہ آیت جس میں کسی نوع کا حکم یا ممانعت پائی جاتی ہے، دراصل قانونِ قرآن ہے۔ چاہے اس سے براہِ راست کوئی فقہی حکم اخذ ہو یا نہ ہو۔ یوں یہ تالیف قرآنِ حکیم کی اُس جامعیت کی عملی مثال ہے جو فقہ، تصوف، اخلاق، دعوت اور حکمت جیسے تمام دینی و فکری پہلوؤں کو ایک وحدت میں سموئے ہوئے ہے۔

اسلامی علمی روایت میں احکام القرآن ایک معروف موضوع ہے جس میں آیات سے عملی احکام سامنے لائے جاتے ہیں۔ تاہم مصنفہ نے اس کا دائرہ کار وسیع کر دیا ہے اور اس میں ہر حکم کی نشاندہی کی ہے جس کو قرآن میں بطور حکم ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قرآن کو بطورِ کل دیکھنے اور ہر حکم کو ایمان و اخلاق کی روشنی میں سمجھنے کی دعوت دیتی ہے۔ کتاب میں قرآنِ کریم کی آیات کا براہِ راست مطالعہ کیا گیا ہے۔ صرف وہ حصے شامل کیے گئے ہیں جن میں واضح حکمِ الٰہی مذکور ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مصنفہ نے ان دعاؤں کو بھی شامل کیا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے خود سکھایا، تاکہ قاری آدابِ دعا اور روحانی شعور کو براہِ راست نصِ قرآنی سے سیکھ سکے۔

اس کتاب کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ یہ محض علمی یا معلوماتی تالیف نہیں بلکہ عملی اور اصلاحی دعوت بھی ہے جو موجودہ دور کے فکری انتشار، ذہنی و نفسیاتی پریشانیوں، بے مقصدیت و مادیت پسندی اور روحانی بحران کے تناظر میں اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ مسلمان اپنی فکری اساس کو دوبارہ قرآن سے جوڑیں۔ یہ کتاب اس احساس کو بیدار کرتی ہے کہ قرآن صرف تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا دستور ہے۔ ایسا دستور جو عقل، دل، اخلاق، اور عمل، سب کو مربوط کر دیتا ہے۔

"قوانینِ قرآن" کا اسلوب اختصار اور جامعیت کے امتزاج سے مزین ہے۔ اس میں علمی گہرائی کے ساتھ سادہ بیانی کی خوبی بھی پائی جاتی ہے۔ چوں کہ یہ کتاب اجتہادی مباحث یا تفسیری تجزیے سے گریز کرتی ہے، اس لیے اہلِ تحقیق کے لیے یہ ایک ابتدائی راہ نما کی حیثیت رکھتی ہے، نہ کہ آخری مرجع۔ یہ کام احکام القرآن کی روایتی علمی جہتوں کو وسعت دیتا ہے اور قرآن کے اخلاقی و روحانی احکام کو بھی قانونِ حیات کا حصہ بنا کر پیش کرتا ہے، جو اس کا سب سے نمایاں علمی و فکری کارنامہ ہے۔ مختصراً یہ تالیف قرآن فہمی کی سمت میں ایک نہایت سنجیدہ اور فکری طور پر بامعنی کاوش ہے۔ یہ کتاب قاری کو اس بات پر آمادہ کرتی ہے کہ وہ قرآنِ کریم کو احکامِ الٰہی

کے منشور کے طور پر پڑھے، سمجھے اور اپنی عملی زندگی میں نافذ کرے۔ یہ تالیف نہ صرف ایک علمی خدمت ہے بلکہ قرآن سے قلبی تعلق کی تجدید کا ذریعہ بھی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنفہ کی اس کاوش کو امتِ مسلمہ کے لیے ذریعۂ ہدایت بنائے اور ہمیں احکامِ قرآنی پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

ڈاکٹر محمد راغب حسین نعیمی
چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان، اسلام آباد
چیئرمین شریعہ ایڈوائزری کمیٹی، سٹیٹ بینک آف پاکستان
ناظم اعلیٰ دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، لاہور

قرآن فہمی کی سنجیدہ کوشش

قرآنِ کریم وہ دستورِ حیات ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت، اُن کے معاملات کی تنظیم اور اُنہیں جہالت و گمراہی کے اندھیروں سے علم و ایمان کی روشنی کی طرف نکالنے کے لیے نازل فرمایا ہے۔ یہ ایک کامل و جامع کتاب ہے جو صرف عبادات یا روحانی پہلو تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے تمام میدانوں جیسے عبادات، معاملات، اخلاق اور معاشرتی، اقتصادی و سیاسی نظام پر بھی مشتمل ہے۔ اسی لیے مسلمانوں کی قرآن کے احکام و قوانین پر عمل کرنے کی ضرورت جزوی یا وقتی نہیں، بلکہ وجود، بقا اور عزت کی بنیادی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآن کی پیروی اور اُس کے احکام پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے: اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ (اعراف: ۳)، اور اُس سے رُوگردانی کرنے والوں کو خبردار فرمایا: "وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا" (طٰہٰ: ۱۲۴)

قرآن کے احکام پر عمل ہی انفرادی و اجتماعی زندگی کی درستی کا واحد راستہ ہے، کیونکہ الٰہی قوانین خواہشات یا وقتی مفادات پر نہیں بلکہ عدل، حکمت اور رحمت کی بنیاد پر قائم ہیں، جو انسان کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی اور بھلائی عطا کرتے ہیں۔ آج کے بیشتر مسلمانوں کی حالت اس حقیقت کی گواہی دیتی ہے کہ قرآن کی ہدایت سے دُوری ہی معاشرے میں بگاڑ، اخلاقی کمزوری، امن و امان کے انتشار اور سماجی انصاف کے فقدان کا بنیادی سبب ہے۔ اگر مسلمان دوبارہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف رجوع کریں، اسے واقعی اپنی شریعت اور نظامِ زندگی کا سرچشمہ بنائیں، اور اُس کے احکام و قوانین کو سمجھداری اور حکمت کے ساتھ نافذ کریں،

تو امن و سلامتی عام ہو جائے گا، محبت و رحمت کا ماحول قائم ہو گا، اور اُن کی زندگی کے ہر شعبے میں ترقی و خوشحالی نصیب ہو گا۔

قرآن انسان سے یہ نہیں چاہتا کہ وہ دنیا سے کٹ کر تنہائی کی زندگی گزارے، بلکہ وہ اُسے اللہ کے احکام کے مطابق دنیا کی تعمیر، عدل و انصاف کے قیام، اور معاشرے کے افراد کے درمیان باہمی تعاون و ہمدردی کے نظام کے قیام کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس طرح دین و دنیا، روح و مادہ کے درمیان ایک بہترین توازن پیدا ہوتا ہے، جو قرآنی نظام کو تمام انسانی نظریات سے ممتاز کرتا ہے۔

اسلام اور مسلمانوں کی خدمت صرف عرب یا عجم تک محدود نہیں، اور نہ ہی یہ صرف علما یا داعیانِ دین کی ذمہ داری ہے، بلکہ یہ ہر اُس مسلمان کا فرض ہے جو خیر کے کسی میدان میں کچھ دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اسلامی تہذیب صدیوں تک مختلف نسلوں، رنگوں اور زبانوں کے لوگوں کی مشترکہ محنت سے پروان چڑھی۔ جس طرح ابتدا میں عربوں نے دعوتِ اسلام کا پرچم اٹھایا، اسی طرح بعد میں دیگر اقوام نے بھی اسے آگے بڑھانے میں بھرپور حصہ لیا۔ کتنے ہی غیر عرب علما نے اپنے علم سے اسلام کی خدمت کی، کتنے ہی غیر عرب مجاہدوں نے امت کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کیں، اور کتنے ہی عام مسلمانوں نے اپنی بساط کے مطابق دین کے لیے قیمتی خدمات انجام دیں۔ اسلام میں فضیلت کا معیار نسب یا نسل نہیں بلکہ تقویٰ اور نیک عمل ہے: "إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ" (حجرات: ۱۳)، چنانچہ جو کوئی بھی خالص نیت کے ساتھ دین کی خدمت کے لیے کوشش کرتا ہے، وہ اس دین کا سپاہی ہے، خواہ وہ عرب ہو یا عجم، مالدار ہو یا غریب، عالم ہو یا عام آدمی۔

میرا ایمان ہے کہ ڈاکٹر فاطمہ سیال کی تصنیف "قوانینِ قرآن" اسی طویل سفر کی ایک خوبصورت کڑی ہے، جس میں پاکستان کے علما و اساتذہ، مرد و خواتین نے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کا بیڑا اٹھایا، خصوصاً اردو زبان میں قرآنِ کریم کی تشریح اور عام فہم انداز

میں اس کے احکام و قوانین کو سمجھانے کے میدان میں۔ اسی لیے ہم ڈاکٹر فاطمہ سیال کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے قرآنِ مجید کی سورتوں میں سے قوانینِ الٰہی کو آسان اور دلکش زبان میں پیش کیا، جس سے قاری کو نہ صرف علم حاصل ہوتا ہے بلکہ عمل کی ترغیب بھی ملتی ہے۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم السیّد

جامعہ ازہر، قاہرہ، مصر

نومبر ۲۰۲۵ء

تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی يَوْمِ الدِّينِ، أَمَّا بَعْدُ، فَأَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

قرآن مجید کتابِ ہدایت ہے جو رہتی دنیا تک تمام انسانوں کے لیے روشنی، رہنمائی، شفاء اور نجات کا ذریعہ ہے۔ یہ کتاب کسی ایک طبقے، قوم، یا زمانے کے لیے نازل نہیں ہوئی بلکہ یہ تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ قرآنِ حکیم نہ صرف عقائد و عبادات کے بنیادی اصول فراہم کرتا ہے بلکہ باہمی معاملات اور اخلاقیات کے حوالے سے بھی راہنما اصول بیان کرتا ہے۔ قرآن مجید کے مضامین میں تنوع اور گہرائی ہے۔ اس میں ایمان، اخلاق، تاریخ، دعوت، حکمت، عبرت، تذکیر، وعدہ و وعید اور تزکیہ نفس جیسے عظیم موضوعات پر بات کی گئی ہے۔ تاہم مسلمان علما اور دانشوروں نے اپنے علمی ذوق اور میدان اختصاصی کو مد نظر رکھتے ہوئے قرآن مجید کی مخصوص جہات پر توجہ مرکوز کی۔ فقہانے ان احکام پر زیادہ زور دیا جن کا تعلق انسانی معاملات سے ہے جن کو شریعت اسلامی میں قانون کا درجہ حاصل ہے، متکلمین نے ان احکام پر زور دیا جن میں عقائد پر بحث کی گئی ہے، صوفیہ اور دانشورانِ حکمت نے تعلق باللہ اور اخلاقیات پر خاص طور پر بحث کی۔ یہ ایک علمی تقسیم ہے جس کی ایک خاص اہمیت وافادیت ہے۔ تاہم قرآن کو ایک کل کے طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ کا حکم خواہ اس سے کوئی فقہی حکم یا قانون بن رہا ہو یا نہ بن رہا ہو۔ وہ حکم الٰہی ہے جس کی اخلاقی و ایمانی اہمیت ہے۔ اس لحاظ سے وہ قانون کا درجہ رکھتا ہے۔ اس مختصر کتاب میں قرآن مجید کی آیات کا براہ راست

مطالعہ کیا گیا ہے اور اس میں ان تمام آیات کو لیا گیا ہے جن کو اللہ نے بطور حکم قرآن میں بیان کیا ہے۔ اس لیے تمام احکامات خواہ ان کا تعلق عقائد و معاملات سے ہے یا اخلاقیات سے وہ قوانین قرآن ہیں جو بندے کو اس کے رب کے احکام کی روشنی میں زندگی گزارنے کا عملی نقشہ فراہم کرتے ہیں۔ جس کی روشنی میں قوانین حیات وضع کئے جاتے ہیں اور یہ قوانین بلاشبہ قرآن حکیم کی انہی آیات سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ قرآن کا اصل مخاطب انسان کا دل و دماغ ہے اور اس کا سب سے اہم مطالبہ یہی ہے کہ بندہ اپنے خالق کی اطاعت اختیار کرے، اس کے احکام کو سمجھے، اور ان پر عمل پیرا ہو۔

آج کے دور کے اہم ترین مسائل میں فکری انتشار سرفہرست ہے۔ انسان کسی ایک نقطے پر مرتکز نہیں ہو پا رہا۔ جدید وسائلِ ابلاغ، بالخصوص انٹرنیٹ نے معلومات کا ایک بے کنار سمندر انسان کے سامنے وا کر دیا ہے، جو اُسے غیر شعوری طور پر اپنے ساتھ بہالے جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں انسان فکری و روحانی بحران کا شکار ہے۔ اس صورت حال سے نبرد آزما ہونے کے لیے ضروری ہے کہ انسان کسی ایک بنیادی فکر سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ ہو جائے تا کہ وہ نہ صرف اس فکری بحران سے نکل سکے بلکہ جدید وسائل کو انسانیت کی فلاح کے لیے استعمال کر سکے۔ مسلمانوں کے لیے اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی بنیادی فکری اساس قرآن مجید سے خود کو مضبوطی کے ساتھ جوڑ لیں۔ ہمارے معاشرے میں قرآن کی تلاوت تو ہوتی ہے، اسے بطورِ تبرک رکھا اور پڑھا جاتا ہے، مگر فہمِ قرآن اور عمل کے جذبات بتدریج کمزور پڑتے جا رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں یہ نہایت ضروری ہے کہ قرآن کے پیغام کو سمجھا جائے۔ قرآنِ کریم علوم اور حکمتوں کا سمندر ہے اس میں انسان کی راہنمائی کے لیے بنیادی قوانین بیان کئے گئے ہیں پھر ان کی وضاحت کے لیے ماضی کے واقعات اور اقوام گذشتہ کے احوال بیان کئے۔ اسی طرح اسلوب بدل بدل کر ان بنیادی قوانین کی اہمیت کو واضح کیا۔ مزید بر آں انسانی عقل اور شعور کو بھی ابھارا کہ وہ اللہ کے احکام پر غور و تدبر کرے اور قوانین الٰہی کی حکمتوں کو

سمجھ سکے۔ اس تالیف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ قوانینِ قرآنی کو انتہائی اختصار کے ساتھ سادہ، جامع اور قابلِ فہم انداز میں لوگوں تک پہنچایا جائے، تاکہ وہ نہ صرف اسے سمجھ سکیں بلکہ اپنی عملی زندگی میں بھی اس کی روشنی حاصل کر سکیں۔ اس امر کی تکمیل کے لیے قرآن مجید سے صرف وہ آیات منتخب کی گئی ہیں جن میں کسی نہ کسی نوع کا امر و نہی پایا جاتا ہے۔ خواہ وہ عبادات سے متعلق ہوں یا اخلاق، معاشرت، معاملات اور دعوت سے۔ اس کوشش کا مقصد محض معلومات کا اضافہ نہیں بلکہ عمل کا رجحان پیدا کرنا ہے۔ ایک ایسا ماحول پیدا کرنا جس میں بندہ قرآن پڑھ کر یہ محسوس کرے کہ یہ میرے رب کا حکم ہے، مجھے اس پر عمل کرنا ہے۔ قاری یہ جان سکے کہ اللہ تعالیٰ کے قوانین کتنے سادہ، فطری اور عام فہم ہیں اور ان پر عمل کرنا نہ صرف آسان ہے بلکہ انسانی فطرت کا تقاضا بھی ہے۔

قوانینِ قرآن پر سابقہ علمی خدمات:

اسلامی علمی روایت میں احکام القرآن کے موضوع پر ہمیشہ سے نمایاں کام ہوتا رہا ہے۔ ابتدائی صدیوں میں ہی مفسرین اور فقہاء نے ان آیات کو الگ سے جمع کرنے اور ان سے فقہی احکام اخذ کرنے کی جدوجہد شروع کر دی تھی۔ امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ جیسے اکابر کے فقہی افکار اسی قرآنی ہدایت کی روشنی میں استوار ہوئے۔ بعد ازاں امام جصاصؒ (م۔370ھ)، امام ابن العربی المالکیؒ (م۔543ھ) اور امام قرطبیؒ (م۔671ھ) ایسے مفسرین نے باقاعدہ احکام القرآن کے عنوان سے کتب تالیف کیں جن میں ان آیات کی فقہی تفسیر کی گئی۔ بعد میں آنے والے دور میں یہ روایت بہت مربوط ہو گئی اور بیسیوں تفاسیر اس طرز پر منظر عام پر آئیں۔ تاہم ان تفاسیر میں صرف ان آیات کو مد نظر رکھا گیا جن کا تعلق فقہی قوانین سے تھا جبکہ ان آیات پر بحث نہیں کی جن میں اخلاقی و روحانی قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ ایسی بہت سی آیات جو اپنی جگہ اللہ کا واضح حکم ہیں، مگر جن سے براہِ راست کوئی فقہی مسئلہ مستنبط نہیں ہوتا، وہ اکثر احکام القرآن کے ذخیرے میں نظر انداز ہو گئیں۔ قرآن کو ایک

کل کی صورت میں دیکھیں تو ہر آیت موجب ہدایت ہے، اور ہر حکم چاہے وہ اخلاقی ہو، اجتماعی ہو، فکری ہو یا قلبی، اسی درجے کی اہمیت رکھتا ہے۔

زیرِ نظر تالیف کا بنیادی مقصد قرآنِ حکیم کے ان تمام مقامات کو نمایاں کرنا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے انسان کو کسی بات کا حکم دیا ہو، کسی چیز سے منع فرمایا ہو، یا کسی ہدایت کے ذریعے ایک طرزِ عمل کی طرف راہنمائی فرمائی ہو—خواہ ان سے فقہی فتویٰ اخذ ہو یا نہ ہو۔ یہ کتاب فقہی مباحث سے ہٹ کر قوانین قرآنی کو اختصار کے ساتھ جمع کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس میں وہ تمام آیات شامل ہے جن میں اللہ تعالیٰ نے کسی فعل کے سرانجام دینے یا اس سے باز رہنے کے قوانین بیان کیے ہیں اور ان قوانین کو قرآن میں صیغہ امر یا نہی سے بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح وہ آیات جن میں حکم الٰہی کے لئے امر، کتب، فرض یا حرّم ایسے کلمات استعمال کیے گئے ان کو بھی منتخب کیا گیا۔ مزید بر آں وہ آیات جو صیغہ قل کے مقولہ کے طور پر ہیں اگر ان میں کوئی حکم یا نصیحت ہے تو اس کو بھی شامل بحث کیا گیا ہے۔ دراصل قرآن مجید میں لفظ قُل (کہہ دیجیے) مختلف سیاق و سباق میں آیا ہے کبھی اطلاع یا خبر رسانی کے لیے، کبھی گزشتہ واقعات کی طرف اشارہ کے لیے، اور کبھی واضح حکم اور تاکیدی ہدایت کے طور پر۔ اگرچہ قُل ظاہری طور پر امر کا صیغہ ہے، لیکن اس کا مطلب ہر جگہ لازماً شرعی حکم نہیں ہوتا۔ تاہم، وہ مقامات جہاں قُل کے بعد شریعت، عقائد یا اخلاقی اصول دیے گئے ہیں، وہاں اس کا مفہوم امر الٰہی اور تبلیغی ذمہ داری بن جاتا ہے۔ یہی آیات ہمارے اس انتخاب کا بنیادی محور ہیں۔

قرآن کریم میں جہاں انبیاء علیہم السلام کی دعائیں موجود ہیں، وہاں کچھ دعائیں ایسی بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ نے براہِ راست سکھائی ہیں—یعنی جن میں خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے دعا طلب کرو۔ یہ دعائیں نہ صرف عقیدہ، ادبِ دعا اور توکل کا سبق دیتی ہیں بلکہ ہمارے لیے نمونۂ دعا اور عملی رہنمائی کا درجہ رکھتی ہیں۔ اس لیے ان کو شامل کیا گیا ہے۔ تاہم

وہ صیغہ امر یا مقولہ اگر وعید کے لیے ہے یا کسی واقعہ کے بیان کے لیے ہے تو اس کو شامل نہیں کیا گیا کیونکہ یہ تالیف صرف ان قوانین قرآنی پر مشتمل ہے جن میں حکم براہِ راست ہے اور ان میں کسی قسم کے استشہاد، اجتہاد یا اخذ واستنباط کی ضرورت نہیں۔ آیات کے بیان میں بھی اجمالی طریقہ کو اختیار کیا گیا ہے۔ آیات کے صرف ان حصوں کو منتخب کیا گیا ہے جن میں وہ حکم بیان کیا گیا ہے اور پھر اس کا براہِ راست ترجمہ کیا گیا ہے۔

ذیل میں اس حوالے سے سورہ بقرہ کی چند مثالیں پیش خدمت ہیں:

اوامر:

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمُ (۲۱)	اپنے رب کی عبادت کرو۔
قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (۸۳)	لوگوں سے اچھی بات کہو۔
وَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا (۱۰۹)	عفو و درگزر کرو۔
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (۱۴۸)	بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے نکل جاؤ۔

نواہی:

لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ (۱۱)	زمین میں فساد نہ پھیلاو۔
لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۶۰)	زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔
لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ (۲۳۷)	آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا نہ بھولو۔
لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى (۲۶۴)	اپنے صدقات احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر ضائع نہ کردو۔

فرض / کتب / امر / حرم

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ (۱۷۳)	یقیناً تم پر حرام کیا گیا ہے مردار۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰى (۱۷۸)	اے ایمان والو! تم پر مقتولین کا بدلہ فرض کیا گیا ہے۔

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (۱۹۷)	جو شخص ان مہینوں میں حج کو اپنے اوپر لازم کر لے، تو پھر نہ کوئی فحش بات کرے، نہ کوئی برا کام کرے اور نہ جھگڑا کرے۔

آیاتِ "قُلْ" بطورِ امر

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (۲۱۹)	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں؟ آپ بتائیں کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ (۲۲۰)	تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں۔ آپ آگاہ کریں کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ (الاعراف ۲۹)	آگاہ کر دیجئے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔

ترجمہ کے اصول:

اس تالیف میں کوشش کی گئی ہے کہ ترجمہ کو آسان اور عام فہم بنایا جائے اور اس بات کو مد نظر رکھا گیا ہے کہ سیاق و سباق کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ کہیں بھی بلاضرورت وضاحت پیش نہیں کی گئی۔ تاہم بعض آیات کے سیاق کو واضح کرنے کے لیے چند الفاظ کا بریکٹس میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ قاری اس حکم کو سمجھ سکے۔ اردو محاورہ کو مد نظر رکھتے ہوئے بعض حروف جیسے لفظ کی ابتدا میں واؤ اور فاء کا ترجمہ نہیں کیا تاکہ ترجمہ کی سلاست اور روانی برقرار رکھی جا سکے۔ ترجمہ کرتے ہوئے متعدد اردو تراجم کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ ان میں وہ عظیم اہلِ علم شامل ہیں جنہوں نے اپنی گہری دینی بصیرت، فکری اور لسانی مہارت کے ساتھ قرآنی آیات کی ترجمانی کا فریضہ سرانجام دیا۔ تاہم اس تالیف میں کسی ایک ترجمہ پر مکمل انحصار نہیں کیا گیا۔ جن مترجمین سے خاص طور پر استفادہ کیا گیا ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

شاہ رفیع الدینؒ (م۔1818ء)، مولانا احمد رضا بریلویؒ (م۔1921ء)، مولانا محمد جوناگڑھیؒ (م۔1941ء)، مولانا عبید اللہ سندھیؒ (م۔1944ء)، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (م۔

1979ء)، مولانا امین احسن اصلاحیؒ (م۔ 1997ء)، پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ (م۔ 1998ء)، ڈاکٹر اسرار احمدؒ (م۔ 2010ء)، معروف شاہ شیر ازیؒ (م۔ 2014ء)، علامہ غلام رسول سعیدیؒ (م۔ 2016ء)، مولانا وحید الدین خانؒ (م۔ 2021ء)، علامہ محمد طاہر القادری، مفتی محمد تقی عثمانی، علامہ حسن رضوی، ڈاکٹر نگہت ہاشمی اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی۔ اس کے علاوہ مفتی محمد قاسم قادری عطاری کے ترجمہ سے خاص طور پر استفادہ کیا گیا ہے۔ ان تمام اہلِ علم کی آراء، تفسیری نکات اور تراجم سے اس کام میں مدد لی گئی ہے۔ اگرچہ ان کے مابین فکری و فقہی تنوع موجود ہے، تاہم ان کے افکار سے وہ پہلو اخذ کیے جو عام قاری کو قرآن کے اصل پیغام سے قریب کر سکیں۔

میں اس کتاب کو قرآن فہمی کے سفر کا ایک سنگِ میل سمجھتی ہوں، نہ کہ آخری منزل۔ اس راہ میں اور بھی بہت کام باقی ہے۔ اس میں کوئی دعویٰ نہیں کہ یہ کوشش ہر لحاظ سے کامل ہے، لیکن یہ عرض ضرور ہے کہ یہ نیت اور اخلاص سے کی گئی کوشش ہے تاکہ بندہ اپنے رب کے احکام کو براہِ راست قرآن سے جانے، سمجھے اور اپنائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کام کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور ان تمام لوگوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس کی تکمیل میں معاونت کی۔ اللہ کریم اس کام کو میرے لیے، قارئین کے لیے اور اُمتِ مسلمہ کے لیے ذریعۂ ہدایت و اصلاح بنائے، اور ہمیں قرآن مجید سے حقیقی تعلق نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔ اس موقع پر میں اپنے اُن تمام محسنین کی شکر گزار ہوں جنہوں نے کسی نہ کسی صورت میں اس کام کی تکمیل میں میرا ساتھ دیا۔ اسی طرح وہ علمی شخصیات خاص طور پر ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن، صدر، سیرت چیئر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، قابل ذکر ہیں جنہوں نے میری رہنمائی فرمائی اور مجھے فکر و فہم کے نئے زاویے عطا کیے۔ میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے کبھی ایک مشورہ، ایک جملہ یا ایک دعا کے ذریعے اس راہ میں میرا ساتھ دیا۔ ان کے اخلاص اور ایثار ناقابلِ فراموش ہیں۔ اس

حوالے سے جناب کنور محمد طارق، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ایس او ایس فاؤنڈیشن لائقِ تحسین ہیں جنہوں نے بنیادی طور پر یہ خیال پیش کیا جس کی تکمیل علمی انداز میں اس کتاب کی صورت میں ممکن ہو سکی۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو دنیا و آخرت میں بہترین جزا عطا فرمائے اور ان کی زندگیوں کو علم، عمل اور خیر سے بھر دے۔ آمین۔

واللہ الموفق والمستعان۔

ڈاکٹر فاطمہ سیال

پی ایچ ڈی (علوم سیرت)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

قوانینِ قرآن

سورۃ الفاتحۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (١) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٢) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (٣) مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (٤) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (٥) اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (٦) صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ (٧)

سورت الفاتحہ قرآنِ کریم کی پہلی اور سب سے عظمت والی سورت ہے جو مکی دور میں نازل ہوئی۔ یہ سات آیات پر مشتمل ہے، اسی لیے اسے السبع المثانی یعنی بار بار دہرائی جانے والی سات آیات کہا جاتا ہے (سنن الترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل الفاتحۃ، حدیث:2875)۔ چونکہ قرآن کا آغاز اسی سے ہوتا ہے، اس لیے اس کا نام الفاتحہ یعنی جس سے آغاز ہو یا وہ کنجی جس سے قرآن کا باب کھلتا ہے۔ اس سورت کے دیگر معروف ناموں میں امّ القرآن، الشفاء، الکافیہ، الرقیہ اور الصلاہ شامل ہیں جو اس کی جامعیت، روحانیت، شفا بخشی اور عبادت میں مرکزی حیثیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

یہ سورت توحید، رسالت، آخرت، عبادت، دُعا اور ہدایت جیسے بنیادی عقائد اور اصولوں کا نچوڑ ہے۔ اس میں بندہ اپنے رب کی حمد بیان کرتا ہے، اس کی ربوبیت و رحمت کا اعتراف کرتا ہے، روزِ جزا پر یقین کا اظہار کرتا ہے اور اخلاص کے ساتھ اپنے عقیدہ کا اظہار کرتا ہے کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کرتا ہے اور اسی سے مدد طلب کرتا ہے۔ پھر وہ ہدایت کی دعا کرتا ہے کہ اللہ اُسے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے اور گمراہوں و مغضوبین کے راستے سے محفوظ رکھے۔

نبی کریم ﷺ نے اس سورت کو قرآنِ عظیم قرار دیا۔ یہ سورت درحقیقت بندے اور اس کے رب کے درمیان ایک مکالمہ ہے۔ چونکہ قرآن کا آغاز اسی سے ہوتا ہے اور نماز کا دارومدار بھی اسی پر ہے، اس لیے اسے غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ حدیث مبارکہ میں ہے

کہ سورت الفاتحہ کے بغیر نماز ناقص رہتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز پڑھی اور اس میں اُمّ القرآن (سورت الفاتحہ) نہ پڑھی، تو وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔ حدیثِ قدسی میں ہے۔ اللہ نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ میرے بندے کو وہ کچھ ملے گا جو وہ مانگے گا۔ جب بندہ کہتا ہے: تمام تعریفیں سارے جہانوں کے پروردگار کے لیے ہیں تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد کی۔ بندہ کہتا ہے: جو بہت زیادہ مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا کی۔ پھر بندہ کہتا ہے: وہ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ پھر بندہ عرض کرتا ہے: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تم سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو اللہ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کو وہ ملے گا جو وہ مانگے گا۔ تب بندہ مانگتا ہے: ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ تو اللہ فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے، اور اسے وہ ملے گا جو اس نے مانگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب وجوب قراۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ، حدیث: ۳۹۵)

اس سورت کا آغاز الحمد للہ سے ہوتا ہے، جو یہ سکھاتا ہے کہ ہر عبادت سے پہلے اللہ کی حمد لازم ہے۔ اس تعلیم کی تائید صحیح بخاری و مسلم کی احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ سورت الفاتحہ شفا کے لیے بھی مؤثر ترین سورت ہے۔ صحابہ کرام نے اسے مسنون دم (رُقیہ) اور علاج کے طور پر استعمال کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تائید فرمائی۔ اس سورت کی مرکزی دعا: اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ایک مکمل اور جامع دعا ہے، جسے مستقل مدِ نظر رکھنا چاہیے۔ سورت الفاتحہ اللہ تعالیٰ سے براہِ راست تعلق اور رابطے کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ یہ قرآنِ مجید کی روح ہے، جو نہ صرف نماز کی بنیاد ہے بلکہ ہر مومن کے دل کی گہرائی سے نکلی ہوئی ایک ہمہ گیر دعا ہے۔ اس سورت کی تفہیم انسان کے عقیدے، اخلاق اور دین میں وہ روشنی پیدا کرتی ہے جو اُسے دنیا و آخرت کی کامیابی کی طرف لے جاتی ہے۔

سورۃ البقرۃ

تعارف:

یہ قرآنِ مجید کی سب سے طویل سورت ہے۔ اس کو قرآن کا خیمہ کہا جاتا ہے کیونکہ یہ زندگی کے ہر پہلو کا جامع احاطہ کرتی ہے۔ قرآن کی آخری آیت بھی اسی سورت میں نازل ہوئی ہے۔ اس کا نام بنی اسرائیل کے اس واقعے کی مناسبت سے رکھا گیا ہے جس میں گائے کا ذکر آیا ہے۔ یہ سورت عقائد، عبادات، اخلاقیات، معیشت اور معاشرت کے احکام پر مشتمل ہے۔ عبادات جیسے نماز، روزہ، حج اور دعا کے احکام بیان کیے گئے۔ اسی طرح نکاح و طلاق، وراثت، معیشت کے اصول، سود کی حرمت اور صدقہ و خیرات کی ترغیب بھی دی گئی۔ اس سورت میں انسانوں کو تین فکری گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے: مومن، کافر اور منافق اور ہر گروہ کی نفسیات اور صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کی تاریخ اور ان کی نافرمانیوں کا بھی ذکر کیا گیا تاکہ انسان اس سے سبق حاصل کرے۔ یہ سورت فرد، خاندان اور امت کی اجتماعی زندگی کے اصول واضح کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اس میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی قربانی اور خانہ کعبہ کی تعمیر کا ذکر بھی موجود ہے اور آخر میں ایک جامع دعا سکھائی گئی ہے جس میں بندگی، عاجزی اور اللہ پر بھروسہ کی تعلیم ملتی ہے۔ یہ مدنی سورت ہے جس میں کل 286 آیات ہیں جن میں 127 قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- ایمان اور صحیح عقیدہ اختیار کرو تاکہ حقیقی کامیابی حاصل ہو۔
- اللہ کی ہدایت طلب کرو اور گمراہی سے بچو۔
- صبر و استقامت اختیار کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو تاکہ کامیابی پاؤ۔
- پچھلی امتوں، خصوصاً بنی اسرائیل کی نافرمانیوں سے سبق حاصل کرو۔

- عبادات پابندی سے ادا کرو تا کہ قربِ الٰہی حاصل ہو۔
- نکاح، طلاق، وراثت اور معیشت کے احکام کی پیروی کرو تا کہ خاندان و معاشرہ درست ہو۔
- سود سے بچو اور صدقہ و خیرات کو اختیار کرو تا کہ معیشت پاکیزہ اور بہتر ہو۔
- اللہ کے دین کی اطاعت کرو تا کہ عزت و کامیابی حاصل ہو۔
- قرآن کی ہدایت پر عمل کرو اور نقصان دہ چیزوں سے بچو۔
- دعا اور عاجزی اختیار کرو تا کہ اللہ سے تعلق مضبوط ہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ (۱۱)	زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔
۲	اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ (۱۳)	ایمان لاؤ جیسا کہ اور لوگ ایمان لائے۔
۳	وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمُ (۲۱)	اپنے رب کی عبادت کرو۔
۴	لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا (۲۲)	اللہ کے شریک نہ بناؤ۔
۵	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (۲۴)	اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔
۶	بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (۲۵)	ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے۔
۷	وَاذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ (۴۰)	میرے احسان کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیا۔
۸	اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ (۴۰)	میرا عہد پورا کرو۔
۹	اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ (۴۰)	صرف مجھ سے ڈرو۔
۱۰	اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ (۴۱)	اے اہلِ کتاب! اس پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا۔ وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اور سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو۔

۱۱	لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (۴۱)	میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت کے بدلے فروخت نہ کرو۔
۱۲	اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ (۴۱)	مجھ ہی سے ڈرو۔
۱۳	لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۴۲)	حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق نہ چھپاؤ۔
۱۴	اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (۴۳)	نماز قائم کرو۔
۱۵	اٰتُوا الزَّكٰوةَ (۴۳)	زکوٰۃ ادا کرو۔
۱۶	وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (۴۳)	رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔
۱۷	وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ (۴۵)	صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد طلب کرو۔
۱۸	وَاذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ (۴۷)	یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا۔
۱۹	وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا (۴۸)	اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے سکے گی۔
۲۰	تُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ (۵۴)	اپنے پیدا کرنے والے سے توبہ کرو۔
۲۱	كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (۵۷)	ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ۔
۲۲	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ (۶۰)	اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو۔
۲۳	لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۶۰)	زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔
۲۴	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۶۳)	جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑے رہو اور جو اس میں ہدایت ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔
۲۵	فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ (۶۸)	وہ کرو جس کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔

۲۶	قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (۸۳)	لوگوں سے اچھی بات کہو۔
۲۷	اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ (۸۳)	نماز قائم کرو۔
۲۸	اٰتُوا الزَّکٰوۃَ (۸۳)	زکوٰۃ دو۔
۲۹	خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّ اسْمَعُوْا (۹۳)	مضبوطی سے تھام لو جو ہم نے تمہیں عطا کیا اور غور سے سنو یعنی اطاعت کرو۔
۳۰	وَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا (۱۰۹)	عفو ودرگزر کرو۔
۳۱	اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (۱۱۰)	نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔
۳۲	وَاذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ (۱۲۲)	میرے احسانات کو یاد رکھو جو میں نے تم پر کئے۔
۳۳	وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا (۱۲۳)	اس دن یعنی یوم آخرت سے ڈرو جب کوئی آدمی کسی کے بدلے نہ پکڑا جائے گا۔
۳۴	وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی (۱۲۵)	ابراہیم علیہ السلام کی سجدہ گاہ کو اپنی سجدہ گاہ بناو۔
۳۵	اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَ الْعٰکِفِیْنَ وَ الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ (۱۲۵)	میرا گھر طواف اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے خوب پاک صاف رکھو۔
۳۶	اَسْلِمْ (۱۳۱)	اللہ کے حکم پر سرِ تسلیم خم کر دو۔
۳۷	لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۱۳۲)	تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔
۳۸	فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ (۱۴۴)	اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کرو اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنا چہرہ اسی کی طرف کرو۔
۳۹	اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ (۱۴۷)	یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اس لیے تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔

۴۰	فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (۱۴۸)	بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے نکل جاؤ۔
۴۱	مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۴۹)	جہاں سے آؤ، اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کرو۔
۴۲	مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (۱۵۰)	جہاں سے آؤ، اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف کرو۔
۴۳	حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ (۱۵۰)	تم جہاں کہیں ہو اپنا چہرہ اسی (مسجد حرام) کی طرف کرو۔
۴۴	وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ (۱۵۰)	جو ان میں سے ناانصافی کریں تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
۴۵	فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (۱۵۲)	تم مجھے یاد کرو، میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔
۴۶	وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ (۱۵۲)	میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔
۴۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ (۱۵۳)	اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد طلب کرو۔
۴۸	لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاۗءٌ (۱۵۴)	جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں۔
۴۹	بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۵)	صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔
۵۰	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا (۱۶۸)	اے لوگو کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے۔
۵۱	لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (۱۶۸)	شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔
۵۲	وَاتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ (۱۷۰)	اس کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا۔
۵۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ (۱۷۲)	اے ایمان والو ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ۔

۵۴	وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ (۱۷۲)	اللہ کا شکر ادا کرو۔
۵۵	اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ (۱۷۳)	یقیناً تم پر حرام کیا گیا ہے مردار، خون، سور کا گوشت اور جو غیر اللہ کے نام پر ذبح ہو مگر وہ جو مجبور ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور سرکشی کرنے والا نہ ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔
۵۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى (۸)	اے ایمان والو! تم پر مقتولین کا قصاص یعنی بدلہ فرض کیا گیا ہے۔
۵۷	كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۸)	تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وہ اپنے ترکہ میں سے اپنے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے۔ یہ پرہیز گاروں پر واجب ہے۔
۵۸	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (۱۸۳)	اے ایمان والو!تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔
۵۹	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ (۱۸۵)	تم میں سے جو کوئی یہ (رمضان کا) مہینہ پائے وہ ضرور اس میں روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھے
۶۰	يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ (۱۸۵)	اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور دشواری نہیں چاہتا۔ یہ اس لئے ہے کہ تم روزوں کی تعداد پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی۔
۶۱	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ (۱۸۶)	پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔

۶۲	اُحِلَّ لَكُمۡ لَيۡلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآٮِٕكُمۡ (۱۸۷)	تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں سے تعلق قائم کرنا حلال کیا گیا ہے۔
۶۳	وَابۡتَغُوۡا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَـکُمُ الۡخَـيۡطُ الۡاَبۡيَضُ مِنَ الۡخَـيۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ (۱۸۷)	جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہوا ہے اسے تلاش کرو۔ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے ممتاز ہو جائے۔
۶۴	ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيۡلِ وَ لَا تُبَاشِرُوۡهُنَّ وَ اَنۡتُمۡ عٰكِفُوۡنَ فِى الۡمَسٰجِدِ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَقۡرَبُوۡهَا (۱۸۷)	پھر رات آنے تک روزوں کو پورا کرو اور عورتوں سے ازدواجی تعلقات نہ قائم کرو جبکہ تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں تو ان سے تجاوز نہ کرو۔
۶۵	لَا تَاۡكُلُوۡٓا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ وَ تُدۡلُوۡا بِهَآ اِلَى الۡحُـکَّامِ لِتَاۡكُلُوۡا فَرِيۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ (۱۸۸)	آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لیے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال جان بوجھ کر ناجائز طور پر کھالو۔
۶۶	وَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ اَبۡوَابِهَا (۱۸۹)	گھروں میں دروازوں سے آؤ۔ یعنی سیدھے رستے سے داخل ہونا چاہیے۔
۶۷	وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ (۱۸۹)	اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
۶۸	قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا (۱۹۰)	اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔
۶۹	اقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ وَ اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ وَالۡفِتۡنَةُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ (۱۹۱)	(حالت جنگ میں مسلح) کافروں کو جہاں پاؤ، مارو اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا اور فتنہ تو قتل سے بھی بُرا ہے۔

۷۰	لَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ (۱۹۱)	مسجد حرام میں ان سے نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے وہاں نہ لڑیں اور اگر وہ تم سے لڑیں تو تم بھی ان سے لڑو۔
۷۱	قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ (۱۹۳)	ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور اللہ ہی کے لیے دین ہو جائے۔
۷۲	فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُم (۱۹۴)	جو تم پر زیادتی کرے اس پر تم اتنی ہی زیادتی کرو جتنی اس نے تم پر کی۔
۷۳	وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (۱۹۴)	اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔
۷۴	اَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۱۹۵)	اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔
۷۵	لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (۱۹۵)	خود کو ہلاکت میں مت ڈالو۔
۷۶	اَحْسِنُوْاۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۹۵)	احسان کرو۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
۷۷	اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (۱۹۶)	حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔
۷۸	لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ (۱۹۶)	اپنے سر نہ منڈاؤ جب تک قربانی کے جانور اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے۔
۷۹	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۱۹۶)	اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔
۸۰	فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ (۱۹۷)	جو شخص ان مہینوں میں حج کو اپنے اوپر لازم کرلے، تو پھر نہ کوئی فحش بات کرے، نہ کوئی برا کام کرے اور نہ جھگڑا کرے۔

۸۱	تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَ اتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ (۱۹۷)	زادِ راہ کا اہتمام کرو۔ بے شک سب سے بہترین زادراہ پرہیز گاری ہے اور مجھ سے ڈرتے رہو، اے عقل والو!
۸۲	فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ (۱۹۸)	جب عرفات سے پلٹو تو اللہ کو مشعر حرام کے پاس یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے۔
۸۳	ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (۱۹۹)	پھر (حج کے دوران) تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں سے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے معافی طلب کرو۔
۸۴	فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا (۲۰۰)	پھر جب اپنے حج کے مناسک ادا کر چکو تو اللہ کا ایسے ذکر کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔
۸۵	وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ (۲۰۳)	اللہ کی یاد کرو (حج کے) مخصوص دنوں میں۔
۸۶	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (۲۰۳)	اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اسی کی حضور اٹھنا ہے۔
۸۷	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً (۲۰۸)	اے ایمان والو! اسلام میں مکمل داخل ہو جاؤ
۸۸	لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (۲۰۸)	شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔
۸۹	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ وَ صَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ كُفْرٌۢ بِهٖ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ	وہ آپ سے حرمت والے مہینوں میں جنگ کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ آپ بتائیں کہ اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے۔ اسی طرح اللہ کی راہ سے روکنا، اس پر ایمان نہ لانا، مسجد حرام سے روکنا اور اس کے بسنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ

	مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۲۱۷)	کے نزدیک بہت بڑے گناہ ہیں اور فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔
۹۰	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا (۲۱۹)	وہ آپ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں؟ آپ بتائیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔
۹۱	يَسْـَٔلُوْنَكَ مَا ذَا يُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ (۲۱۹)	وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ آپ بتائیں کہ ہر وہ چیز جو تمہارے پاس ضرورت سے زیادہ ہے۔
۹۳	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ (۲۲۰)	وہ آپ سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں؟ آپ آگاہ کریں کہ ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے۔
۹۳	لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ (۲۲۱)	مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں۔
۹۴	لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا (۲۲۱)	مشرک مردوں کے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں۔
۹۵	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ (۲۲۲)	آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں؟ آپ بتائیں کہ وہ تکلیف ہے۔ لہٰذا تم عورتوں سے حیض کے دنوں میں الگ رہو اور ان سے قربت اختیار نہ کرو جب تک کہ وہ پاک نہ ہولیں پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جیسے تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے۔
۹۶	نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا	تمہاری عورتیں تمہارے لیے بمنزلہ کھیتی ہیں۔ تمہیں اختیار ہے کہ جس طرح چاہو اپنی

	اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (۲۲۳)	کھیتی میں جاؤ اور اپنے مستقبل کی فکر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور آپ ایمان والوں کو خوشخبری دیں۔
۹۷	لَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَيۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ تُصۡلِحُوۡا بَيۡنَ النَّاسِ (۲۲۴)	اللہ تعالیٰ کے نام کو اپنی قسموں کے لیے تختہ مشق نہ بناؤ کہ بھلائی، پرہیز گاری اور لوگوں کے درمیان کی اصلاح کا کام چھوڑ بیٹھو۔
۹۸	وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ وَ لَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىۡٓ اَرۡحَامِهِنَّ وَ بُعُوۡلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡٓا اِصۡلَاحًا وَ لَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ (۲۲۸)	طلاق یافتہ عورتیں تین حیض تک خود کو روکے رکھیں اور جائز نہیں کہ وہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا اور ان کے شوہر اگر صلح چاہیں تو اس مدت میں ان کو واپس لانے کے زیادہ حق دار ہیں اور دستور کے مطابق عورتوں کے حقوق ہیں جیسا کہ ان کی ذمہ داریاں ہیں۔
۹۹	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمۡسَاكٌ ۢ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌ ۢ بِاِحۡسَانٍ وَ لَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّآ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ شَيۡـًٔا اِلَّآ اَنۡ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا (۲۲۹)	طلاق دو بار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا اچھے سلوک کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہیں روا نہیں کہ جو کچھ عورتوں کو (مہر) دیا اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم نہ کر سکیں گے اور اگر تمہیں بھی اندیشہ ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہ کر سکیں گے تو ایسی صورت میں ان کے لیے کوئی حرج نہیں کہ عورت بدلہ (فدیہ) دے کر (خلع حاصل کرلے)۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔ اس لیے ان سے آگے نہ بڑھو۔

۱۰۰	اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ(۲۳۱)	جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو اس وقت ان کو بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دو اور انہیں تکلیف دینے کے لیے نہ روکو کہ تم ان پر زیادتی کرو۔
۱۰۱	لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا(۲۳۱)	اللہ کی آیات کا مذاق نہ بنالو۔
۱۰۲	وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ (۲۳۱)	یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے۔
۱۰۳	وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ(۲۳۱)	اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔
۱۰۴	اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ(۲۳۲)	جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو تم انہیں اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو اگر وہ باہم دستور کے مطابق رضامند ہوں۔
۱۰۵	وَ الۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ(۲۳۳)	مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں ۔یہ حکم اس کے لیے ہے جو دودھ کی مدت پوری کرنا چاہے۔
۱۰۶	لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُوۡدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ(۲۳۳)	نہ ماں کو تکلیف دی جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ باپ کو تکلیف دی جائے اس کے بچے کی وجہ سے۔
۱۰۷	وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ(۲۳۳)	اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔
۱۰۸	وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا يَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا(۲۳۴)	تم میں سے جو لوگ فوت ہوجائیں تو ان کی بیوائیں عدت کے طور پر چار مہینے دس دن گزاریں اور اس دوران شادی نہ کریں۔

۱۰۹	لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ(۲۳۵)	نکاح کی بات پکی نہ کرو جب تک کہ لکھا ہوا حکم اپنی میعاد کو نہ پہنچ جائے۔ یعنی عدت پوری نہ ہو جائے۔
۱۱۰	وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (۲۳۵)	جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو تمہارے دل میں ہے۔ اس سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا اور بردبار ہے۔
۱۱۱	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً وَّ مَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ(۲۳۶)	تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ایسی عورتوں کو طلاق دو جن سے تم نے ابھی تعلق قائم نہ کیا ہو اور نہ ان کا مہر مقرر کیا ہو۔ تاہم ان کو کچھ خرچ دو۔ حسب دستور امیر آدمی اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق خرچ دے۔
۱۱۲	اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَ اَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى(۲۳۷)	اگر تم عورتوں سے تعلق قائم کرنے سے سے پہلے طلاق دو جبکہ مہر مقرر کر چکے ہو تو اس کا آدھا ادا کرنا ضروری ہے۔ مگر یہ کہ عورتیں کچھ معاف کر دیں یا مرد کچھ زیادہ ادا کر دے۔ اور تم مردوں کا زیادہ دینا پرہیز گاری سے نزدیک تر ہے۔
۱۱۳	لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ (۲۳۷)	آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا نہ بھولو۔
۱۱۴	حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى(۲۳۸)	نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور خاص کر درمیانی نماز کی۔
۱۱۵	قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ(۲۳۸)	اللہ کے حضور ادب سے کھڑے ہو جاؤ۔

۱۱۶	فَاِنۡ خِفۡتُمۡ فَرِجَالًا اَوۡ رُكۡبَانًا‌ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمۡ (۲۳۹)	حالت خوف میں تم پیادہ یا سوار جیسے بن پڑے نماز پڑھ لو اور پھر جب امن میں ہو تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تمہیں سکھایا ہے۔
۱۱۷	وَالَّذِيۡنَ يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزۡوَاجِهِمۡ مَّتَاعًا اِلَى الۡحَـوۡلِ غَيۡرَ اِخۡرَاجٍ‌ ۚ فَاِنۡ خَرَجۡنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡکُمۡ فِىۡ مَا فَعَلۡنَ فِىۡٓ اَنۡفُسِهِنَّ مِنۡ مَّعۡرُوۡفٍ (۲۴۰)	جو تم میں سے قریب المرگ ہوں تو وہ اپنی بیویوں کے لیے سال بھر تک نان و نفقہ دینے اور گھر میں رہنے کی وصیت کر جائیں۔ تاہم اگر وہ خود چلی جائیں تو تم پر اس کا کوئی مؤاخذہ نہیں جو انہوں نے اپنے معاملہ میں دستور کے مطابق کیا۔
۱۱۸	قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (۲۴۴)	اللہ کی راہ میں لڑو۔
۱۱۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓا اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰكُمۡ (۲۵۴)	اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرو۔
۱۲۰	لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى (۲۶۴)	اے ایمان والو! اپنے صدقات احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر ضائع نہ کردو۔
۱۲۱	اَنۡفِقُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَمِمَّآ اَخۡرَجۡنَا لَـكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ (۲۶۷)	اے ایمان والو! اپنی پاک کمائی میں سے کچھ خرچ کرو اور اس میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا۔
۱۲۲	لَا تَيَمَّمُوا الۡخَبِيۡثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُوۡنَ (۲۶۷)	اپنی کمائی میں سے اللہ کی راہ میں ردی چیز خرچ کا ارادہ نہ کرو۔
۱۲۳	وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ (۲۶۷)	جان رکھو کہ اللہ غنی ہے، ہر تعریف کے قابل ہے۔
۱۲۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوۡا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰٓوا (۲۷۸)	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو۔

۱۲۵	وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ (۲۸۱)	اس دن سے ڈرو جس میں اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
۱۲۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ وَ لَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَ لْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَ لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى وَ لَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا وَ لَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا وَ	۱۔ اے ایمان والو! جب تم ایک مقرر مدت تک کسی قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو۔ ۲۔ اور چاہیے کہ کوئی لکھنے والا تمہارے درمیان درست لکھے۔ ۳۔ اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اسے اللہ نے سکھایا ہے۔ اس لیے اسے لکھ کر دینا چاہیے۔ ۴۔ اور جس شخص پر حق لازم آتا ہے وہ لکھاتا جائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس حق میں سے کچھ کمی نہ کرے۔ ۵۔ تاہم وہ شخص جس پر حق آتا ہے اگر وہ کم عقل یا ناتواں ہے یا تحریر نہیں کروا سکتا ہو تو اس کا ولی انصاف سے تحریر کروا دے اور اس لین دین کے معاہدے پر دو مرد گواہ بنالو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں تاکہ اگر ان میں ایک عورت بھولے تو دوسری اس کو یاد دلاوے۔ ایسے گواہ بناو جن پر تم رضامند ہو۔ ۶۔ اور جب گواہ بلائے جائیں تو آنے سے انکار نہ کریں۔ اس لین دین کے لکھنے کو بوجھ نہ

سمجھو۔ خواہ قرض چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کی تاریخ لکھ لو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور اس میں گواہ بناتا بہت عمدہ بات پہلے تاکہ تم کسی شبہ میں نہ پڑو۔ ۷۔ مگر یہ کہ اگر لین دین نقد ہو تو اس کے نہ لکھنے کا تم پر گناہ نہیں۔ ۸۔ اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لو اور نہ کسی لکھنے والے کو اور نہ گواہ کو کوئی تکلیف پہنچائے اور اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے زیادتی ہو گی اور اللہ سے ڈرو۔	اَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ(۲۸۲)	
اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو کوئی چیز گِروی رکھ لیا کرو اور اگر تمہیں ایک کو دوسرے پر اعتماد ہے تو وہ جس کے پاس امانت ہے وہ اس کو ادا کرے اور وہ اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے اور گواہی مت چھپاؤ اور جو اسے چھپاتا ہے، اس کا دل گنہگار ہے۔	اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَ مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ(۲۸۳)	۱۲۷

سورۃ آل عمران

تعارف:

اس سورت میں اخلاق، معاشرت اور جہاد سے متعلق قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ اس کا نام آل عمران اس وجہ سے رکھا گیا کہ اس میں عمران اور ان کی اولاد کا ذکر ہے۔ اس سورت کا مرکزی موضوع ایمان، اللہ کی توحید کے دلائل اور اسلامی شریعت کے احکام خصوصاً جہاد کے احکام بیان ہیں۔ اس میں اہل ایمان کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کے لیے رہنمائی دی گئی ہے۔ اجتماعی سطح پر مسلمانوں کو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے، تفرقہ سے بچنے، دعوتی جماعت کی تشکیل اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ہدایت دی گئی ہے۔ کفار کو رازدار یا دوست بنانے سے روکا گیا ہے اور اہلِ ایمان کو صبر، توکل، شکر گزاری اور ثابت قدمی کی تعلیم دی گئی۔ معاشی زندگی میں سود کی حرمت اور عدل قائم کرنے کا حکم اور اہل کتاب کو دعوت دی گئی کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور توحید پر قائم رہیں۔ جہاد کے باب میں شہادت کی حقیقت اور کفار کی وقتی کامیابی کے دھوکے سے بچنے کی نصیحت کی گئی۔ یوں یہ سورت فرد کی اصلاح، امت کی اجتماعیت اور عالمی سطح پر دعوتِ دین کی بنیادیں فراہم کرتی ہے اور اہلِ ایمان کو صبر و تقویٰ کے ساتھ کامیابی کا راستہ دکھاتی ہے۔ یہ مدنی سورت ہے جس میں 200 آیات ہیں جن میں تیس قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- ایمان کو مضبوط کرو اور ہمیشہ حالتِ اسلام پر قائم رہو تا کہ حقیقی کامیابی حاصل ہو۔
- اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تا کہ ایمان مکمل ہو۔
- زندگی کے ہر مرحلے میں تقویٰ، صبر اور شکر گزاری اختیار کرو۔
- امت کے اتحاد کو مضبوط کرو اور تفرقہ سے بچو تا کہ بقا حاصل ہو۔
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ذمہ داری ادا کرو۔
- کفار کو راز دار بنانے سے بچو تا کہ ایمان محفوظ رہے۔
- جہاد اور شہادت کی راہ اختیار کرو تا کہ اللہ کی رضا اور فلاح حاصل ہو۔
- وقتی کامیابیوں اور ناکامیوں کو اصل نہ سمجھو، آخرت کی کامیابی کو مقصد بناؤ۔
- معاشی زندگی میں عدل قائم کرو اور سود سے بچو۔
- اہلِ کتاب کو دعوتِ توحید دو تا کہ امت کا دعوتی مشن پورا ہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲۸)	مومن کفار کو اپنا دوست نہ بنائیں ،ایمان والوں کو چھوڑ کر۔
۲	اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ (۳۲)	اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
۳	وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ (۴۱)	اپنے رب کا ذکر بہت زیادہ کرو اور صبح شام اس کی تسبیح بیان کرو۔
۴	يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (۴۳)	اے مریم اپنے رب کی فرمانبردار رہیں ۔ اس کو سجدہ کرو اور اس کے سامنے جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔
۵	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ (۵۰)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

٦	اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ (۵۱)	اللہ میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ اسی کی عبادت کرو۔
۷	قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۶۴)	اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات پر جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے اور وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی دوسرے کو رب بنائے۔
۸	قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ (۷۳)	آپ یہ بات باور کرا دیں کہ ہدایت تو دراصل اللہ ہی کہ دی ہوئی ہدایت ہے۔
۹	قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ (۷۳)	آپ یہ بات باور کرادیں کہ فضل تو یقیناً اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔
۱۰	كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ (۷۹)	اللہ والے بن جاؤ۔
۱۱	فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا (۹۵)	تم ابراہیم کے دین کی پیروی کرو جو سب کو چھوڑ کر صرف اللہ کے ہو کر رہے۔
۱۲	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۱۰۲)	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ اور تم ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان ہی مرنا۔
۱۳	وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ (۱۰۳)	اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑو اور تفرقہ میں نہ پڑو اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔
۱۴	وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (۱۰۴)	تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو خیر کی طرف بلائے نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کرے۔

۱۵	وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ (۱۰۵)	ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو حقیقت معلوم ہونے کے بعد اختلاف میں پڑ گئے اور متفرق ہوگئے۔
۱۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ (۱۱۸)	اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔
۱۷	عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۲۲)	ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
۱۸	فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۱۲۳)	اللہ سے ڈرو تاکہ تم اس کے شکر گزار بن جاؤ۔
۱۹	لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً (۱۳۰)	اے ایمان والو! دوگنا اور چوگنا سود نہ کھاؤ۔
۲۰	وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۱۳۰)	اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔
۲۱	وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ (۱۳۱)	دوزخ کی آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔
۲۲	اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۱۳۲)	اللہ اور اس کے رسول کی کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۲۳	سَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ (۱۳۳)	اپنے رب کی مغفرت کے حصول کے لیے جلدی کرو اور جنت کی طرف جو کہ زمین اور آسمانوں جتنی وسیع ہے جو کہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔
۲۴	فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۱۳۷)	زمین میں سیر کرو اور دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔
۲۵	لَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۳۹)	نہ ہمت ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی سر بلند ہوگے اگر تم مومن ہوئے۔

۲۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا (۱۵٦)	اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے کفر کیا۔
۲۷	لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا (۱٦۹)	ہر گز خیال نہ کرو کہ جنہوں نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کیں، وہ مردہ ہیں۔
۲۸	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ (۱۷۹)	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔
۲۹	لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ (۱۹٦)	تمہیں کفار کا ان کا شہروں میں طمطراق سے چلنا پھرنا اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنا کسی دھوکہ میں نہ ڈالے۔
۳۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۲۰۰)	اے ایمان والو! صبر کرو، ثابت قدم رہو اور کمربستہ رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔

سورۃ النساء

تعارف:

اس سورت کا مرکزی موضوع توحید، عدل اور خاندانی نظام ہے۔ اس میں عقیدہ کی اصلاح، اجتماعی و سیاسی زندگی کے اصول اور معاشرتی نظام کے تحفظ، خواتین اور خاندانی معاملات سے متعلق زیادہ تر قوانین ہیں۔ اہم مضامین میں یتیموں اور عورتوں کے حقوق کا تحفظ، نکاح و وراثت کے اصول، امانت و انصاف کی پابندی، جہاد کی اہمیت اور منافقین کے کردار کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اسی طرح اہل کتاب کے غلط عقائد کی تردید کی گئی، خصوصاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں نصاریٰ کے عقائد کی اصلاح کی گئی۔ یہ سورت واضح کرتی ہے کہ اسلامی معاشرہ صرف اسی وقت مضبوط ہو سکتا ہے جب خاندان کی بنیاد تقویٰ، عدل اور حقوق کی ادائیگی پر رکھی جائے اور ریاست اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کے فیصلوں کو حرفِ آخر مان کر نظام چلائے۔ ساتھ ہی یہ حقیقت بھی بیان کی گئی ہے کہ نجات محض آرزوؤں سے نہیں بلکہ ایمان اور عملِ صالح سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ مدنی سورت ہے۔ اس میں 176 آیات ہیں جن میں اڑتیس قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- صرف اللہ کی عبادت کرو، شرک سے بچو اور عملِ صالح اختیار کرو۔
- اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اختلاف کی صورت میں اس کا فیصلہ تسلیم کرو۔
- تقویٰ اپناؤ، صبر کرو اور جہاد میں ثابت قدم رہو۔

- عورتوں، یتیموں اور رشتہ داروں کے حقوق عدل و احسان سے پورے کرو۔
- امانت میں خیانت نہ کرو اور ہر حال میں انصاف کرو۔
- پاکیزہ رہو، نماز پابندی سے ادا کرو اور اللہ کا ذکر کرتے رہو۔
- سچ بولو، خیانت و جھوٹ سے بچو اور نیکی کو فروغ دو۔

آیاتِ قوانین:

۱	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ (۱)	اے لوگو اپنے رب سے ڈرو۔
۲	اٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ (۲)	۱۔ یتیموں کو ان کا حق دو۔ ۲۔ ان کے عمدہ مال کو اپنے ردی مال سے نہ تبدیل کرو۔ ۳۔ ان کے مال کو نہ کھاؤ اپنے مال کے ساتھ ملا کر۔
۳	اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً (۴)	عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دیا کرو۔
۴	لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ (۵)	اپنا مال بے وقفوں کے حوالے نہ کرو۔
۵	وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ (۶)	۱۔ یتیموں کو ان کے بالغ ہونے تک آزماتے رہو یہاں تک کہ جب تم ان کی سمجھداری دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو۔ ۲۔ ان کا مال فضول خرچی سے اور اس ڈر سے جلدی جلدی نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔ ۳۔ جو مالدار ہے وہ ان کے مال سے بچے۔ ۴۔ جو حاجت مند ہو وہ دستور کے مطابق کھا سکتا ہے۔ ۵۔ جب تم ان کا مال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ بنا لو۔

٦	اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُو الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (٨)	مال کی تقسیم کے وقت جب قریبی رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو ان کو بھی کچھ مال دے دو اور ان سے اچھی بات کہو۔
٧	فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (٩)	اللہ سے ڈرو اور پختہ بات کرو۔
٨	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا-وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ (١٩)	۱۔ اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔ ۲۔ انہیں اس لیے نہ روکو کہ جو مہر تم نے انہیں دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو، سوائے اس صورت کے کہ وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ ۳۔ ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو۔
٩	اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا (٢٠)	اگر تم نے عورتوں میں سے کسی کو مہر کے طور پر ایک بڑا خزانہ بھی دیا ہو تو ان واپس نہ لو۔
١٠	لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ (٢٢)	ایسی عورتوں سے نکاح نہ کرلو جن سے تمہارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو۔
١١	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ وَرَبَآىٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ	حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور دودھ کے رشتے سے تمہاری بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری وہ بیویاں جن سے تم تعلق قائم کر

	فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (۲۳)	چکے ہو ان کی وہ بیٹیاں جو ان کے پہلے شوہر سے ہوں اور اب تمہاری تربیت میں ہوں۔ تاہم اگر تم نے اُن بیویوں سے تعلق قائم نہیں کیا تو ان کی بیٹیوں سے نکاح کیا جا سکتا ہے اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں اور دو بہنوں کو اکٹھا کرنا حرام ہے مگر وہ جو پہلے گزر گیا۔
۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (۲۹)	کسی دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ۔
۱۳	لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (۳۲)	دوسرے کو ملے اللہ کے فضل پر حرص نہ کرو۔
۱۴	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۳۶)	اللہ کی بندگی کرو، کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ، ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریبی ہمسائے اور دور کے ہمسائے، پاس بیٹھنے والے آدمی، مسافر اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی احسان کرو۔
۱۵	لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ (۴۳)	۱۔ اے ایمان والو نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ اور نہ ناپاکی کی حالت میں بغیر غسل کیے مگر یہ کہ سفر میں ہو۔ ۲۔ اگر تم بیمار ہو یا مسافر ہو میں یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آیا یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا اور اور

		تمہارے پاس پانی نہیں تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو۔
۱۶	اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ (۴۷)	اے اہلِ کتاب، ایمان لاؤ قرآن پر جو تمھاری کتاب کی تصدیق کرتا ہے۔
۱۷	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (۵۸)	اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم حق داروں کو امانتیں ادا کرو۔
۱۸	اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ (۵۸)	اگر فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو۔
۱۹	اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (۵۹)	اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے پیغمبر اور حاکم کی اطاعت کرو۔
۲۰	فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (۵۹)	اگر تم میں کسی معاملہ میں تنازعہ پیدا ہو جائے تو اس کا فیصلہ اللہ اور اس کے پیغمبر کے حکم کے مطابق کرو۔
۲۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا (۷۱)	اے ایمان والو! ہوشیاری سے کام لو اور دشمن کی طرف گروہ در گروہ یا اکٹھے ہو کر نکلو۔
۲۲	فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۷۴)	اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔
۲۳	قل مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ (۷۷)	کہہ دیجیے دنیا کی متاع تھوڑی ہے اور آخرت بہت بہتر ہے۔
۲۴	اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا (۸۶)	جب تمہیں سلام دیا جائے تو اس کا جواب بہت اچھے طریقے سے دو یا کم از کم انھی لفظوں سے۔
۲۵	فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ (۸۹)	کفار کو اپنا دوست نہ بناؤ۔

۲۶	مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا (۹۲)	جو کسی ایمان والے کو غلطی سے قتل کر بیٹھے تو وہ ایک مومن غلام کو آزاد کرائے اور اس کی دیت اس کے ورثا کو ادا کرئے مگر یہ کہ اس کے ورثا معاف کر دیں۔
۲۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (۹۴)	اے ایمان والو! جب تم اللہ کہ راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہاری طرف سلامتی کا پیغام بھیجے اسے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔
۲۸	فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ (۱۰۳)	جب تم نماز ادا کر لو تو اس کے بعد بھی کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرو۔
۲۹	لَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ (۱۰۴)	کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو۔
۳۰	لَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا (۱۰۵)	دغابازوں کی حمایت میں بحث نہ کرو۔
۳۱	لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ (۱۰۷)	جو خیانت کریں ان کی حمایت نہ کرو۔
۳۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ (۱۳۵)	اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو۔ اللہ کی لیے سچی گواہی دو، خواہ وہ اپنی ذات کے خلاف ہو یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔
۳۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ (۱۳۶)	ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے رسول پر، کتابوں اور فرشتوں پر اور آخرت کے دن پر۔
۳۴	بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۱۳۸)	منافقوں کو خوش خبری دے دو کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۳۵	اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ (۱۴۰)	جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی اُڑائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو، جب تک کہ وہ اور باتوں میں مشغول نہ ہو جائیں۔
۳۶	لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۴۴)	مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی اختیار نہ کرو۔
۳۷	قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ (۱۷۰)	تمھارے پاس پیغمبر حق کی خبر لا چکے ہیں۔ اس لیے تم ایمان لاؤ۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے۔
۳۸	لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۚ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۷۱)	تم اپنے دین میں غلو نہ کرو اور حق بات کے علاوہ اللہ کی شان میں کچھ نہ کہو۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر اور نہ کہو کہ اللہ تین ہیں۔ اس بات کو چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہو گا، بے شک اللہ یکتا معبود ہے۔

سورۃ المائدۃ

تعارف:

اس سورت کا نام المائدہ اس واقعہ کی وجہ سے ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے آسمانی دستر خوان یعنی مائدہ نازل کرنے کی درخواست کی۔ اسے سورت العقود بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں عہد و پیمان کی پاسداری کا ذکر آیا ہے اور شریعت کی تکمیل کے اہم احکام اس میں بیان ہوئے۔ اہل کتاب کے اعتراضات کے جوابات اور ان کے فتنوں سے بچنے کی رہنمائی دی گئی۔ یہ سورت مدنی ہے اور نبی کریم ﷺ پر آخری دورِ نبوت میں نازل ہوئی۔ اس کی 120 آیات ہیں جن میں چھتیس قوانین بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- کھانے پینے کی اشیاء میں حلال و حرام کی پابندی کرو۔
- شعائرِ الٰہی اور حرمت والے مہینوں کی تعظیم کرو۔
- وضو، غسل، تیمم، قصاص، حرابہ، قسم اور کفارے کے احکام پر عمل کرو۔
- شراب اور جوئے سے بچو۔
- عدل و انصاف قائم کرو، سچائی کی گواہی دو اور معاہدات کی پاسداری کرو۔
- اہل کتاب کے ساتھ تعلقات اور ان کی دوستی سے احتیاط کرو اور چوکنا رہو۔
- یہود و نصاریٰ کے باطل عقائد اور بداعمالیوں سے خود کو بچاؤ۔
- خانہ کعبہ کا احترام کرو اور اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو۔
- قیامت پر اپنا یقین پختہ رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (۱)	اے ایمان والو! اپنے وعدوں کو پورا کرو۔
۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَ لَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ (۲)	۱۔ اے ایمان والو! اللہ کے شعائر یعنی اس کی نشانیوں، مقدس مہینوں جن میں حج ادا کی جاتی ہے، حرم کی طرف بھیجی ہوئی قربانیوں اور وہ جانور جن کے گلے میں علامتیں آویزاں ہیں کہ انہیں حرم میں قربان کرنا ہے، ان سب کی بے حرمتی نہ کرو۔ اسی طرح ان لوگوں کو اذیت دینا حرام ہے جو بیت اللہ کا ارادہ کر کے نکلے ہیں اور اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور جب احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو ۲۔ اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرو جیسا کہ ماضی میں انہوں نے تم کو مسجدِ حرام سے روکا۔ ۳۔ اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور سرکشی میں ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو، ۴۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
۳	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَ لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ الْمُنْخَنِقَةُ وَ الْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۔ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ	۱۔ تم پر حرام ہے مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جاندار جس کے ذبح میں غیر اللہ کا نام پکارا گیا، وہ جو گلا گھونٹنے سے مرے، وہ جو بے دھار کی چیز سے مارا گیا، وہ جو گر کر مرا، وہ جسے کسی جانور نے سینگ مارا اور جسے کوئی درندہ کھا گیا مگر جنہیں تم ذبح کر لو اور جو کسی بت کے آستان پر ذبح کیا گیا۔

	دِيۡنِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَ اخۡشَوۡنِ اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَ رَضِيۡتُ لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ (۳)	۲۔ اسی طرح حرام کہ پانسے ڈال کر قسمت کا حال معلوم کیا جائے۔ یہ گناہ کا کام ہے۔ ۳۔ آج تمہارے دین کی طرف سے کافروں کی آس ٹوٹ گئی تو اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔ ۴۔ تاہم اگر کوئی بھوک پیاس کی شدت میں مبتلا ہو اور گناہ کی طرف مائل نہ ہو [تو ایسے آدمی پر مذکورہ بالا محرمات بقدر ضرورت مباح ہیں]۔
۴	قُلۡ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَ مَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ الۡجَوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوۡا مِمَّاۤ اَمۡسَكۡنَ عَلَيۡكُمۡ وَاذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (۴)	آپ آگاہ کر دیں کہ حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور ان شکاری جانوروں کا شکار جنہیں تم نے تربیت دی اور ان کو شکار پر دوڑاتے ہو۔ تم انہیں وہ سکھاتے ہو جس کا علم اللہ نے تمہیں دیا۔ تو کھاؤ اس میں سے جو وہ شکار کر کے تمہارے لیے روک دیں اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
۵	وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ (۷)	اللہ کے احسانات کو یاد کرو۔
۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كونوا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ (۸)	اے ایمان والو! اللہ کے لیے حق پر ڈٹ جاؤ اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔
۷	لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا اِعۡدِلُوۡا (۸)	کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو۔ عدل کرو۔
۸	وَاتَّقُوا اللّٰهَ (۸)	اللہ سے ڈرو۔

۹	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (۱۱)	اے ایمان والو! اللہ کے احسانات کو یاد کرو جو اس نے تم پر کیے۔
۱۰	عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۱)	مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔
۱۱	فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ (۱۳)	انہیں معاف کردو اور درگزر کرو۔
۱۲	وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ (۲۰)	اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔
۱۳	عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا (۲۳)	تم صرف اللہ پر ہی بھروسہ کرو۔
۱۴	وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ (۳۵)	اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو۔
۱۵	وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا (۳۸)	چوری کرنے والے مرد اور عورت کے دونوں ہاتھ کاٹ دو۔
۱۶	اِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ (۴۲)	اگر تم فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو۔
۱۷	فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ (۴۴)	انسانوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ہی ڈرو۔
۱۸	لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (۴۴)	میری آیات کو تھوڑی قیمت کے بدلے نہ بیچو۔
۱۹	فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ (۴۸)	تو ان (اہلِ کتاب) کے درمیان اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ کرو اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا جبکہ تمہارے پاس حق بات آچکی ہے۔
۲۰	فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (۴۸)	تو نیکی کے کاموں میں سبقت لے جاؤ۔
۲۱	اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ احْذَرْهُمْ اَنْ	ا۔ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے۔

	يَّفۡتِنُوۡكَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ (۴۹)	۲۔ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو اور ان سے بچتے رہو کہ کہیں وہ تمہیں کچھ احکام سے ہٹانہ دیں جو اللہ نے تمہاری طرف نازل کیے ہیں۔
۲۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ (۵۱)	اے ایمان والو! یہود ونصاری کو اپنا دوست نہ بناؤ۔
۲۳	لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَكُمۡ هُزُوًا وَّلَعِبًا (۵۷)	جو تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل سمجھیں، ان کو دوست نہ بناؤ۔
۲۴	يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ (۶۷)	اے پیغمبر! پہنچادو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا۔
۲۵	قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا تَغۡلُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوۡۤا اَهۡوَآءَ قَوۡمٍ قَدۡ ضَلُّوۡا مِنۡ قَبۡلُ وَ اَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا وَّ ضَلُّوۡا عَنۡ سَوَآءِ السَّبِيۡلِ (۷۷)	آپ ان سے کہیں کہ اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور نہ ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ بھی کر چکے ہیں اور سیدھی راہ سے بھٹک چکے ہیں۔
۲۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمۡ وَ لَا تَعۡتَدُوۡا (۸۷)	اے ایمان والو! جن پاکیزہ چیزوں کو اللہ نے تمہارے لیے حلال کیا ان کو خود پر حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو۔
۲۷	كُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ (۸۸)	جو اللہ نے حلال پاکیزہ رزق تمہیں عطا کیا اس میں سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرو۔
۲۸	وَاحۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ (۸۹)	اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔
۲۹	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَيۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ (۹۰)	اے ایمان والو! شراب، جوا، بت پرستی اور پانسے ناپاک ہیں۔ شیطان کے کاموں میں سے ہیں۔ ان سے بچو۔

۳۰	اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا (۹۲)	اللہ اوراس کے رسول کی پیروی کرو اور ڈرتے رہو۔
۳۱	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ (۹۵)	اے ایمان والو! حالت احرام میں شکار نہ کرو۔
۳۲	لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (۱۰۱)	ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو تم پر ظاہر ہوں تو تمھیں تکلیف دیں۔
۳۳	عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۰۵)	اپنی حفاظت کرو۔
۳۴	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ (۱۰۶)	اے ایمان والو! اگر تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب ہو تو اپنی وصیت پر اپنے میں سے دو عادل گواہ بنا لے۔
۳۵	وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا (۱۰۸)	اللہ سے ڈرو اور اسکے احکامات کو غور سے سنو۔
۳۶	وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۱۲)	اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ سے ڈرو۔

سورۃ الأنعام

تعارف:

سورت الأنعام قرآن کی سات طویل سورتوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہ مکمل سورت یکبار نازل ہوئی۔ اس میں مشرکین اور گمراہ فرقوں کے ساتھ عقلی و نقلی دلائل سے مکالمہ کیا گیا ہے۔ خصوصاً اُن لوگوں سے مباحثہ کیا گیا ہے جو قیامت اور آخرت کی زندگی کو نہیں مانتے۔ اس سورت میں توحید، رسالت اور آخرت کے موضوعات کو دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے اور اس کی کل 165 آیات ہیں جن میں سے بتیس میں قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی وحدانیت تسلیم کرو اور اس کی قدرت کے مظاہر (آسمان و زمین، بارش اور نباتات) میں غور و تدبر کرو۔
- مشرکین کے باطل عقائد، جھوٹی پابندیوں اور خود ساختہ حلال و حرام تصورات سے دور رہو۔
- انبیاء کی تکذیب سے اجتناب کرو اور رسولِ اکرم ﷺ کی رسالت پر ثابت قدم رہو۔
- تقویٰ اختیار کرو، نماز قائم رکھو، گناہوں سے بچو اور ظلم سے دور رہو۔
- غربت کے خوف سے اولاد کو قتل کرنے سے باز رہو اور انسانی جان کی حرمت کا تحفظ کرو۔
- ہر شخص خود کو اپنے عمل کا ذمہ دار سمجھے اور کسی کا بوجھ دوسرے پر منتقل نہ کرے۔
- احکام عشرہ پر پر عمل کرو: توحید، اللہ کی عبادت، تقویٰ اختیار کرنا، شرک، گناہ، حرام کھانے اور یتیم کے مال میں خیانت سے بچنا، نماز قائم کرنا، پرہیز گاری اپنانا، سچ بولنا، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور دنیوی دھوکے کا شکار نہ ہونا۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ انۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ (۱۱)	آگاہ کیجیے کہ زمین میں سیر کرو اور جھٹلانے والوں کا انجام دیکھو۔
۲	قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَسۡلَمَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (۱۴)	آگاہ کیجیے کہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلے اللہ کے حکم پر سرِ تسلیم خم کر لوں اور تم ہر گز مشرک نہ بننا۔
۳	قُلۡ اِنَّمَا هُوَ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ (۱۹)	آگاہ کیجیے کہ اللہ صرف ایک ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔
۴	فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ (۳۵)	تم کبھی جاہلوں میں سے نہ ہونا۔
۵	اَنۡذِرۡ بِهِ (۵۱)	اس قرآن کے ذریعے خبر دار کیجئے۔
۶	لَا تَطۡرُدِ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ (۵۲)	نہ دور کیجئے ان لوگوں کو جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی رضا چاہتے ہیں۔
۷	اِذَا جَآءَكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ (۵۴)	جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو آپ ان سے کہیں کہ آپ پر سلامتی ہو۔
۸	قُلۡ اِنِّىۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ (۵۶)	آگاہ کیجیے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔ اور بتا دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا۔

۹	إِذَا رَأَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ إِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (٦٨)	جب تم ایسے لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات کے بارے میں بے جا بحث میں مشغول ہیں تو ان سے کنارہ کش ہو جایا کرو اور اگر شیطان تمہیں یہ بات بھلا دے تو یاد آنے کے بعد تم ایسے حد سے بڑھے ہوئے لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔
۱۰	ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖ (٧٠)	جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنایا ہوا ہے ان سے خود کو دور رکھو۔انہیں دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہے آپ قرآن کے ذریعے نصیحت کرو۔
۱۱	قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٧١)	آگاہ کیجیے کہ صحیح راستہ صرف وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار کے فرمانبردار رہیں۔
۱۲	أَنْ أَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ (٧٢)	تم نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
۱۳	فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ (٩٠)	ہدایت یافتہ لوگوں کے طریقے کی پیروی کرو۔
۱۴	اُنْظُرُوْٓا إِلٰى ثَمَرِهٖٓ إِذَآ أَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (٩٩)	اس باغ کے پودوں کو دیکھو جب وہ پھل لائیں اور پک کر تیار ہو جائیں۔ان پر غور کرو اس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔
۱۵	فَاعْبُدُوْهُ (١٠٢)	صرف اللہ ہی کی عبادت کرو۔
۱۶	اِتَّبِعْ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (١٠٦)	جو حکم آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس آتا ہے، اس کی پیروی کرو۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور شرک کرنے والوں سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

۱۷	لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (۱۰۸)	جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہو۔ کہیں وہ تمھارے رب کو بے علمی میں برا نہ کہیں۔
۱۸	فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ (۱۱۲)	آپ ان بہتان بازوں اور ان کے بہتانوں کو چھوڑ دیں۔
۱۹	فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (۱۱۴)	تو آپ ہر گز کبھی شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔
۲۰	فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (۱۱۸)	اسے کھاؤ جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا جائے۔
۲۱	ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَه (۱۲۰)	ظاہر وباطن ہر طرح کا گناہ چھوڑدو۔
۲۲	لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (۱۲۱)	اسے نہ کھاؤ جس چیز پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا جائے۔
۲۳	فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ (۱۳۷)	آپ ان بہتان بازوں اور ان کے بہتانوں کو چھوڑ دیں۔
۲۴	كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا (۱۴۱)	کھاؤ اس کے پھل سے جب وہ پھل دار ہو اور جب کھیتی کاٹو تو اللہ کا حق ادا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔
۲۵	كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (۱۴۲)	اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو۔
۲۶	قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ	آپ آگاہ کر دیں کہ میری طرف جو وحی بھیجی گئی ہے اس میں کھانے والے پر کوئی بھی کھانے والی چیز حرام نہیں کی گئی سوائے اس کے کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا سؤر کا گوشت ہو کیونکہ یہ

	لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (١٤٥)	ناپاک ہے۔ اسی طرح وہ جانور بھی ناپاک ہے جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے نہ تو نافرمانی کر رہا ہو اور نہ حد سے تجاوز کر رہا ہو تو بیشک آپ کا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔
٢٧	لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا (١٥٠)	ایسے لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔
٢٨	قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (١٥١)	آپ آگاہ کر دیں کہ آؤ میں وہ چیزیں پڑھ کر سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں: ۱۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ ۲۔ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ ۳۔ اور مفلسی کے باعث اپنی اولاد کو قتل مت کرو ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی دیں گے۔ ۴۔ اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔ ۵۔ اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے مگر وہ جو قانون کے مطابق ہو۔ ۶۔ یہی وہ امور ہیں جن کی اس نے تمہیں تاکید کی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔
٢٩	لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	۱۔ یتیم کے مال کے قریب مت جانا مگر ایسے طریق سے جو بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔

	لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۱۵۲)	۲۔ پیمانے اور ترازو کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو۔ ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ ۳۔ جب تم کوئی بات کہو تو عدل کرو۔ اگرچہ وہ تمہارا قرابت دار ہی کیوں نہ ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کیا کرو۔ ۴۔ یہی وہ باتیں ہیں جن کی اس نے تمہیں تاکید کی ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔
۳۰	اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ (۱۵۳)	یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ اس لیے تم اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو۔ وہ تمہیں اس کی راہ سے جدا کر دیں گے۔
۳۱	هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۱۵۵)	یہ بابرکت کتاب ہم نے نازل کی ہے۔ اس لیے تم اس کی پیروی کیا کرو اور اس سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۳۲	لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۶۳)	اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے سر تسلیم خم کرنے والا ہوں۔

سورۃ الأعراف

تعارف:

یہ قرآن کی ان سورتوں میں شامل ہے جو حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔ یہ طویل ترین سورتوں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس کا نام الأعراف اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس میں مقامِ اعراف کا ذکر آیا ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان واقع ایک مخصوص مقام ہے جہاں اہل جنت، اہل جہنم کو دیکھ سکتے ہیں۔ اس سورت میں توحید، مبداء و معاد، قیامت کے روز سزا و جزا ایسے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سورت کا بنیادی مقصد مسلمانوں میں عقیدہ اور ایمان کے بنیادی اصولوں کو مضبوط کرنا ہے تاکہ وہ اللہ کی رضا اور ہدایت پر قائم رہ سکیں۔ اس سورت میں اللہ تعالی کی طرف سے انسانوں سے لیے گئے عہد و پیمان کی طرف بھی اشارہ ہے جس کے مطابق انسان اپنی زندگی اللہ کی ہدایت کے تحت بسر کریں گے۔ اس کے علاوہ، اس سورت میں رسالت کے حوالے سے لگائے گئے شبہات کو بھی دور کیا گیا ہے اور سابقہ امتوں کے واقعات بیان کر کے شرک کی مذمت کی گئی ہے۔ یہ سورت ہمیں سکھاتی ہے کہ قیامت کے دن ہر انسان کو اپنے اعمال کی جزا و سزا ملے گی اور وہ اللہ کے سامنے اپنی ذمہ داریوں کا حساب پیش کرے گا۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں کل 206 آیات ہیں جن میں سے چھبیس آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- نبی کریم ﷺ کی دعوت قبول کرو اور ان کی اطاعت کر کے ان کی نصرت کرو۔
- کفار سے مقابلہ کی صورت میں صبر اور ثابت قدمی اختیار کرو۔
- توحید کے دلائل پر غور کرو اور روزِ قیامت پر ایمان رکھو۔

- انسان کی تخلیق اور حضرت آدم علیہ السلام کی کہانی سے سبق حاصل کرو۔
- یاد رکھو شیطان انسان کا دشمن ہے۔ اس لیے اس کی راہ پر مت چلو اور اللہ کی ہدایات پر عمل کرو۔
- میثاقِ ربوبیت کو یاد رکھو اور اس کی تعمیل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ (۲)	یہ ایک کتاب ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے تاکہ آپ کے دل میں اس کی طرف سے کوئی تنگی نہ ہو۔
۲	اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ (۳)	صرف اسی کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف نازل کیا اور اس کو چھوڑ کر دوسرے دوستوں کی پیروی نہ کرو۔
۳	يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ (۲۷)	اے بنی آدم! محتاط رہو کہیں شیطان تمھیں بہکا نہ دے۔
۴	قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (۲۹)	آگاہ کر دیجئے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے، اور سیدھا کرو اپنے رُخ (کعبہ کی طرف) ہر نماز کے وقت اور تمام تر فرمانبرداری اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کیا کرو۔
۵	يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا (۳۱)	اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے لیے خود کو آراستہ کیا کرو اور اللہ کی نعمتوں میں سے کھاؤ، پیو اور فضول خرچی نہ کرو۔
۶	قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ	آپ آگاہ کر دیجئے کہ میرے پروردگار نے حرام کیا ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر ہر طرح کی بے

	بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۳۳)	حیائی، گناہ، ناحق زیادتی اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ اور بے علمی میں اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کرو جو تم نہیں جانتے۔
۷	اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً (۵۵)	اے لوگو تم اپنے رب کو گڑ گڑا کر اور آہستہ دونوں طریقوں سے پکارو۔
۸	لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا (۵۶)	زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپانہ کرو اور اپنے اللہ کو پکارو خوف اور امید کے ساتھ۔
۹	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (۶۵)	اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔
۱۰	وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۶۹)	یاد کرو جب اللہ نے تمھیں قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تمہیں جسمانی لحاظ سے مضبوط کیا۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاو۔
۱۱	فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۷۴)	اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔
۱۲	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ (۸۴)	دیکھو گناہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا۔
۱۳	وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ (۸۵)	اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
۱۴	فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا (۸۵)	ناپ تول پورا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم تول کر نہ دیا کرو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپانہ کرو۔

۱۵	لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ (۸۶)	راستوں پر یوں نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ اور انہیں اللہ کی راہ سے روکو جو اس پر ایمان لائے اور اس میں کجی چاہو۔ یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اس نے تمہیں بڑھا دیا۔
۱۶	فَاصْبِرُوْا (۸۷)	صبر کرو۔
۱۷	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۰۳)	دیکھو کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا۔
۱۸	اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا (۱۲۸)	اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو۔
۱۹	اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۴۲)	اصلاح کرنا اور فسادیوں کی راہ پر نہ چلنا۔
۲۰	فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ (۱۴۴)	جو میں نے تجھے عطا فرمایا وہ لے لو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔
۲۱	خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ (۱۷۱)	جو ہم نے تمہیں عطا کیا وہ مضبوطی سے تھامے رکھو اور جو ہدایت اس میں ہے اسے یاد رکھو۔
۲۲	خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ (۱۹۹)	آپ درگزر کو اختیار کریں، نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے کنارہ کش ہو جائیں۔
۲۳	اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ (۲۰۰)	اگر کبھی شیطان تمہیں کسی فساد پر اکسائے تو فورا اللہ کی پناہ مانگو۔
۲۴	اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (۲۰۴)	جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنو اور خاموشی سے غور کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۲۵	وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ (۲۰۵)	یاد کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں، عاجزی اور خوف کے ساتھ، صبح شام سرگوشی میں، شور کئے بغیر۔
۲۶	لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (۲۰۵)	غافلوں میں سے بالکل نہ ہونا۔

سورۃ الأنفال

تعارف:

الأنفال کا معنی مال غنیمت ہے جس کے احکام کا اس سورت میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس سورت میں خاص طور پر غزوہ بدر کے واقعات کو بیان کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کی غزوۂ بدر میں شمولیت، مالِ غنیمت کی تقسیم پر ان کے باہمی اختلاف، جنگی قیدیوں کے احکام اور جنگ کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ شرعی امور میں فیصلے کے اختیارات کس کے پاس ہیں؟ ان مسائل کو تفصیل سے واضح کیا گیا ہے۔ یہ مدنی سورت ہے جو غزوۂ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ اس میں کل پچھتر آیات ہیں جن میں اٹھارہ احکام بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ اور رسول ﷺ کی مکمل اطاعت اختیار کرو اور ذکرِ الٰہی سے دلوں کو متحرک کرو۔
- قرآن کو پڑھو اور اس سے ایمان کو مضبوط کرو اور ہر کام میں اللہ پر توکل کرو۔
- جنگ کے اصولوں پر عمل کرو، فتح و شکست کے اسباب کو سمجھو۔
- دشمن کے دلوں میں رعب پیدا کرو اور میدانِ جنگ سے پیٹھ مت پھیرو۔
- مالِ غنیمت، قیدیوں، معاہدات اور عہد کی پاسداری کے احکام پر عمل کرو۔
- مشرکین کے انجام سے سبق حاصل کرو۔
- تقویٰ اختیار کرو جو کامیابی اور مغفرت کا ذریعہ بنے۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (۱)	آگاہ کر دیں کہ غنیمت کا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو، آپس میں صلح رکھو اور اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کرو۔
۲	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ (۱۵)	اے ایمان والو! جب کافروں کے لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو تو انہیں پیٹھ مت دکھانا۔
۳	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ (۲۰)	اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس سے روگردانی مت کرو جبکہ تم ان کی بات سن رہے ہو۔
۴	لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (۲۱)	ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے کہا ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے۔
۵	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ (۲۴)	اے ایمان والو! اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ جب وہ تمہیں بلائیں اس امر کی طرف جو تمہیں زندہ کرتا ہے۔
۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۲۷)	اے ایمان والو! اللہ و رسول سے دغا نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت کرو۔
۷	قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ (۳۷)	آپ کافروں کو آگاہ کیجئے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو ان کی گذشتہ خطاوں کو معاف کر دیا جائے گا۔
۸	قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۳۹)	ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر وہ باز رہیں تو اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۹	وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ (۴۱)	جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تمہیں ملے، اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول، قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا ہے۔
۱۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۴۵)	اے ایمان والو جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو کہ تم فلاح پا جاؤ۔
۱۱	اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَ تَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (۴۶)	اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم بزدل اور کم ہمت ہو جاو گے۔ اس لیے صبر کرو۔ بے شک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔
۱۲	لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۴۷)	ان جیسے نہ ہونا جو اپنے گھر سے اتراتے ہوئے نکلے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے۔ درحقیقت وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔
۱۳	فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (۵۷)	اگر تم انہیں میدان جنگ میں پاؤ تو انہیں منتشر کر دو تاکہ جو ان کے پیچھے ہیں وہ عبرت حاصل کریں۔
۱۴	اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ (۵۸)	اگر تمہیں کسی قوم سے عہد شکنی کا اندیشہ ہو تو ان سے کیا ہوا معاہدہ واضح طور پر ختم کر دو۔ بے شک اللہ دھوکہ بازوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۵	اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ (۶۰)	تیار رکھو ان کے لیے قوت اور تازہ دم گھوڑے جتنی تمہاری استطاعت ہے تا کہ تمہارا رعب قائم ہو جائے اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن پر اور دوسرے لوگوں پر۔
۱۶	اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (۶۱)	اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی آمادہ ہو جاو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔
۱۷	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ (۶۵)	اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔
۱۸	فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ (۶۹)	تم نے جو مالِ غنیمت حاصل کیا ہے اسے کھاؤ وہ حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

سورۃ التوبۃ

تعارف:

یہ سورت قرآن کریم کی سات بڑی سورتوں میں شامل ہے۔ اس سورت کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھی جاتی کیونکہ یہ منافقین اور مشرکین سے برأت کے اعلان سے شروع ہوتی ہے۔ یہ سورت التوبہ اور برأت دونوں ناموں سے معروف ہے۔ یہ سورت ۹ ہجری میں غزوۂ تبوک کے بعد نازل ہوئی۔ اسی موقع پر حضرت علیؓ نے حج کے دن اس کی ابتدائی آیات پڑھ کر اعلان کیا کہ آئندہ نہ مشرک حج کریں گے اور نہ برہنہ طواف کریں گے۔ سورۃ التوبہ کا سورۃ الأنفال سے گہرا تعلق ہے، کیونکہ الأنفال میں جہاد اور ریاست کے اصول بیان ہوئے جبکہ اس میں ان کی تکمیل اور عملی نفاذ کی صورتوں کو پیش کیا گیا ہے۔ اس میں کل 129 آیات ہیں جن میں سے اٹھائیس آیاتِ احکام ہیں۔

اہم قوانین:

- منافقین کے رویوں سے سبق حاصل کرو۔
- مشرکین سے برأت اختیار کرو اور ان کا مسجد الحرام میں داخلہ ممنوع قرار دو۔
- اللہ کے راستے میں جان ومال قربان کرو اور جہاد کی فرضیت کو سمجھو۔
- اہل کتاب کے ساتھ تعلقات میں احکام الٰہی پر عمل کرو۔
- جہاد سے گریز کرنے والوں کے رویوں سے خبردار رہو۔
- سچے مؤمن بنو: اطاعت، قربانی اور اخلاص کے ساتھ جہاد میں شریک رہو۔
- توبہ اختیار کرو اور اللہ کی رحمت پر یقین رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّ لَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ (۴)	وہ مشرکین جن سے تمہارا معاہدہ تھا پھر انہوں نے تمہارے معاہدے کو نہ توڑا اور تمہارے خلاف کسی کی مدد نہ کی تو ان کے ساتھ اپنے معاہدہ کی مدت کو پورا کرو۔
۲	فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ‌ۚ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ (۵)	پھر جب گزر جائیں حرمت والے مہینے (اور مشرکین جنگ پر آمادہ ہوں) تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں بھی پاؤ اور انہیں پکڑ لو اور ان کا محاصرہ کرلو اور ہر جگہ ان کی کھات میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔
۳	اِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ (۶)	اگر کوئی مشرکوں میں سے کوئی آپ کی پناہ میں آئے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو۔
۴	فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ (۷)	جب تک وہ مشرکین تمہارے ساتھ کیے ہوئے معاہدہ پر قائم رہیں تو تم بھی ان سے کیے ہوئے معاہدے کی پاسداری کرو۔
۵	اِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ‌ۙ (۱۲)	اگر معاہدہ کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑیں اور تمہارے دین پر طعنہ زنی کریں تو کفر کے پیشواؤں سے لڑو۔
۶	قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ (۱۴)	تم ان سے لڑو، اللہ تمہارے ذریعے ان کو سزا دے گا۔

۷	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (۲۳)	اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان پر کفر کو ترجیح دیں تو انہیں سرپرست نہ بناؤ اور جو تم میں سے انہیں سرپرست بنائیں، وہی ظالم ہیں۔
۸	قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ (۲۴)	آپ بیان کر دیں کہ اگر تمہارے باپ، بیٹے، بھائی، بیویاں، خاندان اور تمہارا کمایا ہوا مال اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے پسندیدہ مکانات تمہیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ صادر فرمادے۔
۹	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا (۲۸)	اے ایمان والو! مشرک لوگ تو سراپا ناپاکی ہیں۔ لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔
۱۰	قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ (۲۹)	وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ان میں سے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی آخرت کے دن پر اور نہ وہ ان چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ وہ سچے دین پر چلتے ہیں تو ایسے لوگوں سے جہاد کرتے رہو یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ماتحت ہوں۔
۱۱	مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (۳۱)	انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۲	فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ وَ قَاتِلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ كَآفَّةً وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ (۳۶)	تو ان حرمت والے مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے بھرپور طریقے سے لڑو جیسا وہ تم سے بھرپور طریقے سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔
۱۳	اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (۴۱)	تم نکلو چاہے مشقت سے یا سہولت کے ساتھ اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرو۔
۱۴	عَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (۵۱)	مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
۱۵	اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ وَ الۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا وَ الۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ وَفِى الرِّقَابِ وَ الۡغٰرِمِيۡنَ وَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَ ابۡنِ السَّبِيۡلِ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ (۶۰)	زکوٰۃ تو صرف فقیروں، مسکینوں اور اس کے وصول کرنے والوں، نو مسلموں کی تالیف قلب، غلاموں کو آزاد کرانے، قرضداروں کا قرض ادا کرنے، اللہ کے راستے میں اور مسافروں کے لئے ہے۔ یہ سب اللہ کی طرف سے فرض ہے۔
16	يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ (۷۳)	اے نبی! جہاد کیجیے کافروں اور منافقوں کے ساتھ اور ان پر سختی کیجیے۔
۱۷	لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ (۸۴)	کبھی ان منافقین کی نماز جنازہ نہ پڑھیں اگر ان میں سے کوئی مرجائے اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں (مغفرت طلب کرنے کے لیے)۔ یقیناً انھوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کا انکار کیا اور وہ فسق کی حالت میں مرے۔
۱۸	لَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ (۸۵)	ان کے مال اور اولاد کی کثرت تمہیں تعجب میں نہ ڈالے۔

۱۹	لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ (۹۱)	کمزوروں، بیماروں اور وہ جن کے پاس خرچ نہ ہو جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیر خواہ ہوں تو ایسے نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں (اگر وہ جنگ میں شامل نہ ہو سکیں)۔
۲۰	لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ (۹۲) اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ (۹۳)	نہ ان پر کوئی الزام ہے جو آپ کے پاس آتے ہیں تاکہ آپ انہیں سواری مہیا کر دیں تو آپ نے انہیں کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تمہیں سوار کر سکوں تو وہ اس حالت میں لوٹے کہ ان کی آنکھوں سے اس غم میں آنسو بہہ رہے تھے کہ وہ خرچ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ مواخذہ تو ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ انہیں یہ پسند ہے کہ وہ اپنے گھروں میں بیٹھے رہیں۔
۲۱	خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ (۱۰۳)	آپ ان کے مال سے صدقہ وصول کیجیے۔ جس سے آپ انھیں پاکیزہ بنائیں اور ان کا تزکیہ کریں اور ان کے حق میں دعائے خیر کریں۔ بے شک آپ کی دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔
۲۲	قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۰۵)	آپ آگاہ کر دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو تو تمہارا عمل اللہ دیکھے گا اور اس کا رسول اور مسلمان۔
۲۳	بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۱۲)	ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔

۲۴	مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (۱۱۳)	یہ بات نہ تو نبی کو زیب دیتی ہے اور نہ ایمان والوں کو کہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگیں خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جبکہ یہ واضح ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔
۲۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (۱۱۹)	اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔
26	مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ (۱۲۲)	یہ ممکن نہیں کہ سب کے سب ایمان والے نکل پڑیں۔ تو کیوں نہ نکلیں ہر قبیلے سے چند آدمی تاکہ وہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کریں اور جب اِن کی طرف واپس آئیں تو اپنی قوم کو خبر دار کریں تاکہ وہ نافرمانی سے دور رہے۔
۲۷	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ (۱۲۳)	اے ایمان والو! ان کافروں سے جہاد کرو جو تمہارے گردو پیش میں ہیں اور وہ تم میں سختی و مضبوطی پائیں اور یقین رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔
۲۸	فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۱۲۹)	آپ آگاہ کر دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

سورۃ یونس

تعارف:

اس سورت میں حضرت یونس علیہ السلام اور ان کی قوم کا خاص ذکر آیا ہے۔ یہ قوم اجتماعی طور پر ایمان لائی جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ان سے عذاب ٹال دیا۔ یہ سورت بنیادی عقائد توحید، رسالت، وحی اور قیامت کے اثبات پر زور دیتی ہے اور سابقہ انبیاء کے واقعات سے نصیحت اور سبق آموزی کا درس دیتی ہے۔ اس سورت میں مشرکین کی ہٹ دھرمی اور ناروا رویے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔ یہ مکی سورت ہے، اگرچہ بعض کے نزدیک اس کی ایک آیت مدنی ہے۔ اس میں کل 109 آیات ہیں، جن میں سے پندرہ آیات احکام پر مشتمل ہیں۔

اہم قوانین:

- توحید اور اللہ کی صفات لاؤ۔
- بعث بعد الموت (قیامت) کے عقیدہ پر ایمان رکھو۔
- حضرت یونس علیہ السلام اور ان کی قوم کے واقعے سے سبق حاصل کرو۔
- دنیا کی حقیقت کو سمجھو کہ وہ فناپذیر ہے۔ اللہ کی یاد کو مقدم رکھو۔
- وحی کی صداقت اور قرآن کے اعجاز پر یقین رکھو اور اس کی ہدایات پر عمل کرو۔
- سابقہ انبیاء کے واقعات سے عبرت حاصل کرو۔
- صبر اور ثابت قدمی اختیار کرو۔ دُعا و استغفار کرو اور اللہ کی حفاظت پر یقین رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ(۲)	لوگوں کو خبردار کرو اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ کہ ان کا اللہ کے ہاں سچا درجہ ہے۔
۲	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ (۳)	وہ اللہ ہی تمہارا پروردگار ہے۔اسی کی عبادت کرو۔
۳	قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا (۵۸)	آپ آگاہ کیجئے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت مسلمانوں پر ہے۔ اس لیے انہیں خوشی منانی چاہیے۔
۴	لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا (۶۵)	تمہیں ان کی باتیں پریشان نہ کریں۔ بے شک عزت ساری اللہ کے لیے ہے۔
۵	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (۷۳)	دیکھ لو جن کو عذاب سے ڈرایا گیا تھا اور وہ نہ سمجھے، تو ان کا کیسا برا انجام ہوا۔
۶	تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ (۸۴)	تم مسلمان ہو تو اسی پر توکل کرو۔
۷	اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۸۷)	نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری سناؤ۔
۸	فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (۸۹)	ثابت قدم رہو اور بے علموں کے راستے پر نہ چلنا۔
۹	لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (۹۴)	بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آچکا ہے۔ اس لیے ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔
۱۰	لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۹۵)	ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا۔

١١	قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (١٠١)	آپ ان سے کہیں کہ آسمانوں اور زمین میں غور کرو۔
١٢	اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (١٠٤)	مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہو جاؤں۔
١٣	اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (١٠٥)	یکسو ہو کر دین کی پیروی کرو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔
١٤	لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (١٠٦)	اللہ کو چھوڑ کر کسی کو نہ پکارنا۔ وہ نہ تمہیں کچھ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان۔
١٥	وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ (١٠٩)	جو اللہ کی طرف سے حکم آیا اس کی پیروی کرو اور صبر کرو۔

سورۃ ہود

تعارف:

اس سورت کا نام حضرت ہود علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے جن کا ذکر اس سورت میں پانچ مرتبہ آیا ہے۔ اس سورت میں قرآنِ کریم کی عظمت اور اللہ کی طرف سے نازل ہونے کو واضح کیا گیا، عقیدۂ توحید پر زور دیا گیا اور بتایا گیا کہ اللہ انسان کے ظاہر و باطن کو جانتا ہے اور مخلوق کے تمام رازوں سے باخبر ہے۔ قیامت کے ہولناک مناظر اور متعدد انبیاء کرام جیسے حضرت ہود، حضرت نوح اور حضرت لوط علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں جو نبی کریم ﷺ اور اہل ایمان کے لیے تسلی، نصیحت اور تنبیہ کا باعث ہیں۔ اس میں اہل ایمان کو حق پر ثابت قدم رہنے اور استقامت اختیار کرنے کی تعلیم بھی دی گئی ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔ سوائے چند آیات کے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ یہ 123 آیات پر مشتمل ہے جن میں تیئیس آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کی صداقت اور وحیِ الٰہی ہونے کو تسلیم کرو۔
- اللہ کی ہمہ گیر علمیت اور ربوبیت پر ایمان رکھو۔
- قیامت کے ہولناک مناظر پر غور کرو اور اپنے انجام کے بارے میں فکر کرو۔
- قصص الانبیاء اور خاص کر حضرت ہود علیہ السلام کے واقعہ سے سبق حاصل کرو۔
- صبر و استقامت سے مشکلات کا سامنا کرو۔
- انسانی نفسیات کو سمجھو اور خوشی و غم میں اپنے رویوں کو درست رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ (۲)	اللہ کے سوا کسی عبادت نہ کرو۔
۲	أَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ (۳)	اپنے رب سے بخشش طلب کرو پھر صدق دل سے اس سے توبہ کرو۔
۳	فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ (۱۴)	جان لو کہ قرآن اللہ کی طرف سے اس کے علم سے اتارا گیا ہے۔
۴	فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ (۱۷)	قرآن کے بارے میں شبہ میں نہ پڑو۔یہ تمھارے رب کی طرف سے حق ہے۔
۵	أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ (۲۶)	اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
۶	فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (۳۶)	(اے نوح!) تو غم نہ کھا اس پر جو وہ کرتے ہیں۔
۷	لَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا (۳۷)	مجھ سے ظلم (شرک) کرنے والوں کی سفارش نہ کرنا۔
۸	لَا تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِينَ (۴۲)	کافروں کا ساتھی نہ بننا۔
۹	فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ (۴۹)	صبر کرو، یقیناً پرہیز گاروں کا انجام ہی اچھا ہے
۱۰	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ (۵۰)	اللہ ہی کی عبادت کرو۔
۱۱	أَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ (۵۲)	اپنے رب سے معافی طلب کرو اور اسی کی طرف رجوع کرو۔
۱۲	لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (۵۲)	تم جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔
۱۳	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ (۶۱)	اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا

		اور اسی میں تمہیں آباد کیا تو اس سے معافی طلب کرو اور اسی کی طرف رجوع کرو۔
۱۴	فَاتَّقُوا اللّٰهَ (۷۸)	اللہ سے ڈرو۔
۱۵	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ (۸۴)	اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو۔
۱۶	اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۸۵)	عدل کے ساتھ ناپ تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔
۱۷	وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ (۹۰)	اللہ سے معافی طلب کرو پھر اسی کی طرف رجوع کرو۔
۱۸	فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ (۱۰۹)	تم شک میں نہ پڑنا ان کے بارے میں جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں۔
۱۹	فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا (۱۱۲)	ثابت قدم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم ملا۔ اور ان کو جو آپ کے ساتھ توبہ کر چکے اور حد سے تجاوز مت کریں۔
۲۰	لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا (۱۱۳)	ظالموں کی طرف مائل نہ ہونا۔
۲۱	وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ (۱۱۴)	دن کے دونوں کناروں صبح وشام میں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز ادا کریں۔
۲۲	وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۱۵)	صبر کرو۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔
۲۳	فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ (۱۲۳)	اللہ کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

سورۃ یوسف

تعارف:

اس سورت میں زندگی گزارنے کے چار بنیادی قوانین بیان ہوئے ہیں: صبر، تقویٰ، توکل اور حسنِ عاقبت پر یقین۔ یہ سورت حضرت یوسف علیہ السلام کی مکمل داستان بیان کرتی ہے، جسے قرآن نے احسن القصص قرار دیا ہے۔اس میں ان کی زندگی کے مختلف مراحل جیسے بھائیوں کی سازش، کنویں میں ڈالے جانا، غلامی، عزیزِ مصر کے گھر کی آزمائش، قید، خوابوں کی تعبیر اور بالآخر اقتدار و سلطنت کے عطا ہونا، بھائیوں سے ملاقات اور ان کو معاف کرنا، سب واقعات نہایت حکمت کے ساتھ بیان ہوئے ہیں۔ اس سورت کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ ابتلاء و مصائب ایمان والوں کے لیے آزمائش ہیں، مگر صبر، سچائی، توکل اور اللہ کے فیصلے پر رضامندی کے ذریعے مؤمنین کو حسنِ عاقبت نصیب ہوتی ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل ۱۱۱ آیات ہیں جن میں چار احکام بیان کئے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- حضرت یوسف علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ سے صبر اور عفو کی مثال اختیار کرو۔
- کامیابی کے لیے اللہ پر توکل کرو۔
- اللہ کے فیصلوں پر رضامندی اختیار کرو۔
- سچائی اور امانت داری کو اپنی زندگی کا اصول بناؤ۔
- مصائب میں نصیحت اور حکمت تلاش کرو۔
- صبر و استقامت کے ساتھ ایمان دار رہو تاکہ حسنِ عاقبت نصیب ہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡۢبِكِ (۲۹)	جو تمھاری خطا نہیں اسکے بارے میں پریشان نہ ہو اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو۔
۲	اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ عَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ (۶۷)	حکم تو سب اللہ ہی کا ہے۔ میں (یوسف) نے اسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ چاہیے۔
۳	فَلَا تَبۡتَئِسۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ (۶۹)	تو آپ غم نہ کریں ان کے (برے) کاموں کا۔
۴	قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىۡ (۱۰۸)	آپ آگاہ کیجیے کہ یہ میرا رستہ ہے۔ میں اور وہ جو میری اتباع کرتے ہیں، پوری بصیرت کے ساتھ اللہ کی طرف بلاتے ہیں۔

سورۃ الرعد

تعارف:

اس سورت کا بنیادی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرت، وحدانیت اور قرآنِ مجید کی حقانیت بیان کرنا ہے۔ ان اصولوں کا ذکر ہے جن پر کائنات کا نظام قائم ہے۔
قرآن کی الٰہی حیثیت، اللہ کی عظیم قدرت اور اس کی وحدانیت کے دلائل بھی واضح کیے گئے ہیں۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کے حوالے سے مشرکین کے شبہات کا رد بیان کیا گیا ہے۔ اللہ کے علم، اس کے فیصلوں کی حکمت کا ذکر موجود ہے۔ حق و باطل کے فرق اور اہلِ حق و اہلِ باطل کی صفات کو واضح کیا گیا اور کفار کی ضدی طبیعت کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے اعتراضات کے حکیمانہ جوابات دیے گئے ہیں۔ آخر میں اہلِ تقویٰ کی کامیابی اور جھٹلانے والوں کے انجام کا ذکر ہے اور نبی کریم ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ اللہ ان کا محافظ ہے۔ یہ مکی سورت ہے، اگرچہ بعض اقوال کے مطابق اسے مدنی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی کل تینتالیس آیات ہیں جن میں سے دو احکام پر مبنی ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن مجید کو اللہ کا سچا کلام سمجھو۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرت، علم، حکمت اور کائنات کے نظام کو سمجھو۔
- کفار کے اعتراضات کا جواب حکمت اور دلیل سے دو۔
- اہلِ تقویٰ کا انجام بہتر ہے، اس پر یقین رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ قُلِ اللّٰهُ (۳۶)	ان سے پوچھیے کون ہے آسمانوں اور زمین کا پروردگار؟ کہیے: اللہ۔
۲	قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ(۳۶)	آپ انہیں آگاہ کر دیجیے کہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اس کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سورۃ ابراہیم

تعارف:

اس سورت کے بنیادی مضامین میں انسان کو اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کی یاد دہانی کرانا، ان پر شکر کی تلقین کرنا اور کفرانِ نعمت کے انجام سے خبردار کرنا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ قرآن کتابِ ہدایت ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ کی ہے اور ہر نبی کو وحی اس کی اپنی قوم کی زبان میں کی گئی تاکہ وہ اللہ کا پیغام صاف طور پر پہنچا سکیں۔ سورت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمت، دیگر انبیاء و اقوام کے مکالمات، اہلِ جہنم اور اہلِ جنت کے حالات، ایمان و کفر کی مثالیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور نبی اکرم ﷺ کی ذمہ داری بیان ہوئی ہے۔ آخر میں ظالموں کے لیے وعید اور جزا و سزا بھی بیان کی گئی ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں باون آیات ہیں جن میں سے نو آیات میں احکام بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی نعمتوں پر شکر کرو، کیونکہ شکر سے نعمت میں اضافہ اور ناشکری سے زوال آتا ہے۔
- قرآن کو ہدایت اور روشنی کا ذریعہ سمجھو۔
- سابقہ انبیاء کے واقعات سے سبق حاصل کرو اور اطاعت و انکار کے نتائج پر غور کرو۔
- ایمان کو بارآور درخت اور کفر کو بے اصل جھاڑی سمجھو اور دونوں کے انجام کو یاد رکھو۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور ان کی سیرت کی پیروی کرو۔
- توحید اور دین پر استقامت اختیار کرو۔
- اللہ سے صالح اولاد اور رزقِ حلال طلب کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَخۡرِجۡ قَوۡمَکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ وَ ذَکِّرۡهُمۡ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ (۵)	اپنی قوم کو اندھیریوں سے روشنی کی طرف لاؤ اور انہیں اللہ کے احسانات یاد دلاؤ۔
۲	وَاذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ (۶)	اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔
۳	عَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (۱۱)	ایمان والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔
۴	عَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ (۱۲)	بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
۵	قُلۡ لِّعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا بَیۡعٌ فِیۡهِ وَلَا خِلٰلٌ (۳۱)	میرے ان بندوں کو آگاہ کریں جو ایمان لائے ہیں کہ نماز قائم کریں اور ہمارے دیئے میں سے کچھ ہماری راہ میں پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کریں، اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ سوداگری ہوگی اور نہ دوستی۔
۶	لَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعۡمَلُ الظّٰلِمُوۡنَ (۴۲)	تم ہرگز گمان نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے کام سے بے خبر ہے۔
۷	اَنۡذِرِ النَّاسَ یَوۡمَ یَاۡتِیۡهِمُ الۡعَذَابُ (۴۴)	لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جب ان پر عذاب آئے گا۔
۸	فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ (۴۷)	ہرگز خیال نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے۔
۹	هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِیُنۡذَرُوۡا بِهٖ وَ لِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ لِیَذَّکَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ (۵۲)	یہ قرآن تمام لوگوں کے لیے پیغام ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں اور وہ اس حقیقت کو جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے۔ چاہیے کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

سورۃ الحجر

تعارف:

الحجر وہ علاقہ ہے جہاں حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود آباد تھی۔ اس سورت میں کئی بنیادی عقائد اور ہدایات بیان کی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میں اعلان فرمایا کہ قرآن کو ہر طرح کی تحریف اور تبدیلی سے محفوظ رکھا جائے گا۔ سابقہ قوموں کی تکذیب اور ان پر آنے والے عذاب کی مثالیں بیان کی گئی ہیں تا کہ یہ واضح ہو کہ حق کو نہ ماننے والوں کا انجام ہمیشہ بربادی ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، ابلیس کے انکارِ سجدہ اور اس کے فتنہ انگیز کردار کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم، حضرت لوط اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے قصوں کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کو صبر، استقامت اور اللہ کی نصرت پر اعتماد کی تلقین کی گئی ہے۔ اہل ایمان کو دنیا کی فانی زیب و زینت سے دل لگانے سے منع کیا ہے اور قرآن کو مضبوطی سے تھامنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ متقین کو جنت کی دائمی نعمتوں کی بشارت سنائی گئی ہے۔ اس مکی سورت کی ننانوے آیات ہیں جن میں چھ آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کو مضبوطی سے تھامو۔
- کفر کا انجام ہمیشہ ہلاکت ہے، اس سے بچو۔
- شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، اس کے بہکاوے سے بچنے کے لیے صبر و استقامت اختیار کرو۔
- انبیاء کرام کی جدوجہد کو اپنے لیے عملی مثال سمجھو۔
- آخرت پر یقین رکھو تا کہ دنیا کی فانی لذتوں میں غرق ہونے کے بجائے ابدی کامیابی کی طرف قدم بڑھا سکو۔

آیاتِ قوانین:

۱	وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ (۶۹)	حضرت لوط نے کہا: اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوانہ کرو۔
۲	فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ (۸۵)	لوگوں سے حسن وخوبی سے در گزر کرو۔
۳	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۸۸)	کفار پر جو عنایات ہیں ان کی طرف رغبت کی آنکھ سے نہ دیکھنا۔نہ ان کے لیے غم کریں اور مومنوں سے رحمت وشفقت کا برتاؤ کریں۔
۴	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (۹۴)	اس کی کھل کر دعوت دیں جس کا حکم دیا گیا ہے اور مشرکوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔
۵	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (۹۸)	اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ سجدہ کیا کرو۔
۶	وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (۹۹)	اپنے رب کی عبادت کرو یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے۔

سورۃ النحل

تعارف:

اس سورت کی آیت اڑسٹھ میں نحل (شہد کی مکھی) کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ سورت عقیدۂ توحید، رسالت اور آخرت کی وضاحت کرتی ہے۔ اس میں مشرکین کے باطل عقائد اور شبہات کو دور کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا کہ حلال و حرام کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا ذکر کیا گیا اور ان پر شکر کی ترغیب دی گئی ہے۔ اس میں عدل، احسان، صبر و توکل اور وعدوں کی پاسداری کا حکم دیا گیا اور فحاشی و ظلم سے اجتناب کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو شکر گزار، کامل اور خالص مومن کے نمونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ مزید برآں، قرآن پڑھتے وقت شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اہل ایمان کو کامیابی کی بشارت جبکہ کافروں کو عذاب سے متنبہ کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ سورت ایمان، شکر، صبر، دعوت اور اخلاق حسنہ کے جامع پیغام پر مشتمل ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل 128 آیات ہیں جن میں سے اٹھارہ کا تعلق احکام سے ہے۔

اہم قوانین:

- توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان رکھو کیونکہ یہی حقیقی دین کی بنیاد ہے۔
- اللہ کی بے شمار نعمتوں پر شکر کرو۔
- عدل واحسان اور وعدوں کی پاسداری کرو کیونکہ یہ اخلاقِ اسلامی کا بنیادی تقاضا ہے۔
- دعوتِ دین حکمت، نرم گفتاری اور صبر کے ساتھ کرو۔
- حلال و حرام کا فیصلہ صرف اللہ کا حق ہے، انسان کو اس میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔
- قرآن پڑھتے وقت شیطان کے شر سے بچنے کے لیے اللہ کی پناہ مانگو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۳۶)	زمین میں گھومو پھرو اور دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
۲	فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۴۳)	اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ علم سے دریافت کرلو۔
۳	قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ (۵۱)	اللہ نے فرمایا: دو معبود نہ بناؤ۔ معبود تو بس وہ اکیلا ہے۔ پس تم مجھی سے ڈرا کرو۔
۴	فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ (۷۴)	تم اللہ کے لیے مثل نہ ٹھہراؤ۔
۵	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۹۰)	بے شک اللہ عدل کا، بھلائی کا اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، بری باتوں اور سرکشی سے روکتا ہے اور وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔
۶	اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا (۹۱)	اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم آپس میں قول و قرار کرو اور قسمیں اٹھا کر مت توڑو۔
۷	لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا (۹۲)	نہ ہو جاؤ اس عورت کی مانند جس نے اپنا سُوت مضبوطی سے کاتنے کے بعد ریزہ ریزہ کر دیا۔
۸	لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۹۳)	جو تم کرتے ہو، ان کی تم سے ضرور باز پرس ہو گی
۹	لَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا (۹۴)	تم قسموں کو آپس میں دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ تمہارے قدم لڑکھڑا جائیں گے۔

۱۰	لَاتَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِاللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا (۹۵)	اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت کے بدلے مت بیچو۔
۱۱	فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ (۹۸)	جب تم قرآن پڑھنے لگو تو اللہ سے پناہ مانگو شیطان مردود کے شر سے۔
۱۲	فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ (۱۱۴)	اللہ کے دیئے ہوئے حلال پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو۔ اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔
۱۳	اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ‌ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (۱۱۵)	تم پر حرام کیا گیا ہے مردار، خون، سور کا گوشت اور جس پر ذبح کرتے وقت اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا جائے۔ پھر اگر کوئی (ان محرمات کے استعمال کے لیے) بے بس ہو جائے جب کہ وہ مجبور ہو اور نہ وہ خواہش مند ہو اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۱۴	لَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ (۱۱۶)	اپنی طرف سے گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنیاد پر یہ نہ کہو کہ فلاں چیز حلال ہے اور فلاں چیز حرام ہے۔ اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ باندھو۔
۱۵	اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا (۱۲۳)	ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے دین کی پیروی کریں جو اللہ کی طرف یکسو تھے۔

۱۶	اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَ الۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَ جَادِلۡہُمۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ (۱۲۵)	اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ دعوت دیں اور ان سے مکالمہ اس انداز سے کریں جو بہت پسندیدہ ہو۔
۱۷	اِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِہٖ ؕ وَ لَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَہُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ (۱۲۶)	اگر تم بدلہ لو تو اتنا لو جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور اگر تم صبر کرو تو بے شک یہ صبر والوں کے لیے بہتر ہے۔
۱۸	وَ اصۡبِرۡ وَ مَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَ لَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ (۱۲۷)	صبر کرو اور تمہارا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان لوگوں کی حرکات پر رنجیدہ نہ ہوں اور نہ ان کے فریبوں سے تنگ دل ہوں۔

سورۃ الإسراء

تعارف:

سورت الإسراء کو سورت بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور واقعۂ اسراء و معراج کے ذکر سے ہوتا ہے جو نبی کریم ﷺ کو مکہ مکرمہ میں ہجرت سے قبل جسم و روح کے ساتھ پیش آیا۔ قریش نے اس پر اعتراض کیا لیکن یہ معجزہ رسول اللہ ﷺ کی صداقت و رسالت کی عظیم دلیل بنا۔ اس سورت میں عقیدۂ توحید، جزا و سزا، قیامت کے دلائل اور قرآن کو ہدایت و شفاء قرار دے کر اس پر ایمان کی دعوت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے جامع اصول بیان ہوئے ہیں جو اسلامی معاشرت، اخلاق اور قانون کے بنیادی اصول ہیں۔ اس سورت کے مضامین میں بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا انجام، آخرت میں اعمال کی جوابدہی، والدین، یتیموں اور مساکین کے حقوق، انفاق میں اعتدال اور انسانی جان و مال اور عزت و آبرو اور معاشرتی عدل و انصاف شامل ہیں۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں کل 111 آیات ہیں جن میں سے تیئیس آیات احکام ہیں۔

اہم قوانین:

- اسراء و معراج کو نبی ﷺ کی رسالت اور صداقت کی دلیل تسلیم کرو۔
- اللہ کی وحدانیت پر ایمان رکھو اور شرک سے اجتناب کرو۔
- والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور ادب اختیار کرو کیونکہ یہ ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔
- انفاق میں اعتدال اختیار کرو، اسراف اور بخل دونوں سے بچو۔
- فقر کے خوف سے اولاد کو قتل یا ناحق خون بہانا حرام ہے۔

- یتیموں کے حقوق کا خیال رکھو اور ان کے مال کی حفاظت کرو۔
- ناپ تول اور لین دین میں دیانت داری اختیار کرو تاکہ معاشرتی عدل قائم رہے۔
- قرآن کو ہدایت اور شفاء سمجھو اور اس پر عمل کرو۔
- یاد رکھو آخرت میں ہر انسان کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہو گا۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا (۲)	میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ۔
۲	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (۲۲)	اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو شریک نہ بناؤ۔
۳	قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا (۲۳)	تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اکتاہٹ کا اظہار نہ کرو اور انہیں مت جھڑکنا اور ان سے تعظیم سے بات کرنا۔
۴	وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (۲۴)	ماں باپ کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرتے ہوئے ان سے تواضع سے پیش آؤ اور دعا کرو کہ اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ ان دنوں نے مجھے بچپن میں پالا۔
۵	اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا (۲۶)	رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافر کو ان کا حق دو اور فضول خرچی نہ کرو۔
۶	فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا (۲۸)	لوگوں سے نرمی سے سہولت والی بات کرو

۷	لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا(۲۹)	اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے نہ باندھ لو یعنی کنجوسی مت کرو اور نہ پورا کھول دو یعنی فضول خرچی نہ کرو کہ بعد میں بے بس ہو کر خود کو ملامت کرنے بیٹھ جاؤ۔
۸	لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ(۳۱)	اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے ڈر سے
۹	لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً(۳۲)	بدکاری کے قریب نہ جاؤ۔ بے شک وہ بے حیائی ہے۔
۱۰	لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ (۳۳)	کوئی جان جس کی حرمت اللہ نے رکھی ہے اسے ناحق نہ مارو اور جو ناحق مارا جائے تو اس کے وارث کے پاس بدلہ لینے کا حق ہے تاہم وہ قتل کا بدلہ لینے میں حد سے نہ بڑھے۔
۱۱	لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ(۳۴)	یتیم کے مال کے قریب نہ جاو مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے۔
۱۲	اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا(۳۴)	عہد پورا کرو۔ بے شک عہد کے بارے میں سوال ہو گا۔
۱۳	اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (۳۵)	جب ناپو تو پورا ناپو اور جب تولو تو برابر ترازو سے تولو۔
۱۴	لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا(۳۶)	اس بات کے پیچھے نہ پڑو جس کا تجھے علم نہیں۔ بے شک کان ، آنکھ اور دل ان سب کا محاسبہ ہونا ہے۔

۱۵	لَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَ لَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا (۳۷)	زمین میں اکڑتے ہوئے نہ چل۔ بے شک تو ہرگز نہ زمین چیر سکے گا اور نہ بلندی میں پہاڑوں کو پہنچ سکے گا۔
16	لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ (۳۹)	اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مت بناؤ۔
۱۷	قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ (۵۳)	میرے بندوں کو تلقین کرو کہ وہ ایسی بات کریں جو سب سے اچھی ہو۔
18	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیۡلِ وَ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ (۷۸)	نماز قائم کرو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیرے تک اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔
۱۹	مِنَ الَّیۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ (۷۹)	رات کے کچھ حصہ میں تہجد ادا کرو۔ یہ تمہارے لیے نفل ہے۔
۲۰	قُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا (۸۰)	طلب کرو کہ اے پروردگار ہمیں سچائی سے داخل کر اور سچائی سے نکال اور اپنے پاس سے مدد اور غلبہ عطا فرما۔
۲۱	قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّیۡ (۹۳)	اپنے رب کی پاکیزگی بیان کریں۔
۲۲	قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِهَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِكَ سَبِیۡلًا (۱۱۰)	آپ آگاہ کر دیجیے کہ اللہ کو اللہ کہہ کر مخاطب کرو یا رحمٰن۔ جس نام سے چاہو پکارو، سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی راستہ اپناؤ۔
۲۳	وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ شَرِیۡكٌ فِی الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرۡهُ تَكۡبِیۡرًا (۱۱۱)	اور تم کہو: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کا کوئی بیٹا نہیں اور کوئی بھی اس کا بادشاہی میں شریک نہیں اور نہ اس میں کمزوری ہے کہ اسے کسی معاون وحمایتی کی ضرورت ہو۔ اور تم اس کی بڑائی بیان کرو۔

سورۃ الکہف

تعارف:

اس سورت میں اصحاب کہف کا قصہ بیان کیا گیا ہے اس میں چار آزمائشوں کو چار مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔ 1۔ دین کا فتنہ جو اصحاب کہف کے واقعہ میں بیان ہوا 2۔ مال کا فتنہ جو صاحبِ جنتین کے قصے میں ہے 3۔ علم کا فتنہ جو حضرت موسیٰ اور نیک آدمی کے واقعے میں ہے 4۔ اقتدار کا فتنہ جو ذوالقرنین کے حالات میں بیان کیا گیا ہے۔ اصحاب کہف کا واقعہ ایمان پر ثابت قدمی اور اللہ پر بھروسے کی تعلیم دیتا ہے، صاحبِ جنتین کا قصہ مال پر غرور اور ناشکری کے انجام کو واضح کرتا ہے، حضرت موسیٰ اور نیک آدمی کا واقعہ عاجزی کے ساتھ علم سیکھنے اور اللہ کی حکمت پر اعتماد کا درس دیتا ہے، جبکہ ذوالقرنین کی داستان اقتدار کو عدل و انصاف کے لیے استعمال کرنے کی راہ دکھاتی ہے۔ سورت میں قیامت کے حالات، دوبارہ جی اٹھنے، اور جزا و سزا کا ذکر بھی موجود ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے سورۃ الکہف کی تلاوت فضیلت بیان کی کہ جمعہ کے دن اس کی تلاوت دجال کے فتنے سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں کل آیات 111 ہیں جن میں سے سات میں قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- ایمان پر ثابت قدم رہو، چاہے قربانی یا ہجرت کی ضرورت ہی کیوں نہ پڑے۔
- مال و دولت پر غرور نہ کرو، بلکہ اللہ کی نعمت سمجھ کر شکر گزاری کرو۔
- علم کے حصول میں عاجزی، صبر اور اللہ کی حکمت پر اعتماد کرو۔
- اقتدار کو عدل، خیر اور کمزوروں کی حفاظت کے لیے استعمال کرو۔
- قیامت پر یقین رکھو، اس دن ہر شخص کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔

آیاتِ قوانین:

۱	وَلْيَتَلَطَّفْ (۱۹)	نرمی اختیار کرو۔
۲	فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا (۲۲)	ان (اسرائیلی روایات) کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں اہل کتاب سے کچھ نہ پوچھو۔
۳	لَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا (۲۳) اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا (۲۴)	ہرگز کسی چیز کے بارے میں یہ نہ کہو کہ میں کل یہ کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کر جب تو بھول جائے اور یوں کہہ کہ میرا رب میری بہتر راہنمائی فرمائے۔
۴	وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا (۲۷)	اس کتاب کی تلاوت کرو جس کی تمہارے رب نے تمہارے طرف وحی کی۔
۵	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ (۲۸)	اپنے آپ کو استقامت کے ساتھ ان سے جوڑے رکھیں جو صبح وشام اپنے رب کو اس لیے یاد کرتے ہیں کہ وہ اس کی خوشنودی حاصل کریں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں۔
۶	لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا (۲۸)	اس کی اتباع نہ کرو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا۔
۷	قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (۱۱۰)	آپ آگاہ کیجئے کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں، میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سورۃ مریم

تعارف:

اس سورت کا نام حضرت مریم علیہا السلام کے واقعے کی نسبت سے رکھا گیا ہے۔ اس سورت میں حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام پر یہود کی طرف سے لگائے گئے بہتان کی تردید کی گئی ہے۔ ساتھ ہی نصاریٰ کے عقیدۂ تثلیث کی تردید بھی کی گئی ہے۔ سورت میں حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ علیہما السلام کے قصے، حضرت مریم کی پاکیزگی اور حضرت عیسیٰ علیہا السلام کی معجزانہ پیدائش اور آل عمران کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ یہ سورت اللہ کی وحدانیت، شرک کے بطلان، قیامت اور جزا و سزا پر روشنی ڈالتی ہے۔ سورۃ مریم کی خاص فضیلت یہ ہے کہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی اور اس کے علماء پر اس کی تلاوت نے گہرا اثر ڈالا جس سے قرآن کے الہامی ہونے کی گواہی ملی۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں کل ستانوے آیات اور بارہ قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی بے مثال قدرت کو پہچانو اور اس حوالے سے حضرت آدم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی پیدائش کو یاد کرو۔
- شرک نہ کرو اور اللہ کے لیے بیٹا قرار دینے سے باز رہو، توحید کو ہی نجات کا واحد راستہ مانو۔
- قربانی کرو تاکہ اللہ تمھیں بہترین اجر سے نوازے، جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نیک اولاد ملی۔
- کوشش اور اسباب اختیار کرو اور نتیجہ اللہ کے سپرد کرو۔ جیسے حضرت مریم نے کھجور کا درخت ہلایا تو تازہ پھل گرا۔
- نیکی اور ہدایت کی طرف قدم بڑھاؤ تاکہ اللہ کی مزید ہدایت کے مستحق ٹھہرو۔
- قرآن کی تلاوت کرو اور اس کے اثر کو دلوں پر غالب آنے دو، جیسا کہ نجاشی اور اس کے علماء کے ایمان افروز واقعے سے ظاہر ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا (۱۱)	صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔
۲	خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (۱۲)	اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔
۳	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ (۱۶)	بیان کیجئے کتاب میں مریم کے احوال۔
۴	اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ (۳۶)	بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اس کی عبادت کرو۔
۵	اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ (۳۹)	انہیں پچھتاوے کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کر دیا جائے گا۔
۶	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (۴۱)	بیان کیجئے کتاب میں ابراہیم کے احوال۔ بے شک وہ بہت ہی سچے نبی تھے۔
۷	فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا (۴۳)	میری پیروی کریں، میں آپ کو سیدھی راہ دکھا دوں گا۔
۸	لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ (۴۴)	شیطان کی پیروی نہ کریں۔
۹	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (۵۱)	بیان کیجئے کتاب میں موسیٰ کے احوال۔ بے شک وہ چنے ہوئے تھے اور وہ پیغمبر اور غیب کی خبریں بتانے والے تھے۔
۱۰	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا (۵۴)	بیان کیجئے کتاب میں اسماعیل کے احوال۔ بے شک وہ وعدے کے سچے تھے۔ وہ پیغمبر اور غیب کی خبریں بتانے والے تھے۔
۱۱	وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (۵۶)	بیان کیجئے کتاب میں ادریس کے احوال۔ بے شک وہ پیغمبر اور غیب کی خبریں بتانے والے تھے۔
۱۲	فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ (۶۵)	اللہ کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ڈٹ جاؤ۔

سورۃ طٰہٰ

تعارف:

اس سورت کے مرکزی مضامین توحید، نبوت اور آخرت ہیں۔ یہ سورت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی داستان پر مرکوز ہے جس میں ان کی بعثت، فرعون اور اس کی قوم کو دعوتِ توحید، جادوگروں کے ساتھ مقابلہ، بنی اسرائیل کی نجات اور فرعون کے لشکر کی غرقابی کا تفصیل سے ذکر ہے۔ اسی کے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے جس میں شیطان کی وسوسہ اندازی اور بنی آدم کے لیے عبرت کے پہلو نمایاں کیے گئے ہیں۔ سورت میں قرآن کی عظمت و برکت، اس کے بطور ہدایت و تذکیر نازل ہونے اور قیامت کے مناظر کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، یہ سورت نبی اکرم ﷺ کے قلبِ مبارک کو تقویت دیتی ہے کیونکہ اس میں گزشتہ انبیاء کی داستانوں کے ذریعے آپ کو تسلی اور صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس کی آیات 135 ہیں جن میں سے چودہ میں قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لاؤ اور شرک کی نفی کرو۔
- انبیاء علیہم السلام کی جدوجہد سے ہدایت اور تسلی حاصل کرو۔
- قیامت پر یقین رکھو اور اپنے اعمال کی اصلاح کرو۔
- مال و اقتدار پر غرور نہ کرو، فرعون کی قوم سے عبرت حاصل کرو۔
- شیطان کو اپنا کھلا دشمن سمجھو اور اس کے وسوسوں سے بچو۔
- قرآن کریم ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اسے اپنی زندگی کا رہنما مانو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى (۱۳)	جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اسے دھیان سے سنیں۔
۲	اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ (۱۴)	بیشک میں ہی اللہ ہوں ،میرے سوا کوئی معبود نہیں۔لہذا میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھو۔
۳	فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى (۱۶)	قیامت پر ایمان نہ لانے والا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے والا ہر گز تجھے قیامت کے ماننے سے باز نہ رکھے ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا۔
۴	لَا تَنِيَا فِیْ ذِكْرِیْ (۴۲)	میری یاد میں سستی نہ کرنا۔
۵	فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى (۴۴)	تم اس سے نرمی سے بات کرنا۔ شاید وہ نصیحت قبول کرلے یا ڈر جائے۔
۶	قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى (۴۶)	اللہ نے فرمایا:تم ڈرو نہیں ، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔میں سن رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔
۷	كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ (۵۴)	تم اللہ کے رزق سے کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔
۸	لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ (۶۱)	اللہ پر جھوٹ نہ باندھو۔ ورنہ وہ تمہیں عذاب دے کر ہلاک کر دے گا۔
۹	كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ (۸۱)	جو پاکیزہ رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس میں زیادتی نہ کرو۔

۱۰	اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ (۹۰)	یقیناً تمہارا رب ہمیشہ مہربانی کرنے والا ہے۔ اس لیے میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔
۱۱	لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (۱۱۴)	قرآن کو جلدی میں نہ پڑھیں، جب تک پوری وحی آپ پر نازل نہ ہو جائے اور دعا کرو کہ اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔
۱۲	فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآءِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ (۱۳۰)	ان کی باتوں پر صبر کرو اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے رہو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے کناروں پر (بھی اللہ کی) پاکی بیان کرو۔
۱۳	لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۳۱)	آپ مشتاق نگاہوں سے ان چیزوں کو نہ دیکھیں جن سے ہم نے کفار کو لطف اندوز کیا۔ یہ محض دنیا کی زیب وزینت ہے۔
۱۴	وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا (۱۳۲)	اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیں اور خود بھی نماز پر پابند رہیں۔

سورۃ الأنبیاء

تعارف:

اس سورت میں سولہ انبیاء کا ذکر ہے اور یہ خصوصیت صرف سورۃ الأنعام کے ساتھ مشترک ہے۔ اس کے مضامین میں قیامت اوراس کا قریب ہونا، اللہ کی کامل بادشاہی اور فرشتوں کی ہمہ وقت عبادت گزاری، کائنات میں اللہ کی قدرت کے مظاہر، انبیاء کی مشترکہ دعوت یعنی توحید اور اخلاقِ فاضلہ کی تعلیم کا بیان شامل ہیں۔ اس طرح یہ سورت انسان کو اللہ کی معرفت، اطاعت اور آخرت کی تیاری کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہ مکی سورت ہے اوراس کی آیات کی تعداد 112 ہے جن میں سے چار آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت کو یاد رکھو اور ہمیشہ اس کی تیاری کرو کیونکہ وہ قریب ہے۔
- اللہ کی توحید کو مانو اور صرف اسی کی عبادت کرو، جیسا کہ فرشتے مسلسل اسی کی عبادت میں مصروف ہیں۔
- انبیاء کی سنت کے مطابق خود کو اخلاقِ فاضلہ سے آراستہ کرو۔
- اپنے اعمال کو درست کرو کیونکہ قیامت کے دن ہر عمل پیش کیا جائے گا۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ (۷)	علم والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے۔
۲	لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ (۲۵)	میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس لیے میری ہی عبادت کرو۔
۳	اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡنِ (۹۲)	بے شک یہ تمہاری امت ہے جو حقیقت میں ایک امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ اس لیے تم میری عبادت کرو۔
۴	قُلۡ اِنَّمَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ (۱۰۸)	آپ آگاہ کیجئے کہ مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔

سورۃ الحج

تعارف:

اس سورت میں قیامت کے ہولناک مناظر اور بعث و جزا کے دلائل پیش کیے گئے ہیں تا کہ انسان آخرت کی تیاری کرے۔ سورت میں اللہ کی تخلیقی قدرت کو انسانی پیدائش اور ارتقائی مراحل کے ذکر سے واضح کیا گیا۔ اس کے علاوہ مناسکِ حج اور شعائر کی تعظیم کی تلقین کی گئی۔ مسلمانوں کو مسجدِ حرام سے روکنے پر وعید سنائی گئی اور ساتھ ہی اللہ کی راہ میں جہاد کی مشروعیت اور اہلِ ایمان کے لیے نصرتِ الٰہی کا وعدہ بھی کیا گیا۔ اس میں انبیاء کے ساتھ پیش آنے والے حالات کو بیان کر کے نبی اکرم ﷺ کو تسلی دی گئی۔ اللہ کی نعمتوں پر شکر گزاری کا حکم دیا گیا ہے۔ سورت کا مرکزی پیغام توحید کی دعوت، شرک کی تردید اور اُمتِ محمدیہ کو ایک معتدل اُمت بنا کر انسانیت کی ہدایت و اصلاح کی ذمہ داری سونپنا ہے۔ یہ مدنی سورت ہے۔ اس میں اٹھہتر آیات ہیں اور تیرہ قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت پر یقین رکھو اور اس کی تیاری کرو، کیونکہ یہ یقینی اور نہایت ہولناک ہے۔
- اللہ کی قدرت کو پہچانو اور جان لو کہ وہ دوبارہ زندگی دینے پر قادر ہے۔
- حج کے شعائر کی حفاظت اور تعظیم کرو۔ مسجدِ حرام سے مسلمانوں کو روکنا سنگین جرم ہے، اس سے بچو۔
- اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور نصرتِ الٰہی پر یقین رکھو۔
- انبیاء علیہم السلام کی جدوجہد سے صبر و استقامت سیکھو اور اسے اپنی زندگی میں اپناؤ۔
- اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو اور ناشکری سے بچو۔
- یہ بات جانو کہ اُمتِ محمدیہ ﷺ کو انسانیت کی ہدایت اور اصلاح کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ (۱)	اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو۔
۲	اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰہِیْمَ مَکَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَہِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْقَآىِٕمِیْنَ وَ الرُّکَّعِ السُّجُوْدِ (۲۶)	یاد کرو جب ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا صحیح مقام بتا دیا اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے خوب صاف ستھرا رکھو۔
۳	اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ (۲۷)	لوگوں میں حج کا عام اعلان کر دو۔
۴	فَکُلُوْا مِنْہَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ (۲۸)	تم (قربانی کا گوشت) کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔
۵	ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَہُمْ وَ لْیُوْفُوْا نُذُوْرَہُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ (۲۹)	انہیں چاہیے کہ اپنے جسم کا میل صاف کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں۔
۶	ذٰلِكَ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰہِ فَہُوَ خَیْرٌ لَّہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَ اُحِلَّتْ لَکُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (۳۰)	ا۔ یہ اللہ کا حکم ہے اور جو اللہ کی حرمت والی چیزوں کی تعظیم کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ ۲۔ اور تمہارے لیے بے زبان چوپائے حلال کئے گئے سوائے ان کے جن کا (حرام ہونا) تمہارے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔ ۳۔ پس تم بتوں کی گندگی سے دور رہو ۴۔ اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

۷	فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (۳۴)	تمہارا معبود ایک معبود ہے تو اسی کے حضور سر تسلیم خم کر دو اور عاجزی اختیار کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔
۸	وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ (۳۶)	قربانی کے فربہ جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا۔ تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے تو ان پر اللہ کا نام لو اس حال میں کہ ان کا ایک پاؤں بندھا ہو اور وہ تین پاؤں پر کھڑے ہوں پھر جب وہ گر پڑیں کسی پہلو پر تو ان کے گوشت سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنے والے اور بھیک مانگنے والے کو بھی کھلاؤ۔
۹	بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ (۳۷)	نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔
۱۰	لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ (۶۷)	ہر امت کے لیے ہم نے ایک شریعت بنا دی جس پر انہیں عمل کرنا ہے تو ہر گز وہ تم سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور تم اپنے رب کی طرف بلاؤ۔
۱۱	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ (۷۳)	اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے تو اسے کان لگا کر سنو۔ بے شک اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ ہر گز ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے، اگرچہ سب اس کیلئے جمع ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس

		سے چھڑا نہ سکیں گے۔ کتنا کمزور ہے چاہنے والا اور وہ جسے چاہا گیا۔
۱۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ(۷۷)	اے ایمان والو! رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ اور بھلائی کے کام کرو اس امید پر کہ تم فلاح پا جاؤ۔
۱۳	جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ(۷۸)	اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے۔
۱۴	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ(۷۸)	نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔

سورۃ المؤمنون

تعارف:

سورت المؤمنون میں مؤمنوں کی صفات اور ان کے فلاح و کامیابی کے اسباب بیان کیے گئے ہیں، ساتھ ہی کافروں کے رویّوں اور انجام کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ سورت میں انسان کی تخلیق کے مراحل، انبیاء کی دعوتِ توحید، اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیت کے دلائل، بعث و جزا کے حقائق اور قیامت کی ہولناکی کا ذِکر کیا گیا ہے۔ اس کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ کامیابی صرف ایمان، نیک اعمال اور توحید پر ثابت قدم رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں کل 118 آیات اور دس قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اپنے اخلاق درست کرو، خاص کر لغویات سے بچو۔
- امانت وعہد کی پاسداری کرو، پاکدامنی اور سچائی اپناؤ۔
- انسان کی تخلیق کے مراحل پر غور کرو اور اللہ کی قدرت اور حکمت کو پہچانو۔
- تکبر اور انکار سے بچو کیونکہ اس کا انجام دنیا و آخرت میں ہلاکت ہے۔
- کائنات اور انسان کی تخلیق کو دیکھو جو وحدانیتِ الٰہی پر دلیل ہیں۔
- قیامت اور حساب کتاب پر یقین رکھو، ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے گا۔
- حق کو قبول کرو اور باطل سے ہمیشہ دور رہو، یہی حقیقی کامیابی ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ (۲۳)	اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔
۲	لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (۲۷)	ان ظالموں کی میرے سامنے سفارش نہ کرو۔
۳	قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ (۲۹)	طلب کیجیے کہ اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار دے اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔
۴	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ (۳۲)	اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔
۵	یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا (۵۱)	اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرتے رہو۔
۶	اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ (۵۲)	بے شک تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو۔
۷	اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ (۹۶)	برائی کا جواب بھلائی سے دیں۔
۸	قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ (۹۷)	طلب کیجیے کہ اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔
۹	اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ (۹۸)	اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئیں۔
۱۰	قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (۱۱۸)	طلب کیجیے کہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے

سورۃ النور

تعارف:

اس سورت کی آیت نمبر پینتیس میں اللہ تعالیٰ کو آسمانوں اور زمین کا نور قرار دیا گیا اور اسی مناسبت سے اس کا نام سورت النور رکھا گیا ہے۔ اس سورت کا بنیادی موضوع معاشرتی و خاندانی زندگی کے لیے اخلاقی اور شرعی اصولوں کو واضح کرنا ہے تاکہ ایک پاکیزہ، باحیا اور نورِ ایمان سے منور معاشرہ قائم کیا جا سکے۔ معاشرہ کی بنیادی اکائی خاندان ہے اور تکمیلی مراحل میں ریاست کی تشکیل ہے۔ اس سورت میں یہ تمام احکام بیان ہیں۔ زنا، قذف اور لعان کے احکام، واقعۂ اِفک میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت، استئذان اور حجاب کے آداب، باہمی تعلقات اور نکاح سے متعلق ہدایات، مساجد کی اہمیت، نورِ ایمان اور ظلمتِ کفر کا تقابل، اللہ کی قدرت کے دلائل اور اہلِ ایمان کے لیے خلافت و غلبۂ دین کا وعدہ بیان ہوا ہے۔ یہ مدنی سورت ہے۔ اس میں کل چونسٹھ آیات ہیں اور چوبیس قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- زنا، قذف اور لعان کے شرعی احکام پر عمل کرو تاکہ معاشرہ پاکیزہ رہے۔
- واقعۂ اِفک سے سبق لو: جس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت اور منافقین کی رسوائی بیان کی گئی ہے۔
- منافقین اور بدخواہوں سے محتاط رہو، تاکہ ان کے شر سے بچا جا سکے۔
- اجازت لے کر کسی کے پاس جاؤ اور گھروں میں داخل ہونے کے صحیح طریقے اپناؤ۔
- نگاہیں نیچی رکھو، عفت و حیا اختیار کرو اور پاکدامنی اپناؤ۔
- نکاح اور ازدواجی زندگی کے احکام پر عمل کرو تاکہ خاندانی نظام مضبوط ہو۔
- نورِ ایمان کو اپناؤ اور کفر کی تاریکی سے بچو کیونکہ کفار کے اعمال سراب کی مانند لاحاصل ہیں۔

- مساجد کی عظمت اوران کی آبادکاری پر توجہ دو۔ یہ ایمان اور تعلق باللہ کی علامت ہے۔
- کائنات اور قدرتِ الٰہی کی نشانیوں کو دیکھ کر ایمان مضبوط کرو۔
- کھانے پینے اور اجتماعی زندگی کے آداب اپناؤ تاکہ اتحاد واخوت قائم رہے۔
- یقین رکھو کہ ایمان اور عملِ صالح سے ہی اہلِ ایمان کو زمین میں نیابت ملے گی اور دین غالب ہوگا۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲)	بدکار عورت اور بدکار مرد میں سے ہر ایک کو سو سو درے لگاؤ اور اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ کا دین نافذ کرنے میں ان پر کوئی ترس نہ آئے اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود ہو۔
۲	اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (۳)	بدکار مرد بدکار عورت یا مشرکہ سے ہی نکاح کرے گا اور بدکار عورت سے بدکار مرد یا مشرک ہی نکاح کرے گا اور یہ ایمان والوں پر حرام ہے۔
۳	وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (۴)	جو پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو انہیں اَسّی درے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں۔
۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ (۲۱)	اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔

۵	لَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا (۲۲)	تم میں فضیلت والے اور مالی گنجائش والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتے داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مال نہ دیں گے اور انہیں چاہیے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔
۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا (۲۷)	اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور ان میں رہنے والوں پر سلام نہ کرلو۔
۷	فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ (۲۸)	پھر اگر تم ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو بھی ان میں داخل نہ ہو نا جب تک تمہیں اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے "واپس لوٹ جاؤ" تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔
۸	لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ (۲۹)	اس بارے میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جاؤ جو خاص کسی کی رہائش نہیں جن میں تمہیں نفع اُٹھانے کا اختیار ہے۔
۹	قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ (۳۰)	مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔
۱۰	قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ	مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنی زینت نہ دکھائیں مگر جتنا (بدن کا حصہ) خود ہی ظاہر ہے اور وہ اپنے دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹوں یا شوہروں کے

	اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِىْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ (۳۱)	بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا اپنی (مسلمان) عورتوں یا اپنی کنیزوں پر جو ان کی ملکیت ہوں یا مردوں میں سے وہ نوکر جو جوان نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں اور زمین پر اپنے پاؤں اس لئے زور سے نہ ماریں کہ ان کی اس زینت کا پتہ چل جائے جو انہوں نے چھپائی ہوئی ہے۔
۱۱	تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (۳۱)	تم سب اللہ کی طرف رجوع کرو۔ اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔
۱۲	اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ (۳۲)	تم میں سے جو بغیر نکاح کے ہوں اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہیں، ان کے نکاح کر دو۔
۱۳	وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (۳۳)	جو لوگ نکاح کرنے کی طاقت نہیں پاتے انہیں چاہیے کہ پاکدامنی اختیار کریں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔
۱۴	وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ (۳۳)	تمہارے غلام اور لونڈیوں میں سے جو مال کما کر دینے کی شرط پر آزادی کے طلب گار ہوں تو تم انہیں یہ معاہدہ لکھ دو۔ اگر تم ان میں کچھ بھلائی جانو اور تم ان کی مدد کرو اللہ کے اس مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے۔
۱۵	لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۳۳)	تم دنیوی زندگی کا مال طلب کرنے کیلئے اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو۔ خصوصاً اگر وہ خود بھی بچنا چاہتی ہوں۔

۱۶	اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ اَمَرۡتَهُمۡ لَيَخۡرُجُنَّ قُلۡ لَّا تُقۡسِمُوۡا طَاعَةٌ مَّعۡرُوۡفَةٌ (۵۳)	انہوں نے پوری کوشش سے اللہ کی قسمیں کھائیں کہ اگر آپ انہیں حکم دوگے تو وہ ضرور نکلیں گے۔ آپ آگاہ کر دیں: قسمیں نہ کھاؤ، شریعت کے مطابق اطاعت ہونی چاہیے۔
۱۷	اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ (۵۴)	اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔
۱۸	اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ (۵۶)	نماز قائم اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی فرمانبرداری کرتے رہو۔
۱۹	لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ (۵۷)	ہرگز کافروں کو یہ خیال نہ کرو کہ وہ ہمیں زمین میں عاجز کرنے والے ہیں۔ ان کا ٹھکانہ آگ ہے
۲۰	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ‌ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَ مِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ‌ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ‌ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ‌ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ‌ (۵۸)	اے ایمان والو! تمہارے غلام اور تم میں سے وہ جو بالغ عمر کو نہیں پہنچے، انہیں چاہیے کہ تین اوقات میں گھر میں داخلے سے پہلے تم سے اجازت لیں: فجر کی نماز سے پہلے، دوپہر کے وقت جب تم تہ بند باندھ لیتے ہو اور نمازِ عشاء کے بعد۔ یہ تین اوقات تمہارے حجاب کے ہیں۔ ان تین اوقات کے بعد تم پر اور ان پر کچھ گناہ نہیں۔ وہ تمہارے ہاں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنے والے ہیں۔
۲۱	اِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا (۵۹)	جب تم میں سے لڑکے جوانی کی عمر کو پہنچ جائیں تو وہ بھی گھر میں داخل ہونے سے پہلے اسی طرح اجازت مانگیں۔
۲۲	لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ	نابینا، لنگڑے اور بیمار پر کوئی گناہ نہیں اور تم پر بھی کوئی گناہ نہیں کہ تم کھاؤ اپنی اولاد کے

	حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآٮِٕكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ خٰلٰتِكُمۡ اَوۡ مَا مَلَكۡتُمۡ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوۡ صَدِيۡقِكُمۡ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا جَمِيۡعًا اَوۡ اَشۡتَاتًا فَاِذَا دَخَلۡتُمۡ بُيُوۡتًا فَسَلِّمُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً (٦١)	گھروں سے یا اپنے باپ کے گھروں یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ یہ ملاقات کی وہ بابرکت دعا ہے جو اللہ کی طرف سے آئی ہے۔
۲۳	وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (٦٢)	(اے پیغمبر!) ان (ایمان والوں) کے لیے اللہ سے بخشش طلب کرو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۴	لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا (٦٣)	(اے لوگو!) جب تم پیغمبر کو پکارو یا ان سے بات کرو تو ایسے نہ کرو جیسے تم ایک دوسرے سے کرتے ہو۔

سورۃ الفرقان

تعارف:

الفرقان سے مراد حق و باطل میں فرق کرنے والا معیار ہے۔اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و وحدانیت، مشرکین کے شبہات کا رد، قیامت کے دن اہلِ ایمان و کفر کا انجام، سابقہ انبیاء کی دعوت کا تسلسل اور نبی اکرم ﷺ کو تسلی و استقامت کی تلقین کی گئی ہے۔اس کا نمایاں حصہ اللہ کے بندوں کی صفات ہیں جو حقیقی ایمان و اخلاق کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔اس سورت میں چار قوانین بھی ملتے ہیں: شرک سے اجتناب، قتلِ ناحق کی حرمت، زنا کی ممانعت، اور توبہ و اصلاح کی ترغیب۔یہ مکی سورت ستتر آیات پر مشتمل ہے جن میں تیرہ احکام بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور عظمت کو پہچانو اور اس پر ایمان رکھو۔
- باطل عقائد اور مشرکانہ شبہات سے بچو اور ان کا رد کرو۔
- آخرت پر یقین رکھو اور جزا و سزا کے لیے تیار رہو۔
- چار اہم قوانین پر عمل کرو: شرک، قتلِ ناحق اور زنا سے بچو اور توبہ و اصلاح کی دعوت دو
- عباد الرحمٰن کی صفات اپناؤ۔
- انبیاء کی دعوت کے تسلسل کو سمجھو اور دعوت دین میں استقامت اختیار کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا (۵۲)	تو آپ کافروں کی بات ہر گز نہ مانیں اور اس قرآن کے ذریعے ان کے ساتھ پوری قوت سے جہاد کریں۔
۲	تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ (۵۸)	اللہ بھروسہ کیجیے جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اور اس پر کبھی موت نہیں آئے گی۔اس کی تسبیح اور حمد بیان کریں۔
۳	اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا (۵۹)	وہ نہایت رحم فرمانے والا ہے تو کسی جاننے والے سے اس کے بارے میں پوچھو۔

سورۃ الشعراء

تعارف:

اس سورت کا نام الشعراء رکھا گیا کیونکہ اس کے آخر حصے میں شعرا کے طرزِ کلام اور قرآن کے درمیان فرق واضح کیا گیا ہے۔ اس سورت میں قرآن کی عظمت کو نمایاں کرتے ہوئے مشرکین کی بے بسی اور ان کی تکذیب کا رد کیا گیا ہے۔ سورت کا مرکزی حصہ انبیاء (موسیٰ، ابراہیم، نوح، ہود، صالح، لوط اور شعیب علیہم السلام) کے قصص پر مشتمل ہے، جن میں دعوتِ توحید، قوموں کی تکذیب اور ان کے عذاب یا نجات کے احوال بیان کیے گئے ہیں۔ ان سب میں ایک ہی پیغام بار بار دہرایا گیا ہے: اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ یہ جملہ اس سورت میں سات مرتبہ آیا ہے جو انبیاء کی دعوت کا خلاصہ ہے۔ اس سورت کے موضوعات میں توحید، اطاعت الہیہ، اخلاقی و معاشرتی فضائل شامل ہیں۔ آخر میں قرآن کی حقانیت کو اجاگر کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ یہ نہ شعر ہے نہ شیاطین کا کلام بلکہ خالص اللہ کی وحی ہے اور نبی اکرم ﷺ کو اپنی قریبی قوم کو ڈرانے اور دعوت دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جو 227 آیات پر مشتمل ہے اور اس میں اٹھارہ قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کی عظمت کو پہچانو اور جان لو کہ یہ وحی ہے، نہ شعر اور نہ انسانی کلام۔
- انبیاء کی دعوت ایک تسلسل ہے۔ اپنی زندگی میں توحید اور اطاعتِ الٰہی کو اپناؤ۔
- یاد رکھو کہ تمام انبیا کی دعوت کا مرکزی نکتہ اللہ سے ڈرنا اور اطاعت کرنا ہے۔
- کفر اور تکذیب سے بچو کیونکہ کفر ہلاکت اور ایمان کا موجب ہے۔

- رسول اللہ ﷺ اور سابقہ انبیاء نے صبر و استقلال سے کام لیا۔ ان سے سبق حاصل کرو۔
- اپنی ذمہ داری کو سمجھو اور اپنی قوم اور قریبی رشتہ داروں کو دعوت دین دو۔
- جان لو کہ ظالموں کا انجام یقینی طور پر برا ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ (٦٩)	لوگوں کے سامنے ابراہیم کی کا تذکرہ کرو۔
۲	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١٠٨)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۳	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١١٠)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۴	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١٢٦)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۵	وَ اتَّقُوا الَّذِىۡۤ اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ (١٣٢)	اس سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی جو تمہیں معلوم ہیں۔
٦	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١٤٤)	اللہ سے ڈرو اور میری طاعت کرو۔
۷	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١٥٠)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۸	لَا تُطِيۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ (١٥١)	حد سے بڑھنے والوں کے کہنے پر نہ چلو۔
۹	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١٦٣)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۱۰	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ (١٧٩)	اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
۱۱	اَوۡفُوا الۡـكَيۡلَ وَ لَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ (١٨١)	ناپ تول پورا کرو اور ناپ تول کو گھٹانے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔
۱۲	وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ (١٨٢)	بالکل درست ترازو سے تولو۔
۱۳	لَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَ لَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ (١٨٣)	لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۱۴	وَ اتَّقُوا الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَ الۡجِبِلَّۃَ الۡاَوَّلِیۡنَ (۱۸۴)	اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوقات کو پیدا کیا۔
۱۵	فَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ (۲۱۳)	اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کی عبادت نہ کرنا۔
۱۶	اَنۡذِرۡ عَشِیۡرَتَکَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ (۲۱۴)	اپنے قریبی رشتہ داروں کو خبر دار کیجیے۔
۱۷	وَ اخۡفِضۡ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (۲۱۵)	اپنے مومن پیروکاروں سے شفقت سے پیش آئیں۔
۱۸	تَوَکَّلۡ عَلَی الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ (۲۱۷)	اس پر بھروسہ کرو جو عزت والا، رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ النمل

تعارف:

اس سورت کا مرکزی مضمون قرآن کے اعجاز و بلاغت، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و قدرت، آخرت پر ایمان کی اہمیت اور انبیاء علیہم السلام کے قصوں کے ذریعے ہدایت کی وضاحت ہے۔اس میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بالخصوص چیونٹی،ہُدہُد اور ملکہ سبا(بلقیس) کے قصے نہایت سبق آموز انداز میں بیان ہوئے ہیں۔ اسی طرح حضرت موسیٰ، حضرت صالح اور حضرت لوط علیہم السلام کی قوموں کے واقعات کے ذریعے کفر و سرکشی کے انجام کو واضح کیا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں قیامت کی علامات اور زمین سے دابۃ الارض کے نکلنے کا ذکر ہے جو ایک عجیب و غریب مخلوق ہے جو قیامت کے قریب زمین سے نکلے گا۔ وہ انسانوں سے بات کرے گا ان کے کفر کی گواہی دے گا۔اس کا ذکر قرآن اور احادیث میں آیا ہے اور یہ قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ نیز حشر و نشر اور جزا و سزا کے احوال مؤثر پیرائے میں پیش کیے گیے ہیں۔ یہ مکی سورت ہے۔ جس میں ترانوے آیات اور نو قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن حکیم کو سمجھو جو نور، ہدایت اور خوشخبری ہے اور اس کی بلاغت ایک معجزہ ہے۔
- توحید اور آخرت پر ایمان رکھو، یہی نجات کا ذریعہ ہے۔
- اللہ کی قدرت اور علم کو تسلیم کرو۔
- انبیاء کے قصص سے راہنمائی حاصل کرو۔
- حضرت سلیمان، حضرت موسیٰ، حضرت صالح اور حضرت لوط علیہم السلام کی زندگیوں سے صبر ،اطاعت اور شکر گزاری جیسی صفات سیکھو۔
- جزا و سزا کی کیفیات یاد رکھو تا کہ ہمیشہ آخرت کے لیے تیار رہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۴)	دیکھو فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔
۲	اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ (۴۵)	اللہ کی عبادت کرو۔
۳	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۵۱)	دیکھو کہ ان کی سازش کا کیسا انجام ہوا؟ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔
۴	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (۵۹)	آپ باور کرادیں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اوران بندوں پر سلام ہو جنہیں اللہ نے چن لیا ہے۔
۵	قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (۶۵)	آپ باور کرادیں کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب نہیں جانتا۔
۶	قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ (۶۹)	آپ باور کرادیں کہ زمین میں چل کر دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔
۷	لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ (۷۰)	آپ نہ غم کریں ان پر اور نہ آپ کا دل تنگ ہو ان کی سازشوں پر۔
۸	فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (۷۹)	تم اللہ پر بھروسہ کرو۔
۹	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (۹۳)	آپ باور کرادیں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

سورۃ القصص

تعارف:

اس سورت کا مرکزی موضوع حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ ہے۔ اس میں اللہ کی وحدانیت، رسالت، قیامت اور اللہ کی قدرت و تدبیر کو نہایت بلیغ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف اہم مراحل کو بیان کیا گیا ہے، جن میں ان کی ولادت، پرورش، ہجرت، نبوت اور فرعون کے ساتھ مقابلہ شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی فرعون اور اس کے درباریوں کے ظلم و تکبر اور ان کے عبرتناک انجام اور بنی اسرائیل کی نجات کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کے مضامین میں اللہ کی قدرت، مدد اور نصرتِ الٰہی کا واضح بیان ملتا ہے جبکہ اہلِ ایمان کے لیے صبر، استقامت اور اللہ پر توکل کرنے کی تعلیم کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل اٹھاسی آیات ہیں جن میں سے پانچ میں احکام بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- کفر اور ظلم کی بنیاد پر قائم کسی طاقت پر بھروسہ نہ کرو کیونکہ وہ ہمیشہ باقی نہیں رہ سکتی۔
- زندگی کے نشیب و فراز میں صبر اختیار کرو اور اللہ پر اعتماد رکھو، یہی سب سے بڑی قوت ہے۔
- انبیاء کی بعثت کا مقصد سمجھو: انسانوں کی ہدایت کے لیے عمل کرو، نہ کہ ذاتی مفاد کے لیے
- اللہ کی قدرت اور تدبیر پر یقین رکھو، کیونکہ ہر چیز اسی کے قبضہ میں ہے۔
- دنیا کی طاقت اور مال و دولت پر مغرور نہ بنو، کیونکہ یہ انجامِ بد کا سبب بنتی ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ(۴۰)	دیکھو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔
۲	وَ ابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ(۷۷)	جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اس کے ذریعے آخرت کا گھر طلب کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جیسا اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔
۳	فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ(۸۶)	تم ہر گز کافروں کا مددگار نہ ہونا۔
۴	لَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَ ادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(۸۷)	ہر گز وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے نہ روکیں اس کے بعد کہ وہ تمہاری طرف نازل کی جاچکی ہیں۔ اور اپنے رب کی طرف بلاؤ اور ہر گز شرک والوں میں سے نہ ہونا۔
۵	لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ(۸۸)	اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کی عبادت نہ کرو۔

سورۃ العنکبوت

تعارف:

العنکبوت کا معنی مکڑی ہے۔ اس سورت کی اکتالیسویں آیت میں شرک اور مشرکین کے عمل کو مکڑی کے جالے کی مانند قرار دیا گیا ہے جو بہت کمزور ہوتا ہے۔ اس سورت کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ ایمان صرف زبانی دعویٰ نہیں بلکہ آزمائشوں، مشکلات اور فتنوں میں ثابت قدم رہنے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو امتحان میں ڈالتا ہے تاکہ ان کے دعوی کی حقیقت واضح ہو جائے۔ یہ سورت مؤمنین کو صبر و استقامت کی تلقین کرتی ہے، شرک کی بیہودگی کو نمایاں کرتی ہے اور انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے اہلِ ایمان کو عزم و حوصلہ عطا کرتی ہے۔ اس سورت میں توحید کی دعوت دی گئی ہے، کائنات کی تخلیق اور حیات بعد الموت پر غور و فکر کی ترغیب دی گئی ہے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ گزشتہ اقوام کی سرکشی اور اس کے انجام کو بطور عبرت بیان کیا گیا ہے تاکہ انسان حق کے راستے کو اختیار کرے اور باطل سے بچے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل انہتر آیات ہیں اور دس احکام بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- ایمان کا اقرار کافی نہیں بلکہ عمل کے ذریعے اپنی ایمان داری کا اظہار کرو۔
- صبر اور استقامت اختیار کرو: مشکلات اور رکاوٹوں کے باوجود اپنے عقیدے پر قائم رہو۔
- توحید کا اثبات کرو: اللہ واحد ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور شرک کی بنیاد کمزور اور باطل ہے۔
- باطل کی کمزوری کو پہچانو: شرک اور باطل قوتیں مکڑی کے جالے کی طرح کمزور ہیں۔

- تفکر و تدبر کرو کیونکہ کائنات کی تخلیق اور زندگی و موت میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔
- سابقہ قوموں کے واقعات بتاتے ہیں کہ بالآخر حق غالب اور باطل مغلوب ہوتا ہے۔
- نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہر حال میں فرض ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا (۸)	ہم نے ہر انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی۔ اور اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ایسی صورت میں ان کی بات نہ ماننا۔
۲	وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ (۱۶)	اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔
۳	فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (۱۷)	تم اللہ کے پاس رزق ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔
۴	قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ (۲۰)	آپ کہیں کہ زمین میں چل کر دیکھو کہ اللہ نے تخلیق کا آغاز کیسے کیا؟
۵	يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (۳۶)	اے میری قوم! اللہ کی بندگی کرو اور آخرت کے دن کا یقین رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
۶	اُتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (۴۵)	اس کتاب کی تلاوت کرو جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کرو۔ بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے۔
۷	لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	اے مسلمانو! اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر بہترین انداز پر سوائے ان کے جو ان میں

	وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ(۴۶)	سے گمراہ ہیں اور کہو: ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا۔ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔
۸	قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ(۵۰)	آپ ان کو آگاہ کر دیں کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں۔
۹	یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ(۵۶)	اے میرے مومن بندو! بے شک میری زمین وسیع ہے۔ اس لیے میری ہی بندگی کرو۔
۱۰	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ(۶۳)	آپ کہہ دیجیے کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔

سورۃالروم

تعارف:

اس سورت میں رومیوں (بازنطینی مسیحیوں) کی فارس کے مقابلے میں شکست اور پھر چند برسوں کے اندر دوبارہ فتح کی خبر دی گئی۔ یہ پیش گوئی نہ صرف ایک تاریخی معجزہ ثابت ہوئی بلکہ اسلام کی سچائی اور وحی الٰہی کی صداقت کی دلیل بھی بنی۔ اس سورت کے بنیادی مضامین میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اس کی قدرتِ کاملہ، سننِ الٰہی کے مظاہر، قیامت وبعث کے دلائل، اہل ایمان کی نصرت اور کفار کی ہلاکت کا تذکرہ شامل ہے۔ سورت میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اقوامِ عالم کا عروج وزوال اللہ کے قوانین کے تحت ہے اور انسان کی دنیاوی خوشحالی یا اَبتری دراصل اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے۔ سورت الروم انسان کو کائنات کی تخلیق، انسان کی پیدائش اور اس کے مختلف مراحل پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ خالق کی وحدانیت کو پہچان سکے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ انسان اکثر خوشی میں غافل اور مصیبت میں عاجز بن جاتا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ وہ دونوں حالتوں میں اللہ کی طرف رجوع کرے۔ سورت میں سود کی حرمت، فساد فی الارض کی مذمت اور باہمی رحمدلی و ہمدردی کی تعلیم دی گئی ہے۔ مزید برآں، سورت نبی اکرم ﷺ کو تسلی دیتی ہے کہ کفار کے عناد اور انکار کے باوجود اللہ کی مدد اہلِ ایمان کے ساتھ ہے۔ اس لیے دینِ حق پر ثابت قدم رہیں اور آخرت کو نہ بھولیں۔ یہ مکی سورت ہے جس میں ساٹھ آیات ہیں اور آٹھ قوانین بیان کئے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- وحی کی صداقت کو پہچانو: رومیوں کی فتح کی پیش گوئی قرآن کے معجزاتی پہلو کو ظاہر کرتی ہے
- اللہ کی وحدانیت پر ایمان رکھو: کائنات کی تخلیق، انسان کی پیدائش اور قدرت کے نظام میں اللہ کی عظمت نمایاں ہے۔

- سننِ الٰہی کو سمجھو: قوموں کا عروج وزوال اور نصرت وشکست اللہ کے اٹل قوانین کے تحت ہے۔
- آخرت کی تیاری کرو: قیامت اور دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان رکھو تاکہ عملِ صالح کے لیے تیار رہو۔
- اخلاقی و معاشرتی اصول اپناؤ: سود سے پرہیز کرو، فساد سے بچو، رحمدلی اختیار کرو اور باہمی تعاون کو فروغ دو۔
- انسان کی فطرت پر غور کرو: خوشی اور مصیبت میں اپنے رویے درست رکھو اور ہمیشہ اللہ کی طرف رجوع کرو۔
- ثابت قدم رہو: نبی ﷺ اور اہلِ ایمان کی طرح صبر واستقامت اختیار کرو اور اللہ کی نصرت پر یقین رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (۱۶)	اللہ کی پاکی بیان کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو۔
۲	فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا (۳۰)	ہر باطل سے الگ ہو کر اپنا چہرہ اللہ کی اطاعت کے لیے سیدھا رکھو۔
۳	وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۳۱)	اس سے ڈرو اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں میں سے نہ ہونا۔
۴	فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ (۳۸)	رشتے دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی۔
۵	قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ (۴۲)	آپ کہہ دیجیے کہ زمین پر چل کر دیکھو کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔

٦	فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ (۴۳)	خود کو دینِ مستقیم پر پابند کرلو۔
۷	فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا (۵۰)	اللہ کی رحمت کے آثار کا مشاہدہ کیجیے کہ وہ کس طرح زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔
۸	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ (٦٠)	صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یقین نہ کرنے والے تمہیں طیش پر نہ ابھاریں۔

سورۃ لقمان

تعارف:

اس سورت میں حکیم لقمان کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں اللہ نے حکمت عطا کی تھی۔ سورت کے مرکزی مضامین میں توحید کا اثبات، شرک کی نفی، عبادتِ الٰہی میں اخلاص، کائنات میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں تلاش کرنا، لقمان حکیم کی اپنے بیٹے کو دی گئی نصیحتیں، اخلاقی و معاشرتی تعلیمات اور تقویٰ اختیار کرنا اور آخرت کی تیاری پر زور دینا شامل ہیں۔ اس سورت میں واضح کیا گیا کہ شرک سب سے بڑا ظلم ہے جبکہ والدین کی اطاعت، نماز، صبر، انکساری، امر بالمعروف و نہی عن المنکر جیسے اوصاف کو ایمان کا لازمی حصہ قرار دیا گیا۔ اس کے ساتھ دنیاوی زندگی کے غرور سے خبردار کیا گیا اور بتایا گیا کہ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ سورت کا اختتام اس حقیقت پر ہوتا ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور اسی کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں چونتیس آیات اور نو قوانین مذکور ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی وحدانیت کو تسلیم کرو اور شرک سے مکمل اجتناب کرو۔
- حضرت لقمان کی نصیحتیں اپناؤ: نماز قائم کرو، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو، صبر اور انکساری سے کام لو اور نیکی کا حکم دو۔
- اللہ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرو: کائنات کے نظام اور تخلیق کا مطالعہ کرو۔
- آخرت کے دن کو یاد رکھو اور جزا و سزا کے لیے تیار رہو۔
- دنیاوی زیب و زینت کے دھوکے میں نہ آؤ کیونکہ اصل کامیابی آخرت کی ہے۔
- غیب کا علم صرف اللہ کے پاس ہے؛ اسی پر بھروسہ رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (۱۳)	کسی کو اللہ کا شریک نہ کرنا۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔
۲	وَاشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ (۱۴)	میر ااور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔
۳	اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا (۱۵)	اگر والدین تجھ کو شرک پر آمادہ کریں جس کی تمہارے پاس دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا اور دنیاوی امور میں ان کا اچھی طرح ساتھ دو۔
۴	وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ (۱۵)	پیروی کرو اس کی جو میری طرف مائل ہو۔
۵	اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ (۱۷)	نماز قائم کریں، اچھی بات کا حکم دیں، برائی سے روکیں اور جو مصیبت تم پر آئے اس پر صبر کریں۔
۶	لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا (۱۸)	لوگوں سے بات کرتے وقت مغرور انداز اختیار نہ کریں اور زمین میں اتراتے ہوئے نہ چلیں۔
۷	وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ (۱۹)	اپنی چال میں اعتدال اختیار کریں اور اپنی آواز دھیمی رکھیں۔
۸	قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (۲۵)	آگاہ کیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
۹	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (۳۳)	اے لوگو!۔ اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی اولاد اپنے باپ کو کچھ نفع دے گی۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی ہر گز تمہیں دھوکا نہ دے اور نہ فریب دینے والا تمہیں اللہ کے بارے میں فریب میں مبتلا کرے۔

سورۃ السجدۃ

تعارف:

اس سورت کا نام سجدہ اس وجہ سے ہے کہ اس میں ایک آیتِ سجدہ موجود ہے۔ اس سورت کے بنیادی موضوعات اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر غور کرنا، وحی و قرآن کی حقانیت، تخلیقِ انسان اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا اثبات ہے۔ اس میں مومنین اور کفار کے انجام کا ذکر، قیامت کے مناظر اور اللہ کی نعمتوں کی یاد دہانی بھی بیان ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر اور اللہ کی اطاعت و بندگی کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔ اس میں تیس آیات ہیں اور ایک حکم بیان ہے۔

اہم قوانین:

- قرآن کو اللہ کا کلام مانو۔
- اہل ایمان کی طرح اطاعت اور بندگی میں عاجزی اختیار کرو۔
- انسانی ابتدا، دوبارہ زندگی، کائنات کی تخلیق اور بارش سے زمین کے زندہ ہونے میں اللہ کی قدرت کو پہچانو۔
- قیامت پر ایمان رکھو۔
- جنت کے انعامات کے طلبگار بنو اور کفر سے بچو تاکہ دردناک عذاب سے محفوظ رہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ (۲۳)	ہم نے موسیٰؑ کو بھی کتاب عطا کی تھی۔ اس لیے تم اس کتاب یعنی (قرآن) کا ہماری طرف سے نازل ہونے پر شک میں نہ پڑے رہو۔

سورۃ الاحزاب

تعارف:

اس کا نام الاحزاب اس واقعے کی مناسبت سے رکھا گیا ہے جس میں قریش اور دیگر قبائل نے مدینہ پر حملے کے لیے گروہ بندی کی مگر اللہ تعالیٰ نے ان کی چال کو ناکام بنایا اور مسلمانوں نے خندق بنا کر مدینہ منورہ کی حفاظت کی۔ یہ سورت نبی کریم ﷺ کی عظمت، اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی تلقین اور اسلامی معاشرت کی تشکیل کے اہم اصولوں پر مشتمل ہے۔ سورت الاحزاب میں اہم فقہی اور سماجی احکام بیان ہوئے ہیں۔ ظہار (بیوی کو ماں کی مثل قرار دے کر اس سے قطع تعلق کر لینا اور طلاق بھی نہ دینا) اور تبنّی (کسی کو منہ بولا بیٹا بنانا اور اس پر شادی بیاہ کے معاملات میں حقیقی بیٹے والے احکام کا اطلاق کرنا) کے مسائل بیان کیے اور ایسی رسومات کی تردید کی گئی۔ ازواجِ نبی ﷺ کی حرمت، نبی کریم ﷺ کی اطاعت، وراثت کے اصول اور پردے کا احکام بیان کیے گئے ہیں۔ اس سورت میں بنی قریظہ کا تذکرہ بھی ہے، نیز رسول اللہ ﷺ کی ازدواجی زندگی، ازواج مطہرات کے مقام و مرتبے، اور زینب بنت جحشؓ سے نکاح کا واقعہ بھی بیان کیا گیا ہے جس کے ذریعے تبنّی کے شرعی حکم کو واضح کیا گیا۔ اسی طرح نبی ﷺ کی رسالت، ان پر درود و سلام، اللہ کا ذکر، منافقین کی سرکشی، اہلِ ایمان سے سچائی اور تقویٰ کا مطالبہ اور امانت کی عظمت جیسے اہم موضوعات بھی سورت کا حصہ ہیں۔ یہ مدنی سورت ہے۔ اس میں کل تہتر آیات ہیں جن میں سے اکیس آیات احکام ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی کامل اطاعت اختیار کرو تاکہ کامیابی حاصل ہو۔
- باطل رسم ورواج (ظہار اور تبنّی) کو ترک کرو اور شرعی احکام پر عمل کرو۔

- نبی کریم ﷺ کی عظمت کو پہچانو اور ان کی ازواج کا خاص احترام کرو۔
- اسلامی معاشرے میں پردہ، طہارت اور حیا کے اصولوں کو اپناؤ۔
- درود و سلام پڑھو اور نبی کریم ﷺ سے محبت اور ادب کا عملی اظہار کرو۔
- امانت داری، سچائی اور تقویٰ کو اپنی بنیادی صفات بناؤ۔
- منافقین کو پہچانو، ان کے انجام سے عبرت حاصل کرو اور ان سے ہوشیار رہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ (۱)	اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیے اور کفار اور منافقین کا کہنا نہ مانیے۔
۲	وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ (۲)	تمہارے رب کی طرف سے جو پیام تمھیں ملتا ہے اس کی پیروی کرو۔
۳	تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (۳)	اللہ پر بھروسہ رکھو۔
۴	اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ (۵)	ان لے پالک بچوں کو ان کے حقیقی باپ کی نسبت سے پکارو۔
۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (۹)	اے ایمان والو! اللہ کا احسان یاد کرو جو اس نے تم پر کیا۔
۶	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (۲۱)	بے شک تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں ایک بہترین نمونہ ہے۔
۷	يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (۳۲)	اے نبی کی بیویو! تم دوسری عورتوں جیسی نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو تو بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرو کہ وہ آدمی جس کے دل میں کوئی مرض ہے وہ کچھ لالچ کر بیٹھے اور تم باوقار انداز میں بات کرو۔

۸	قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ (۳۳)	اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور اپنی آرائش کی نمائش نہ کرو جیسے پہلی جاہلیت میں رواج تھا اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔
۹	وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ (۳۴)	یاد رکھو اللہ کی آیات جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں۔
۱۰	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا (۴۱)	اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔
۱۱	سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا (۴۲)	صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔
۱۲	بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا (۴۷)	ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجیے کہ ان کے لیے اللہ کے ہاں بہت فضل ہے۔
۱۳	لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (۴۸)	کافروں اور منافقوں کی پیروی نہ کرو اور ان کی ایذا رسانی پر درگزر کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔
۱۴	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا (۴۹)	اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بغیر ہاتھ لگائے طلاق دے دو تو ان پر تمہاری وجہ سے کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو لہٰذا انہیں کچھ مال دے دو اور انہیں اچھے انداز سے رخصت کر دو۔
۱۵	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا	اے نبی ہم نے تمہارے کے لیے حلال کر دی ہیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم مہر ادا کر چکے ہو اور وہ لونڈیاں جو اللہ نے تمہیں غنیمت میں دیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں، پھپھیوں کی بیٹیاں، ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی ہے اور وہ مومن

	لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۵۳)	عورت جو اپنی جان نبی کے لیے ہبہ کر دے، اس صورت میں کہ نبی اس سے نکاح کرنا چاہے۔ یہ حکم خاص طور پر آپ کے لیے ہے، مومنوں کے لیے نہیں۔
۱۶	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا (۵۳)	اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں نہ داخل ہو جب تک اجازت نہ ہو جیسے کھانے کیلئے بلایا جائے، نہ ایسے کہ خود اس کے پکنے کا انتظار کرو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ پھر جب کھانا کھالو تو چلے جاؤ اور نہ وہاں جا کر دل بہلانے کے لیے باتیں شروع کر دو۔ بے شک یہ بات نبی کو ایذا دیتی ہے۔ پس وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ حق فرمانے میں کوئی لگی لپٹی نہیں رکھتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کیلئے یہ زیادہ پاکیزگی کی بات ہے اور تمہارے لئے ہرگز جائز نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بے شک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے۔
۱۷	لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ (۵۵)	اُن عورتوں پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے باپ، اپنے بیٹوں، بھائیوں، بھتیجوں اور بھانجوں اور مسلمان عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے بے پردہ آئیں اور اے عورتو! اللہ سے ڈرتی رہو۔

۱۸	إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۵۶)	بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں ۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور خوب سلام بھیجو۔
۱۹	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ (۵۹)	اے نبی! اپنی بیویوں، اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادیں کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں۔
۲۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى (۶۹)	اے ایمان والو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔
۲۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (۷۰)	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کیا کرو۔

سورۃ سبأ

تعارف:

سورت کا نام سبا اس وجہ سے ہے کہ اس میں یمن کی قوم سبأ کی داستان بیان کی گئی ہے۔ یہ سورت اہم اعتقادی، فکری اور عملی مضامین پر مشتمل ہے۔ سورت میں شرک کی بنیادوں کو باطل قرار دے کر مشرکین کے شبہات کا مدلل جواب دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کامل قدرت، علم اور وحدانیت کو دلائل سے واضح کیا گیا ہے اور نبی کریم ﷺ کی رسالت اور صداقت کو عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے ہوتا ہے، جو زمین و آسمان کا مالک اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ قیامت، بعث بعد الموت اور جزا و سزا کا انکار کرنے والوں کے اقوال نقل کرکے ان کا رد کیا گیا ہے۔ حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں، علم اور حکمت کا بیان کیا گیا ہے۔ قومِ سبأ کی ناشکری اور اس کے نتیجے میں آنے والے زوال کا ذکر عبرت کے طور پر کیا گیا ہے۔ سورت میں یہ دعوتِ فکر دی گئی ہے کہ وہ رسول ﷺ کی دعوت پر غور کریں۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس کی چوّن آیات ہیں جن میں سے چھ آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- شرک سے بچو اور اللہ کی وحدانیت کو دلائل کے ساتھ تسلیم کرو۔
- انبیاء اور سابقہ اقوام کے واقعات سے سبق لو اور ناشکری نہ کرو تاکہ عذاب سے محفوظ رہو۔
- قیامت اخروی زندگی کو یاد رکھو اور رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو غور سے سنو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ (۱۱)	اپنے دفاعی ہتھیار احتیاط اور سمجھداری سے تیار کرو۔
۲	وَاعْمَلُوْا صَالِحًا (۱۱)	تم سب نیک کام کرو۔
۳	اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا (۱۳)	اے داؤد کی آل! شکر کرو۔
۴	كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (۱۵)	اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔
۵	سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ (۱۸)	زمین میں شب و روز امن کے ساتھ سیاحت کرو۔
٦	قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ (۴٦)	کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کی خاطر دو دو مل کر یا اکیلے اکیلے کھڑے ہو کر سوچو کہ تمہارے اس ساتھی (محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام) میں کوئی جنون کی بات نہیں۔

سورہ فاطر

تعارف:

اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کی خوبصورت صفت فاطر (پیدا کرنے والا) کا ذکر ہے۔ سورت کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، کامل قدرت اور قیامت کے دلائل بیان کرنا ہے۔ اس میں رسولِ اکرم ﷺ کی صداقت کو ثابت کیا گیا ہے اور سابقہ انبیاء کے حالات سے تسلی دی گئی ہے۔ یہ سورت کائناتی نشانیوں جیسے آسمان و زمین کی تخلیق، فرشتوں کی صفات، بارش، ہوائیں، سمندر، پہاڑ، جانور اور انسان کے تخلیقی مراحل کو بیان کر کے اللہ کی ربوبیت، علم اور حکمت کو نمایاں کرتی ہے۔ اس سورت میں دنیا کی فریب کاریوں سے بچنے، شیطان کے وسوسوں سے ہوشیار رہنے اور نیک اعمال اخلاص کے ساتھ کرنے کی دعوت بھی دی گئی ہے۔ اہلِ علم کی فضیلت، قرآن کی تلاوت، نماز اور انفاق کی اہمیت کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ کافر و مومن، جاہل و عالم کے فرق کو مثالوں سے بیان کیا گیا ہے۔ سورت کا اختتام اللہ کی وسیع رحمت، مشرکین کی گمراہی، اور اس بات پر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں پینتالیس آیات ہیں اور چار آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی واحدانیت، اس کی کامل قدرت اور قیامت کے دن دوبارہ زندگی پر ایمان رکھو۔
- نبی ﷺ اور سابقہ انبیاء کے واقعات سے صبر اور ثابت قدمی سیکھو۔
- دنیا کی فریب کاریوں، شیطانی وسوسوں اور کفار کی مکاریوں سے بچو۔
- اہلِ ایمان کی صفات اپناؤ، اہلِ علم کے مقام کو پہچانو۔

آیاتِ قوانین:

۱	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (۳)	اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو۔
۲	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (۵)	اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لہذا ہر گز دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور نہ دھوکے باز شیطان تمہیں اللہ کے حوالے سے دھوکے میں ڈالے۔
۳	اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا (۶)	بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو۔
۴	فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ (۸)	ان کفار پر غمگین ہو کر اپنی جان کو ہلاکت میں مت ڈالیں۔

سورۃ یٰسٓ

تعارف:

اس سورت کی پہلی آیت حروف مقطعات پر مبنی ہے۔ سورہ کا مرکزی مضمون دین کے بنیادی عقائد کی وضاحت ہے جیسے توحید، رسالت، وحی، قیامت، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا اور جزا و سزا۔ سورت میں رسولِ اکرم ﷺ کی صداقت کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ اصحابِ قریہ کے واقعہ سے دعوتِ حق اور انکارِ حق کے نتائج کو واضح کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت، نعمتوں اور تخلیق کے مظاہر کو بطور نشانی پیش کیا گیا ہے۔ مشرکین کے باطل عقائد کی تردید کی گئی ہے اور قیامت کے دن کے احوال جیسے قبروں سے نکلنا، حساب و کتاب، جنت و جہنم کا انجام بیان ہوا ہے۔ نبوت کو شاعری کہنے والوں کا رد کیا گیا ہے اور نبی ﷺ کو تسلی دی گئی کہ آپ کا کام فقط انذار و تبلیغ ہے۔ اختتام پر بعث بعد الموت کا ثبوت اور اس کے منکرین کا رد بڑی وضاحت سے کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس کی تراسی آیات ہیں اور اس میں نو قوانین موجود ہیں۔

اہم قوانین:

- توحید کو قبول کرو اور اللہ کی وحدانیت و ربوبیت کے دلائل کو پہچانو۔
- نبی ﷺ کی صداقت کو تسلیم کرو اور تبلیغ کی ذمہ داری پوری کرو۔
- آخرت پر ایمان رکھو اور جنت و جہنم کی حقیقت کو یاد رکھو۔
- اصحابِ قریہ کی کہانی سے عبرت حاصل کرو اور انکارِ حق سے بچو۔
- اللہ کی قدرت پر یقین رکھو: کائنات، زمین، بارش اور زندگی اس کی قدرت کی دلیل ہیں۔

آیاتِ قوانین:

۱	اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَ خَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ‌ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ (۱۱)	آپ تو صرف اسے ڈراتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب کی خوشخبری سنادو۔
۲	وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ‌ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ (۱۳)	ان سے شہر والوں کی مثال بیان کرو جن کے پاس پیغمبر آئے (اور انہوں نے ان کو جھٹلایا)۔
۳	يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ (۲۰)	اے میری قوم! پیغمبروں کی پیروی کرو۔
۴	اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـئَلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ (۲۱)	ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔
۵	اتَّقُوۡا مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (۴۵)	ڈرو اس انجام سے جو تمہارے آگے آنے والا ہے اور جو تم سے پہلوں پر گزر چکا ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۶	اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (۴۷)	اللہ کے دیئے میں سے کچھ میں خرچ کرو۔
۷	يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ (۶۰)	اے اولادِ آدم شیطان کی عبادت نہ کرنا۔
۸	اَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ (۶۱)	میری ہی عبادت کرنا۔
۹	فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ (۷۶)	ان کفار کی بات تمہیں غمگین نہ کرے۔

سورۃ الصافات

تعارف:

اس سورت کا نام پہلی آیت کے لفظ الصّافات سے ماخوذ ہے۔ اس کا مرکزی موضوع توحید، قیامت کا اثبات اور انبیاء کرام کے قصص کے ذریعے دعوتِ حق کا ہے۔ ملائکہ صف باندھ کر عبادت کررہے ہیں جو اللہ کی کامل فرمانبرداری کا اظہار ہے۔ سورت تین بنیادی اعتقادات (توحید، رسالت اور آخرت) کو دلائل کے ساتھ واضح کرتی ہے۔ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا درست نہیں۔ ایسی جھوٹی نسبتوں سے اللہ پاک ہے۔ قیامت کے مناظر، جنت و دوزخ کے انجام کا واضح اور پراثر بیان کیا گیا ہے۔ انبیاء کرام نوح، ابراہیم، اسماعیل، لوط، الیاس اور یونس علیہم السلام کے واقعات بیان کر کے نبی کریم ﷺ کو تسلی دی گئی ہے تاکہ آپ کفر کے سامنے ثابت قدم رہیں۔ سورت کا مرکزی پیغام یہی ہے کہ اللہ ہی وحدہ لا شریک ہے، وہی رب، خالق، مالک اور معبود ہے اور وہی قیامت کے دن سب کو جزا و سزا دے گا۔ یہ مکی سورت ہے جس کی 182 آیات ہیں، جن میں سے دو آیاتِ قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- توحید کا اثبات کرو، فرشتے اور جنات صرف اس کے بندے ہیں۔
- آخرت اور جزا پر ایمان رکھو اور ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا۔
- دعوتِ انبیاء پر عمل کرو: انبیاء نے توحید کی دعوت دی اور مخالفت کے باوجود صبر کیا۔

آیاتِ قوانین:

۱	لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ (۶۱)	ایسی ہی بات، یعنی آخروی زندگی کی کامیابی کے لیے، کام کرنے والے نیک کام کریں۔
۲	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (۷۳)	دیکھیں جن کو متنبہ کیا گیا، ان کا کیسا انجام ہوا۔

سورۃ ص

تعارف:

یہ سورت کئی اہم اعتقادی، اخلاقی اور دعوتی موضوعات پر مشتمل ہے جن میں توحید، وحی، بعث وجزا اور قصصِ انبیاء نمایاں ہیں۔ آغاز میں توحید کی دعوت پر مشرکین کے تعجب اور انکار کا ذکر ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ جو کچھ بھی فرماتے ہیں وہ وحی الٰہی کے تحت ہوتا ہے نہ کہ ذاتی خیال۔ اس سورت میں قسم نہ توڑنے کا حکم، عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے، قول و فعل میں سچائی اختیار کرنے، حسد سے بچنے، اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے اور صبر و شکر اختیار کرنے جیسے معاشرتی اصول بیان کیے گئے ہیں۔ قصصِ انبیاء کے ضمن میں حضرت داؤد، حضرت سلیمان اور حضرت ایوب علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ سورت کا ایک اہم حصہ آخرت، قیامت، جنت و جہنم کے مناظر اور انجام کے تصور پر مشتمل ہے، جس میں متقیوں کے لیے نعمتوں اور گناہگاروں کے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔ آخر میں مشرکین کے رویے، ان کے اعتراضات اور انکارِ نبوت کا جواب دیا گیا ہے اور انہیں گذشتہ اقوام کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ مدنی سورت ہے اور اس کی اٹھاسی آیات ہیں جن میں سے چھ قوانین بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- توحید کا پیغام قبول کرو اور شرک سے مکمل اجتناب اختیار کرو۔
- وحی کی حقیقت اور نبوت کی سچائی تسلیم کرو۔ رسالت وحی پر مبنی ہے، ذاتی بات نہیں۔
- حضرت داؤد، حضرت سلیمان اور حضرت ایوب علیہم السلام کے واقعات سے دعوت، صبر اور عدل کی تعلیم حاصل کرو۔

- آخرت پر ایمان رکھو، اور سابقہ اقوام کی تباہی سے عبرت حاصل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اذۡکُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِۚ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ (۱۷)	تم ان کی باتوں پر صبر کرو اور یاد کرو ہمارے بندے داؤد کو جو بہت طاقتور تھا اور بے شک وہ بڑا رجوع کرنے والا تھا۔
۲	فَاحۡکُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ بِالۡحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الۡہَوٰی (۲۶)	لوگوں میں حق کے مطابق فیصلہ کرو اور نفسانی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا۔
۳	وَاذۡکُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَیُّوۡبَ (۴۱)	ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو۔
۴	لَا تَحۡنَثۡ (۴۴)	قسم نہ توڑو۔
۵	وَ اذۡکُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ اُولِی الۡاَیۡدِیۡ وَ الۡاَبۡصَارِ (۴۷)	ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے اور سمجھ رکھنے والے تھے۔
۶	وَاذۡکُرۡ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ الۡیَسَعَ وَ ذَا الۡکِفۡلِ وَ کُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡیَارِ (۴۸)	اسماعیل، یسع اور ذو الکفل کو یاد کرو۔ وہ سب بہترین لوگ ہیں۔

سورۃ الزمر

تعارف:

اس سورت کے بنیادی موضوعات میں قرآنِ حکیم کی عظمت، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، اخلاص کی تاکید، مشرکین کے باطل دلائل کا رد اور قیامت کے دن مؤمنین و کافرین کی مختلف حالتوں کو واضح کرنا ہے۔ اس میں خالقِ کائنات کی قدرت کے دلائل، اللہ کی بے پایاں رحمت اور توبہ کی دعوت جیسے موضوعات بھی بیان کیے گئے ہیں۔ سورت کے آخر میں قیامت کی ہولناکیاں، اہلِ ایمان کی کامیابی اور ملائکہ کا اللہ کی حمد میں مصروف ہونا بیان ہوا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں پچھتّر آیات ہیں اور بارہ قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کو واحد معبود مانو، اخلاص کے ساتھ عبادت کرو اور شرک سے بچو۔
- اللہ کی رحمت پر یقین رکھو اور کبھی مایوس نہ ہو، کیونکہ توبہ کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔
- اعمال کے مطابق جزا و سزا ہوگی۔ اس لیے اس کے مطابق اپنی زندگی ڈھالو۔

آیاتِ قوانین:

١	اِنَّآ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ (٢)	بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی۔ چنانچہ اللہ کی عبادت کرو، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔
٢	يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ (١٠)	اے میرے مومن بندو! اپنے رب سے ڈرو۔

۳	قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ (۱۱)	آپ انہیں آگاہ کیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔
۴	وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (۱۲)	مجھے حکم ہے کہ میں سب سے پہلے سر تسلیم خم کروں۔
۵	قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ (۱۳)	آپ انہیں آگاہ کیجیے کہ اگر مجھ سے نافرمانی سرزد ہو جائے تو مجھے اپنے رب سے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔
۶	یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ (۱۶)	اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہو۔
۷	فَبَشِّرۡ عِبَادِ (۱۷) الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَہٗ (۱۸)	میرے بندوں کو خوشخبری سنادو۔ جو دھیان سے بات سنتے ہیں اور پھر اس کی اچھے طریقے سے پیروی کرتے ہیں۔
۸	قُلۡ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیۡعًا (۴۴)	آپ انہیں آگاہ کیجیے کہ سب شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔
۹	لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ (۵۳)	اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔
۱۰	وَ اَنِیۡبُوۡۤا اِلٰی رَبِّکُمۡ وَ اَسۡلِمُوۡا لَہٗ (۵۴)	اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے حضور سرِ تسلیم خم کر لو۔
۱۱	وَ اتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ (۵۵)	تمہارے رب کی طرف سے جو بہترین چیز تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اس کی پیروی کرو۔
۱۲	بَلِ اللّٰہَ فَاعۡبُدۡ وَ کُنۡ مِّنَ الشّٰکِرِیۡنَ (۶۶)	اللہ ہی کی بندگی کرو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

سورۃ غافر / سورۃ المؤمن

تعارف:

اس سورت کے دو نام ہیں۔ غافر اللہ کی صفت ہے۔ غَافِرِ الذَّنْبِ یعنی اللہ گناہوں کو ڈھانپنے والا ہے۔ دوسرا نام المؤمن ہے جو اس سورت میں وہ آدمی ہے جس نے فرعون کو نصیحت کی تھی۔ اس سورت کا مرکزی خیال منکرین کے باطل اعتراضات کا رد اور توحید کی وضاحت ہے۔ سورت میں اللہ کی حمد و ثنا، خالص عبادت کی دعوت، فرشتوں کی دعائیں، قیامت کی ہولناکی اور اللہ کی مطلق بادشاہی بیان ہوئی ہے۔ اس سورت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ، ہامان اور قارون کا ذکر اور اس مؤمن آدمی کا تذکرہ ہے جس نے آلِ فرعون کو حکیمانہ نصیحت کی۔ اس میں منکرین کے انجام، جہنم میں متکبر و کمزور لوگوں کے مکالمے، اللہ کی نعمتوں کی یاد دہانی اور نبی ﷺ کو صبر کی تلقین شامل ہیں۔ یہ مکی سورت ہے جس میں پچاسی آیات اور نو قوانین ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی صفات پر یقین رکھو: وہ گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا اور سخت عذاب دینے والا ہے۔
- رحمتِ الٰہی پر یقین رکھو۔
- مؤمنِ آلِ فرعون کے کردار سے سبق لو اور دعوت و صبر کا اعلیٰ نمونہ اپناؤ۔
- تکبر اور کمزوری سے بچو، نجات صرف ایمان اور عملِ صالح میں ہے۔
- قیامت کے دن اللہ کی مطلق بادشاہی یاد رکھو۔
- پچھلی قوموں کی ہلاکت سے عبرت حاصل کرو اور دینی معاملات میں ثابت قدمی سے کام لو۔

آیاتِ قوانین:

۱	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ(۴)	کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تجھے دھوکہ میں نہ ڈال دے۔
۲	فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (۱۴)	اللہ کی بندگی کرو، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔
۳	اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ(۱۸)	انہیں قریب آنے والی آفت کے دن سے ڈرایئے۔
۴	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ (۵۵)	تم صبر کرو، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرو۔
۵	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ(۵۶)	اللہ کی پناہ طلب کرو۔
۶	قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (۶۰)	تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔
۷	هُوَ الْحَيُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (۶۵)	وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اس کی عبادت کرو، خالص اسی کے بندے ہو کر۔
۸	قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۶۶)	آپ انہیں آگاہ کیجیے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے روشن دلیلیں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے پروردگار کے حضور سر تسلیم خم کر لوں۔
۹	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ (۷۷)	تم صبر کرو، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

سورۃ فصّلت / حم السجدہ

تعارف:

اس کا مرکزی مضمون وحی اور رسالت کی صداقت کا اثبات، اللہ تعالیٰ کی الوہیت و وحدانیت کا بیان، بعث و نشور یعنی دوبارہ زندہ کیے جانے کا ذکر اور یومِ قیامت کے مناظر کی وضاحت ہے۔ یہ سورت واضح کرتی ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے۔ یہ مشرکین کے باطل دعووں کو رد کرتی ہے، کائنات کی تخلیق اور نظام کے دلائل سے توحید کو ثابت کرتی ہے اور مرنے کے بعد زندگی کے تصور کو مثالوں کے ذریعے واضح کرتی ہے۔ ساتھ ہی قیامت کے دن مومنین اور کافروں کے انجام کو نمایاں کرتی ہے اور رسول اکرم ﷺ کو صبر اور اللہ کی نصرت کی بشارت دیتی ہے۔ اس مکی سورت میں چوّن آیات اور چھ قوانین مذکور ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کو اللہ کا کلام مانو اور رسول ﷺ کی صداقت کو تسلیم کرو۔
- کائنات کے نظام سے توحید کے دلائل سمجھو اور شرک کو رد کرو۔
- مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان رکھو، عقلی اور عملی دلائل کے ساتھ۔
- قیامت کے دن اللہ کے عدل پر یقین رکھو۔
- رسول ﷺ کی نصرت اور بشارت سے سبق لو اور ثابت قدمی اختیار کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا اِلَيۡهِ وَ اسۡتَغۡفِرُوۡهُ (٦)	آپ انہیں آگاہ کیجیے کہ میں تمہارے جیسا ایک انسان ہی ہوں، میری طرف یہ وحی بھیجی جاتی

		ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے مغفرت طلب کرو۔
۲	اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ (۱۴)	اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
۳	اِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ ھِیَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِیۡ بَیۡنَکَ وَ بَیۡنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ (۳۴)	برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرو۔ تمہارے اور وہ شخص جس سے تمہاری دشمنی ہو گی وہ اس وقت ایسا ہو جائے گا جیسے وہ گہرا دوست ہے۔
۴	اِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ (۳۶)	اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگو۔
۵	مِنۡ اٰیٰتِہِ الَّیۡلُ وَ النَّھَارُ وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ وَ لَا لِلۡقَمَرِ وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَھُنَّ اِنۡ کُنۡتُمۡ اِیَّاہُ تَعۡبُدُوۡنَ (۳۷)	رات اور دن اور سورج اور چاند سب اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔
٦	قُلۡ ھُوَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ھُدًی وَّ شِفَآءٌ (۴۴)	آپ انہیں آگاہ کیجیے کہ وہ (قرآن) ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

سورۃ الشوریٰ

تعارف:

اس سورت میں باہمی مشاورت کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام شوریٰ ہے۔ سورت کے بنیادی مضامین میں توحیدِ باری تعالیٰ، وحی و رسالت، آخرت، باہمی مشاورت، حسن اخلاق اور اللہ پر توکل شامل ہیں۔ اس میں قرآن کو وحیِ الٰہی قرار دیتے ہوئے سابقہ رسالتوں سے ربط بیان کیا گیا ہے اور اللہ کی تخلیقی قدرت اور اس کی وحدانیت واضح کی گئی ہے۔ مؤمنین کی صفات بیان کرکے معاملات میں مشاورت کرنے کی اہمیت بیان کی ہے۔ مزید یہ کہ سورت میں شرک کی تردید، رزق و ابتلاء کی حقیقت اور امور کو اللہ کے سپرد کرنے کی تلقین ملتی ہے۔ سورۃ الشوری میں ترپن آیات اور پانچ قوانین مذکور ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کو وحی الٰہی مانو اور اس پر عمل کرو۔
- اللہ کی توحید اور کائنات پر اس کی قدرت کو تسلیم کرو۔
- آخرت میں اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی۔ اس لیے اپنی زندگی سنوارو۔
- زندگی کے معاملات میں شوریٰ اور باہمی مشاورت اختیار کرو۔
- ایمان، اخلاق اور صبر واستقامت کو اپنی زندگی کا حصہ بناؤ۔
- تمام امور اللہ کے سپرد کرو اور اسی پر توکل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ (۱۳)	دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔
۲	فَلِذٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ (۱۵)	اسی (دین) کے لیے بلاؤ اور ثابت قدم رہو جیسا تمہیں حکم ہوا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چلو اور کہو کہ میں ایمان لایا اس پر جو کتاب اللہ نے اُتاری اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم میں انصاف کروں۔
۳	قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى (۲۳)	آپ انہیں کہیں کہ میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت۔
۴	لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ (۴۱)	جس پر ظلم ہوا وہ اگر بدلہ لے تو اس پر کچھ مُواخذہ نہیں۔
۵	اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ (۴۷)	اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کا حکم مان لو جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔

سورۃ الزخرف

تعارف:

اس سورت کا مرکزی موضوع قرآنِ مجید کی صداقت کا اثبات اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو واضح کرنا ہے۔ اس میں مشرکین کے باطل عقائد کا رد کیا گیا ہے خصوصاً یہ کہ ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہنا۔ سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل، مخلوق پر اس کی ربوبیت اور اس کے احکام کی حکمت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی جنت و دوزخ کا تذکرہ کیا ہے تا کہ اہلِ ایمان کو تسلی اور کفار کو تنبیہ ہو سکے۔ قصصِ انبیاء بالخصوص ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کا ذکر تسلی و عبرت کے لیے آیا ہے۔ اس سورت کے مضامین سے نبی کریم ﷺ کے قلب کو ثابت قدم رکھنے، حق کی طرف ہدایت دینے اور باطل سے بچانے کی غرض سے نازل ہوئی۔ سورۃ الزخرف میں اننانوے آیات ہیں اور اس میں آٹھ قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ برحق کتاب ہے۔ اس پر عمل کرو۔
- اللہ کو واحد مانو، اس کا کوئی شریک یا اولاد نہیں۔
- شرک اور باطل عقائد کو رد کرو اور کفار کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- اہلِ ایمان کے لیے جنت اور کافروں کے لیے جہنم کے وعدہ وعید پر یقین رکھو۔
- انبیاء کے قصص سے سبق لو۔

آیاتِ قوانین:

۱	تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ (۱۳)	جب سواری پر جم کر بیٹھ جاؤ تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور یوں کہو: پاک ہے وہ جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم اسے قابو کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔
۲	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ (۴۳)	اسے مضبوطی سے تھامے رکھو جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے۔
۳	اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ وَ سَوْفَ تُسْــَٔلُوْنَ (۴۴)	بے شک یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کیلئے نصیحت ہے اور عنقریب آپ سے اس بارے میں پوچھا جائے گا۔
۴	اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ (۶۱)	بے شک یہ قیامت کی ایک نشانی ہے (یعنی قرآن اور دوسری روایت کے مطابق نزول مسیح) ۔ اس لیے ہرگز قیامت میں شک نہ کرنا اور میری پیروی کرنا۔
۵	لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ (۶۲)	ہرگز شیطان تمہیں (احکام الٰہی سے) نہ روکے۔
۶	فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ (۶۳)	اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔
۷	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ (۶۴)	بیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے تو اس کی عبادت کرو۔
۸	فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (۸۹)	ان سے اپنا رخ پھیر لیجیے اور فرمائیے سلامت رہو۔ وہ عنقریب اس کا انجام جان لیں گے۔

سورۃ الدخان

تعارف:

اس سورت میں ایک بڑے عذاب کے طور پر دھوئیں کا ذکر آیا ہے جس کی مناسبت سے اس کا نام الدخان یعنی دھواں رکھا گیا ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے (بعث ونشور) کو دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ قرآن کی عظمت کو واضح کیا گیا ہے کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں۔ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعے کا ذکر، قیامت کے دن کی ہولناکیاں اور مومن وکافر کے مختلف انجام کا بیان شامل ہے۔ آخر میں نبی کریم ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ صبر کریں اور یقین رکھیں کہ بالآخر فتح ونصرت آپ ہی کے حصے میں آئے گی۔ قرآن مجید کی یہ مکی سورت ہے اور اس کی کل انسٹھ آیات ہیں۔ ایک آیتِ قانون ہے۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے پر یقین رکھو۔
- قرآن کریم کی عظمت اور اس کے اللہ کی طرف سے نازل ہونے پر ایمان لاؤ۔
- غفلت اور تکذیب کرنے والوں کے لیے دنیاو آخرت کی رسوائی سے خبر دار رہو۔
- موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی داستان سے یہ سبق حاصل کرو کہ فتح ہمیشہ حق کی ہوتی ہے۔
- صبر واستقامت اختیار کرو اور اللہ کی نصرت پر یقین رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ (۱۹)	یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو۔

سورۃ الجاثیۃ

تعارف:

اس کا نام الجاثیہ ہے کیونکہ اس میں قیامت کے دن لوگوں کا گھٹنوں کے بل گرنے کا منظر بیان ہوا ہے۔ سورت کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور الوہیت کو واضح کرنا، قیامت اور بعث بعد الموت کو ثابت کرنا اور مشرکین کے باطل عقائد کی تردید کرنا ہے۔ اس میں قرآنِ کریم کی عظمت، کائنات میں پھیلی نشانیوں پر غور و فکر کی دعوت، کفار و منکرین کے انجام، اہلِ کتاب خصوصاً بنی اسرائیل کے رویّوں کا ذکر کیا گیا ہے اور نبی اکرم ﷺ کو دین پر ثابت قدمی کی تلقین کی گئی ہے۔ سورت کا اختتام اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس کی کل آیات سینتیس ہیں جن میں سے دو قوانین پر مشتمل ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، الوہیت اور اس کی نعمتوں پر غور کرو اور اس کی عبادت اختیار کرو
- قیامت کے دن کی ہولناکی، حساب و کتاب اور جزا و سزا کو یاد رکھو۔
- کفار اور گمراہ کرنے والوں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- رسول اللہ ﷺ کی شریعت پر ثابت قدمی اختیار کرو
- جاہلوں کی خواہشات سے اجتناب کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۱۴)	آپ ایمان والوں سے کہیں کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے دنوں (یعنی وعدہ وعید) کی امید نہیں رکھتے۔ اس لیے کہ اللہ ہر ایک قوم کو اس کی کمائی کا بدلہ دے گا۔
۲	ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۸)	ہم نے آپ کو اس معاملہ (یعنی دین) کے عمدہ راستے پر رکھا تو تم اسی راستے پر چلو اور جو نہیں جانتے ان کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

سورۃ الاۡحقاف

تعارف:

الاۡحقاف اس علاقہ کو کہتے ہیں جہاں حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم عاد کو وعید سنائی۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ قرآن کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ ثابت کیا گیا ہے اور قیامت کے یقینی ہونے پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے مضامین میں قرآن کی عظمت، مظاہرِ قدرت کا ذکر، مشرکین کی تردید، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، ایمان والوں کے اچھے انجام اور کافروں کے برے انجام کا بیان شامل ہے۔ سورت میں گذشتہ قوموں جیسے عاد و ثمود کے انجام سے عبرت دلائی گئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی کہ جنات کا ایک گروہ قرآن سن کر ایمان لایا اور اپنی قوم کو بھی ایمان کی دعوت دی اور آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس کی پینتیس آیات ہیں اور اس میں تین اہم احکام بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی وحدانیت اور قدرت پر ایمان رکھو اور اس کے دلائل کو پہچانو۔
- قرآن کی حقانیت اور عظمت کو تسلیم کرو اور اس پر عمل کرو۔
- والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو۔
- ایمان والوں کے اچھے انجام کو یاد رکھو۔
- صبر اختیار کرو اور سابقہ قوموں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا (۱۵)	ہم نے انسان کو حکم دیا کہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرے۔
۲	وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ (۲۱)	عاد کے ہم قوم کو یاد کرو جب اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ڈرایا۔ بے شک اس سے پہلے اور اس کے بعد کئی خبر دار کرنے والے گزر چکے جنہوں نے کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔
۳	فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ (۳۵)	تو (اے حبیب!) صبر کیجیے جیسے ہمت والے رسولوں نے صبر کیا اور ان کافروں کے لیے جلدی نہ کرو۔

سورۃ محمد

تعارف:

قرآن میں چار مقامات پر رسول اللہ ﷺ کا نام گرامی صراحت کے ساتھ آیا ہے۔ ان میں سے ایک بار اس سورت میں ذکر ہے (وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ)۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورت محمد ہے۔ اس کے مرکزی مباحث میں ایمان و کفر کے نتائج، جہاد فی سبیل اللہ کی فرضیت اور اس کا اجر، مومنوں کی نصرت اور کفار کی شکست کے اسباب، جنت و جہنم کی تفصیلات، منافقین کی حقیقت اور ان کی رسوائی اور بخل سے تنبیہ شامل ہیں۔ یہ سورت واضح کرتی ہے کہ ایمان اور نیک اعمال جنت اور کامیابی کی ضمانت ہیں جبکہ کفر و نفاق جہنم اور رسوائی کا باعث ہیں۔ مجموعی طور پر یہ سورت تین حصوں میں مشتمل ہے: پہلا حصہ جہاد پر ابھارتا ہے اور دوسرا منافقین کے نفاق کو ظاہر کرتا ہے جبکہ تیسرا مسلمانوں کو جان و مال کے ساتھ جدوجہد جاری کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ یوں یہ سورت ایک طرف فکری و اعتقادی بنیادیں مستحکم کرتی ہے تو دوسری طرف عملی و اجتماعی جدوجہد کا لائحہ عمل پیش کرتی ہے۔ یہ مدنی سورت ہے، اس کی کل اڑتیس آیات اور پانچ آیاتِ احکام ہیں۔

اہم قوانین:

- ایمان اور عملِ صالح اختیار کرو، کیونکہ یہ جنت اور نصرتِ الٰہی کا ذریعہ ہیں۔
- کفر اور نفاق سے بچو، کیونکہ یہ جہنم اور ذلت کا سبب ہیں۔
- جہاد فی سبیل اللہ کرو، کیونکہ اس کا اجر عظیم اور دائمی ہے۔
- نصرتِ الٰہی حاصل کرنے کے لیے تقویٰ اور اخلاص اختیار کرو۔
- بخل سے بچو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَ اِمَّا فِدَآءً (۴)	جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو ان کو اچھی طرح کچل دو اور جب تم قابو پالو تو گرفتار کر لو پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو یا فدیہ لے لو۔
۲	فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ (۱۹)	جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور معافی طلب کریں اپنے لیے اور مومن مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی۔
۳	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ (۳۳)	اے ایمان والو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔
۴	فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ (۳۵)	تم کمزور پڑ کر صلح کی طرف دعوت نہ دو اور تم ہی غالب ہو گے۔
۵	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (۳۸)	آپ ہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلائے جاتے ہیں۔

سورۃ الفتح

تعارف:

یہ سورت چھ ہجری میں صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہوئی۔ یہ سورت اہلِ ایمان کے لیے بڑی خوشخبری اور اطمینانِ قلب کا ذریعہ ہے۔ اس میں بیعتِ رضوان کا ذکر ہے جس میں صحابہ کرامؓ کو اللہ کی رضا اور فتوحات کی بشارت دی گئی اور رسول اللہ ﷺ اور اہل ایمان کے لیے نصرت، مغفرت، تکمیلِ نعمت اور ہدایت کا وعدہ فرمایا گیا۔ اس سورت میں منافقین کی سازشوں کو بھی نمایاں کیا گیا جبکہ مخلص اہل ایمان کی صفات اور قربانیوں کو بیان کیا گیا۔ آخر میں اہل ایمان کی پاکیزہ صفات، اللہ کی رضا، مغفرت اور اجر عظیم کا اعلان ہوا۔ سورۃ الفتح کی کل انتیس آیات ہیں جن میں تین قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- صلح حدیبیہ کو فتح مبین قرار دیا گیا۔ مسلمانوں کو اس کی حکمت پر غور کرنی چاہیے۔
- بیعتِ رضوان صحابہ کرامؓ پر اللہ کی رضا کا اظہار ہے۔ اس کی معنویت کو جانو۔
- منافقین کی منفی صفات سے خبر دار رہو اور مخلص اہل ایمان کے اوصاف اپناؤ۔
- معذور اہل ایمان کے لیے رخصت ہے اگر وہ جنگ میں شامل نہ ہو سکیں۔
- اس پر یقین رکھو کہ اہلِ ایمان کے لیے اللہ کی رضا، مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۔ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (۹)	تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔
۲	فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۱۶)	اگر تم فرمانبرداری کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر روگردانی کروگے، جیسا کہ تم نے اس سے پہلے کی تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔
۳	لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ (۱۷)	نہیں کوئی گناہ اندھے، لنگڑے اور بیمار پر (اگر وہ جنگ میں شامل نہ ہوسکیں)۔

سورۃ الحجرات

تعارف:

الحجرات سے مراد نبی اکرم ﷺ کے گھر کے کمرے ہیں جن کا ذکر اس سورت کی چوتھی آیت میں کیا گیا ہے اور یہی اس سورت کا وجہ تسمیہ ہے۔ یہ سورت اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور آپس کے تعلقات اور مجالس کے آداب سکھاتی ہے۔ اس میں خبروں کی تحقیق کا حکم، مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کی ترغیب، باہمی اخوت کی تعلیم اور فضیلت کے اصل معیار کے طور پر تقویٰ کی وضاحت کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ تمسخر، طعن و تشنیع، برے القاب، بدگمانی، تجسس اور غیبت جیسی معاشرتی برائیوں سے روکا گیا ہے۔ اس سورت میں ان بدوؤں کا بھی ذکر ہے جنھوں نے زبانی ایمان کا دعویٰ کیا لیکن ایمان ان کے دلوں میں داخل نہ ہوا۔ وضاحت کے لیے سچے مؤمنین کی صفات بیان کی گئیں۔ آخر میں یہ اعلان ہے کہ بنیادی طور پر یہ اللہ کا کرم ہے جس نے انسان کو ایمان کی نعمت عطا کی اور اپنے قرب کی بشارت دی۔ یہ مدنی سورت ہے، جس میں کل آٹھارہ آیات ہیں اور آٹھ قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ اور رسول ﷺ کے ساتھ ادب اور احترام اختیار کرو: قول و عمل میں نبی ﷺ کے مقام اور توقیر کو لازم سمجھو اور پیش قدمی سے بچو۔
- اجتماعی زندگی کے اصول اپناؤ: خبروں کی تحقیق کرو، مسلمانوں کے درمیان صلح کراؤ، اخوتِ ایمانی قائم رکھو اور اختلافات ختم کرو۔
- اخلاقی اصلاح اختیار کرو: تمسخر، طعن و تشنیع، برے القاب، بدگمانی، تجسس، غیبت اور منافقت جیسی برائیوں سے اجتناب کرو۔ فضیلت کا اصل معیار تقویٰ ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ (۱)	اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔
۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (۲)	اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے حضور زیادہ بلند آواز سے کوئی بات نہ کرو جیسے ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں اس کا شعور بھی نہ ہو۔
۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ (۶)	اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلو۔ کہیں کسی قوم کو انجانے میں نقصان پہنچا دو جس کی وجہ سے تمہیں اپنے کئے پر شرمندگی اٹھانا پڑے۔
۴	وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْيَانَ (۸)	جان لو کہ اللہ کا پیغمبر تم میں موجود ہے۔ اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری بات مانیں تو تم ضرور مشقت میں پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو پسندیدہ بنادیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا جبکہ کفر، حکم عدولی اور نافرمانی تمہارے لیے ناپسندیدہ بنادی۔
۵	اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا	اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان میں صلح کرادو پھر اگر ان میں سے ایک

	الَّتِيۡ تَبۡغِيۡ حَتّٰى تَفِيۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ‌ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَ اَقۡسِطُوۡا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ(۹)	دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کروادو اور عدل کرو۔ بے شک اللہ عدل کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔
٦	اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ اَخَوَيۡكُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ(۱۰)	بے شک مؤمن آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحمت ہو۔
۷	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ‌ۚ وَ لَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَ لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ (۱۱)	اے ایمان والو! کوئی قوم دوسری قوم کا مذاق نہ آڑائے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اُس سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق آڑائیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں کسی کو طعنہ نہ دو اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو۔
۸	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ‌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَ لَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا‌ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ‌ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ(۱۲)	اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو۔ بے شک کچھ گمان گناہ بن جاتے ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت مت کرو۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ یقیناً یہ تو تمہیں ناپسند ہے اور اللہ سے ڈرو۔

سورۃ ق

تعارف:

اس سورت میں توحید و رسالت کا اثبات، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے اور قیامت کے ہولناک مناظر کا ذکر ہے۔ اس میں سابقہ اقوام عاد و ثمود کی تکذیب و ہلاکت کے واقعات تنبیہ کے طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ کائنات اور انسان کی تخلیق کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور علم کی وسعت اجاگر کی گئی ہے۔ ایمان والوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے جبکہ منکروں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ ساتھ ہی رسول اکرم ﷺ کو صبر و تسلی دی گئی کہ وہ دعوت و تبلیغ کا کام قرآن کے ذریعے جاری رکھیں۔ یہ مکی سورت ہے اس میں پینتالیس آیات ہیں اور اس سورت میں مجموعی طور پر چار اہم قوانین مذکور ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کو اللہ کا کلام مانو اور نبی اکرم ﷺ کی صداقت کو تسلیم کرو اور اللہ کی عبادت اختیار کرو۔
- مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا یقینی ہے۔ اس لیے قیامت، حساب و کتاب، جنت و جہنم کو یاد رکھو۔
- سابقہ قوموں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- اللہ کے علمِ کامل پر یقین رکھو اور صبر و استقامت کے ساتھ دین کی دعوت جاری رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ قَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ(۳۹)	تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کرو۔
۲	مِنَ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ(۴۰)	رات کے کچھ حصے میں اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد۔
۳	وَ اسۡتَمِعۡ یَوۡمَ یُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ(۴۱)	کان لگا کر (قیامت کے برپا ہونے کی آواز) سنو جس دن ایک قریب کی جگہ سے پکارنے والا پکارے گا۔
۴	فَذَکِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ(۴۵)	اس شخص کو قرآن سے نصیحت کرو جو میری تنبیہ سے ڈرے۔

سورۃالذاریات

تعارف:

اس سورت کے مرکزی مضامین توحید، رسالت، بعث بعد الموت اور جزاوسزا ہیں۔ ابتدا میں اللہ نے اپنی مخلوقات کی قسم کھا کر قیامت کے حق ہونے کو بیان کیا، پھر جھٹلانے والوں کی تردید کی اور ان کے لیے عذاب کی وعید ذکر کی جبکہ اہلِ تقویٰ کو جنت کے انعامات کی بشارت دی۔ سورت میں حضرات ابراہیم، لوط، ہود، صالح، موسیٰ اور نوح علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے سابقہ قوموں کے انجام سے عبرت دلائی گئی۔ مزید برآں کائنات اور انسان کی تخلیق کے دلائل سے اللہ کی قدرت ورحمت کو واضح کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ جن وانس کو صرف عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے اور اس میں مجموعی طور پر چار قوانین بھی بیان ہوئے ہیں جو انسان کو اللہ کی بندگی، آخرت کی تیاری، حق کی تصدیق اور باطل سے اجتناب کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کو واحد مانو اور اسی کی عبادت کرو، اور قیامت پر ایمان لاؤ۔
- یقین رکھو کہ اہلِ ایمان کے لیے جنت اور منکرین کے لیے عذاب ہو گا۔
- کائنات کی تخلیق پر غور کرو۔
- انبیاء کے واقعات سبق حاصل کرو۔
- سابقہ قوموں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- یادرکھو کہ نجات صرف تقویٰ واطاعت سے حاصل ہوتی ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ (۵۰)	دوڑو اللہ کی پناہ کی طرف۔
۲	لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (۵۱)	اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ۔
۳	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ (۵۴)	اے نبی! آپ (سرکشوں) سے منہ پھیر لیں تو آپ پر کوئی الزام نہیں۔
۴	ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۵۵)	آپ سمجھائیں۔ سمجھانا ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے۔

سورۃ الطور

تعارف:

اس سورت کے بنیادی مقاصد میں قیامت کو ثابت کرنا ہے تا کہ جھٹلانے والوں کو سزا اور متقین کے جزا دی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر یہ حقیقت واضح کی کہ قیامت اور جزا و سزا حق ہیں۔ اس میں مشرکین کے جھوٹے دعووں کی تردید کی گئی ہے اور مشرکین کے شبہات کو دور کیا گیا ہے۔ اس دنیا میں ظالم کیسے عبرت کا نشانہ بنتے ہیں، اس کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی نبی کریم ﷺ کو صبر و ثبات کی تلقین، اللہ کی مدد کا وعدہ اور حمد و تسبیح کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس کی انچاس آیات ہیں اور اس میں چار قوانین بیان ہوئے ہیں جو ایمان، جزا و سزا، اور صبر سے متعلق ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت، جزا و سزا اور بعث بعد الموت پر کامل یقین رکھو۔
- یاد رکھو کہ ایمان والوں کے لیے ابدی کامیابی اور کفار کے لیے دردناک انجام ہے۔
- صبر اختیار کرو، اللہ کی تسبیح کرو، نصرتِ الٰہی پر اعتماد رکھو، کیونکہ یہ راہِ دعوت و ہدایت کا اہم اصول ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَذَكِّرْ (۲۹)	آپ نصیحت کرتے رہیں۔
۲	فَذَرْهُمْ (۴۵)	آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑدیں (جو نصیحت نہیں سنتے)
۳	وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ (۴۸)	آپ اپنے رب کے حکم پر مضبوطی سے قائم رہو۔ بے شک آپ ہماری نگاہوں میں ہیں اور اپنے قیام کے وقت اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے پاکی بیان کریں۔
۴	مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ (۴۹)	اس کی پاکی بیان کریں رات کے کچھ حصے میں اور تاروں کے ڈوب جانے کے بعد۔

سورۃ النجم

تعارف:

اس سورت میں نبی کریم ﷺ کی صداقت و حقانیت کو اللہ تعالیٰ نے خود اپنی قسم کھا کر بیان کیا ہے۔ حضرت جبرائیلؑ کی عظمت کا ذکر کیا اور بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اصلی صورت میں دیکھا۔ مشرکین کے جھوٹے معبودوں اور ان کے باطل عقائد کی تردید کی گئی اور واضح کیا گیا کہ عبادت صرف اللہ کے لیے خاص ہے۔ مشرکین کے طعن و استہزا پر نبی ﷺ کو تسلی دی گئی اور پچھلی امتوں کے واقعات سے عبرت دلائی گئی۔ ساتھ ہی اللہ کی قدرت، علم اور عدل کے مظاہر بیان ہوئے اور آخر میں سجدہ، اخلاص اور اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا۔ یہ مکی سورت ہے جس میں باسٹھ آیات ہیں جن میں تین قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- نبی کریم ﷺ کی رسالت اور وحی الٰہی کی صداقت پر ایمان رکھو۔
- شرک اور باطل معبودوں سے برأت اختیار کرو اور توحید پر پختہ یقین رکھو۔
- دنیا پرستی اور دین سے غفلت سے بچو، کیونکہ اس کا انجام تباہی ہے۔
- اللہ کے حضور سجدہ کرو، اخلاص سے اطاعت اختیار کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاَعۡرِضۡ عَنۡ مَّنۡ تَوَلّٰی عَنۡ ذِکۡرِنَا وَلَمۡ یُرِدۡ اِلَّا الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا (۲۹)	آپ اس سے منہ پھیر لیں جس نے ہماری یاد سے سے روگردانی کی اور صرف دنیاوی زندگی کو چاہا۔
۲	فَلَا تُزَکُّوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی (۳۲)	خود اپنی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ اسے خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہے۔
۳	فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ وَاعۡبُدُوۡا (۶۲)	اللہ کے لیے سجدہ کرو اور عبادت کرو۔

سورۃ القمر

تعارف:

اس سورۃ کا مرکزی موضوع قیامت ہے جب چاند ٹکرے ٹکرے ہو جائے گا۔ اس میں سابقہ سرکش قوموں جیسے قومِ نوح، عاد، ثمود اور قومِ لوط کی ہلاکت کا ذکر عبرت کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہ سورت اللہ تعالیٰ کی کامل قدرت کو بیان کرتی ہے جس کا علم ہر شے پر محیط ہے اور جس نے ہر چیز کو ایک مقررہ اندازے کے ساتھ پیدا کیا۔ اس میں جھٹلانے والوں کو قیامت کے ہولناک مناظر سے ڈرایا گیا ہے جبکہ نبی ﷺ کو تسلی دی گئی ہے کہ وہ منکرین سے اعراض کریں اور صبر سے ثابت قدم رہیں۔ آخر میں متقین کے لیے جنت و قربِ الٰہی کی بشارت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی بار بار قرآن کی طرف متوجہ کر کے اس پر تدبر اور عمل کی دعوت دی گئی ہے تا کہ لوگ غفلت سے بیدار رہوں۔ یہ مکی سورت ہے جس کی پچپن آیات ہیں جن میں دو قوانین بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت قریب ہے اور اللہ کے فیصلے قطعی ہیں؛ اس کی نشانیوں اور سابقہ اقوام کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- اللہ کی قدرت و علم کامل پر یقین رکھو اور غور کرو کہ ہر شے ایک مقررہ اندازے سے بنائی گئی ہے۔
- منکرین کے لیے عذاب اور متقین کے لیے جنت کی بشارت پر ایمان رکھو اور قرآن پر تدبر اور عمل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَتَوَلَّ عَنْهُمْ (٦)	آپ ان (سرکشوں) سے منہ پھیر لو۔
۲	وَاصْطَبِرْ (٢٧)	آپ صبر سے کام لیں۔

سورۃ الرحمٰن

تعارف:

یہ سورت اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں، قدرت کے مظاہر، اور اس کی رحمت و عظمت کو بیان کرتی ہے۔ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کی آیت کا بار بار ذکر اس لیے کیا گیا ہے کہ انسان اور جنات ہمیشہ اللہ کی بے شمار نعمتوں کو یاد رکھیں۔ سورت کا آغاز اللہ کی عظمت اور قرآن کی تعلیم کے ذکر سے ہوتا ہے۔ سورت میں یہ حقیقت بھی واضح کی گئی ہے کہ زمین پر ہر چیز فانی ہے، صرف اللہ کی ذات باقی ہے۔ جن وانس کو چیلنج دیا گیا ہے کہ اگر استطاعت رکھتے ہو تو آسمان و زمین کی حدود سے نکل کر دکھاؤ۔ قیامت کی ہولناکی، مجرموں کے برے انجام اور اہلِ ایمان کے لیے جنت کے انعامات کا بھی تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ سورت کا اختتام اللہ کی عظمت اور تعریف پر ہوتا ہے۔ اس مکی سورت میں اٹھہتّر آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا اعتراف کرو اور شکر گزاری اختیار کرو۔
- دنیا کی فانی حقیقت کو سمجھو اور اللہ کی ابدی ذات پر ایمان رکھو۔
- قیامت کی سختیوں اور اہلِ کفر کے انجام سے خبر دار رہو۔
- انصاف کرو اور اللہ کی رحمت پر ایمان رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ (۸)	تم بالکل تولنے میں ناانصافی نہ کرو۔
۲	اَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ (۹)	انصاف کے ساتھ تولو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

سورۃ الواقعہ

تعارف:

الواقعہ سے مراد یقینی پیش آنے والا واقعہ یعنی قیامت ہے۔ یہ سورت قیامت کے دن کی حقیقت، اس کی ہولناکیوں کا تفصیلی ذکر کرتی ہے۔ سورت کا بنیادی مقصد مرنے کے بعد جی اٹھنے اور یومِ جزا کا اثبات ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت، اس کی نعمتوں اور قرآن کے اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہونے کا بھی بیان ہے۔ سورت کے آخر میں موت کے وقت کا منظر اور انسان کے انجام کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اس مکی سورت میں چھیانوے آیات ہیں جن میں تین قوانین بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت کے وقوع پر ایمان رکھو۔
- اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت، رحمت اور نعمتوں کا اعتراف کرو۔
- قرآن مجید کو اللہ کی طرف سے نازل شدہ سچائی مانو اور اس کے انکار سے بچو۔
- موت اور انجامِ کار کو یاد رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (۷۴)	اپنے عظیم رب کے نام کی پاکی بیان کرو۔
۲	لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (۷۹)	اسے (قرآن) پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔
۳	فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (۹۶)	اپنے عظیم رب کے نام کی پاکی بیان کرو۔

سورۃ الحدید

تعارف:

اس سورت کا نام الحدید ہے جس کا معنی لوہا ہے جو اللہ کی قدرت کی ایک علامت کے طور پر ذکر ہوا ہے۔ سورت کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور اس کی صفاتِ کاملہ العزیز اور الحکیم سے ہوتی ہے۔ پوری کائنات اس کی قدرت اور حکمت پر مبنی ہے۔ اس میں مؤمنوں کو ایمان پر استقامت اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی دعوت دی گئی ہے اور ان کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائیوں کا وعدہ کیا گیا ہے۔ سورت قیامت کے دن مؤمنین اور منافقین کے مختلف احوال کو بیان کرتی ہے، جہاں مؤمنین کو نور عطا ہو گا اور منافقین کو تاریکی و عذاب کا سامنا ہو گا۔ دلوں کی سختی، نفسانی خواہشات کی پیروی اور دینی غفلت پر تنبیہ کی گئی ہے جبکہ دنیا کی حقیقت کو فانی اور دھوکہ قرار دے کر آخرت کی تیاری کی طرف رغبت دلائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، آسمانی رسالتوں کی وحدت اور تمام انبیاء کی اطاعت کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت انتیس آیات پر مبنی ہے جس میں چھ اہم قوانین بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی عظمت، قدرت اور علمِ کامل پر ایمان رکھو۔
- اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ایمان پر استقامت اختیار کرو۔
- قیامت کا دن یقینی ہے۔ اس کے لیے تیار رہو۔
- دنیا کی فانی حیثیت کو یاد رکھو، دل کی سختی سے بچو۔

سورۃ الحدید آیاتِ قوانین:

۱	اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ (۷)	اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس مال میں سے خرچ کرو جس میں اللہ نے تمہیں قائم مقام بنایا ہے۔
۲	اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا (۱۷)	جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔
۳	اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ (۲۰)	جان لو کہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا، زیب و زینت اور آپس میں فخر و غرور کرنا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔
۴	سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ (۲۱)	اپنے رب کی بخشش اور جنت کے حصول کے لیے ایک دوسرے سے بڑھ کر کوشش کرو۔
۵	لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (۲۳)	تم اس چیز پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتی رہے اور اس پر نہ اتراؤ جو تمہیں ملے۔ بے شک اللہ ہر تکبر کرنے والے اور بڑائی جتانے والے کو ناپسند کرتا ہے۔
۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ (۲۸)	اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

سورۃ المجادلۃ

تعارف:

المجادلہ کا معنی بحث کرنے والی عورت ہے۔ اس سورت کا آغاز ایک عورت کے واقعے سے ہوتا ہے جس نے ظہار کے خلاف رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی۔ ظہار ایک جاہلانہ رسم تھی جس میں مرد اپنی بیوی کو اپنی ماں جیسا قرار دیتا اور پھر نہ اس سے ازدواجی تعلق رکھتا اور نہ اسے طلاق دیتا۔ اس میں ظہار کے حکم اور اس کے کفارے کو واضح کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی منافقین کی باطنی چالوں، یہود سے دوستی، جھوٹی قسموں اور اللہ کے ذکر سے غفلت جیسے اعمال کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ مجالس اور گفتگو کے آداب، سرگوشی سے متعلق احکام بھی اس سورت کا حصہ ہیں۔ آخر میں سچے مومنین کی صفات اور ان کے بلند مقام کا ذکر کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔
اس مدنی سورت میں بائیس آیات ہیں جن میں چھ احکام بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- ظہار جیسی جاہلانہ رسوم سے بچو۔
- منافقین کے کردار اور سازشوں سے خبر دار رہو اور ان کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- مجلس میں گفتگو کے آداب کا خیال رکھو اور سرگوشیاں نہ کرو۔
- مخلص اہلِ ایمان کی صفات اپناؤ، ان کی عزت افزائی کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ	جو اپنی بیویوں کو اپنی ماں جیسی کہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہیں تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ میاں بیوی ایک دوسرے سے تعلق قائم کرنے سے پہلے

	رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ (٣)	ایک غلام آزاد کریں۔ اس امر کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔
۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (٩)	اے ایمان والو! جب تم آپس میں مشورہ کرو تو گناہ، حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔
۳	عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (١٠)	مسلمانوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (١١)	اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ آنے والوں کے لیے مجلس کشادہ کرو تو ایسا کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لئے جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب کہا جائے کہ مجلس برخواست ہو گئی تو چلے جایا کرو۔
۵	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (١٢)	اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کوئی بات کرنا چاہو تو اس سے پہلے کچھ صدقہ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے لیکن اگر تمہارے پاس صدقہ دینے کی استطاعت نہ ہو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
۶	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (١٣)	تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار رہو۔

سورۃ الحشر

تعارف:

الحشر کا ایک معنی جلاوطنی ہے۔ اس سورت میں یہودی قبیلے بنی نضیر کی کا ذکر ہے جس نے معاہدہ شکنی کی جس کی وجہ سے انہیں مدینہ سے جلاوطن کر دیا گیا۔ اس سورت میں مالِ غنیمت کے احکام، مہاجرین و انصار کی فضیلت، منافقین اور یہود کی باہمی سازشیں، اہلِ ایمان کے لیے ہدایات اور آخر میں اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کی قربانیوں اور انصار کی بے لوث مدد کو سراہا اور سچے مومنوں کو اطاعتِ الٰہی اور تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کی۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کے پیارے ناموں کا ذکر ہے۔ اس سورت میں چار اہم شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ یہ مدنی سورت ہے جس میں چوبیس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- معاہدہ شکنی سے بچو اور وعدوں کی پاسداری اختیار کرو۔
- ایثار و قربانی اپناؤ، مہاجرین و انصار کی مثال سے اسلامی بھائی چارہ اور قربانی کی تعلیم حاصل کرو۔
- اللہ کی صفات پر ایمان رکھو، اسماء الحسنیٰ کا ذکر کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ (۲)	اے دیکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔
۲	مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْاۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ (۷)	رسول جو کچھ تمہیں دیں، وہ لے لو اور جس سے تمہیں منع کریں، اس سے باز رہو اور اللہ سے ڈرو۔
۳	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ (۱۸)	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ ہر ایک کو چاہیے کہ وہ سوچے کہ اس نے کل کے لیے کیا تیار کیا ہے اور اللہ سے ڈرو۔
۴	لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ (۱۹)	ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ نتیجتاً اللہ نے ان کو ایسے کر دیا کہ وہ خود کو بھی بھول گئے۔

سورۃ الممتحنۃ

تعارف:

اس سورت کا نام الممتحنہ اس لیے رکھا گیا کیونکہ اس میں مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آنے والی مومن خواتین کے ایمان کا امتحان لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس سورت میں مومنین کو مشرکین کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ مومنین کو ابراہیم علیہ السلام کی طرح کافروں سے تعلقات توڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ساتھ ہی اللہ کی طرف سے مومنین کے رشتہ داروں کو ہدایت ملنے اور ان کے درمیان محبت قائم ہونے کی خوشخبری سنائی گئی ہے اور کفار کے ساتھ حسن سلوک کی اجازت دی ہے بشرطیکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ دشمنی نہ کریں۔ مزید یہ کہ ایمان لانے والی خواتین کے حقوق کا ذکر کیا گیا ہے۔ سورت کے اختتام پر مومنین کو دوبارہ کفار کے ساتھ دوستی سے منع کیا گیا ہے۔ یہ مدنی سورت ہے، جس میں تیرہ آیات ہیں اور نو قوانین بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- مومنین کو چاہیے کہ وہ مشرکین سے دوستی نہ کریں۔
- ایمان والوں مشرکین سے تعلقات رکھنے کے حوالے سے ابراہیم علیہ السلام کا طرز عمل اختیار کریں۔
- یاد رکھیں، اللہ نے مومنین کو بشارت دی ہے۔
- غیر جنگجو کفار کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔
- خواتین کے حقوق کا احترام کریں۔

آیاتِ قوانین:

١	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّىۡ وَعَدُوَّكُمۡ اَوۡلِيَآءَ (١)	اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔
٢	قَدۡ كَانَتۡ لَـكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ (٤)	بے شک ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔
٣	لَقَدۡ كَانَ لَـكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ (٦)	بے شک تمہارے لیے ان (ابراہیم اور اس کے ساتھیوں) میں بہترین نمونہ ہے۔
٤	لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ (٨)	اللہ تمہیں ان لوگوں سے احسان کرنے اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے نہ تو تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔
٥	اِنَّمَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَظٰهَرُوۡا عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ (٩)	اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو تم سے تمہارے دین کی وجہ سے لڑے اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے پر (تمہارے مخالفین کی) مدد کی۔ جو ان سے دوستی کرتے ہیں، وہی ظالم ہیں۔
٦	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِهِنَّ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنٰتٍ فَلَا تَرۡجِعُوۡهُنَّ اِلَى الۡكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمۡ وَلَا هُمۡ يَحِلُّوۡنَ لَهُنَّ وَاٰتُوۡهُمۡ مَّاۤ اَنۡفَقُوۡا وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ	اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں (کفرستان سے) اپنے گھر چھوڑ کر آئیں تو ان کے حالات کا اچھی طرح جائزہ لے لیا کرو۔ اللہ ان کے ایمان کا حال بہتر جانتا ہے۔ اگر وہ تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ لوٹاؤ۔ کیونکہ اب یہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال نہیں اور نہ وہ کافر مرد

	تَنۡكِحُوۡهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ وَ لَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ الۡكَوَافِرِ وَ سۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ وَ لۡيَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ذٰلِكُمۡ حُكۡمُ اللّٰهِ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ (۱۰)	ان کے لیے حلال ہیں۔ البتہ ان کے کافر شوہروں کو وہ (حق مہر) دے دو جو انہوں نے ان پر خرچ کیا۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو اور ان کا حق مہر ادا کرو۔ اور کافر عورتوں کے نکاح پر نہ جمے رہو۔ اور تم ان کافروں سے وہ مانگ لو جو تم نے ان کی عورتوں پر خرچ کیا ہو اور کافر وہ مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ وہ تم میں فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔
۷	اِنۡ فَاتَكُمۡ شَىۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ اِلَى الۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِيۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ (۱۱)	اگر تمہاری کچھ عورتیں کافروں کی طرف چلی گئیں۔ بعد ازاں تم نے کافروں پر برتری حاصل کر لی تو جن کی بیویاں چلی گئی تھیں انہیں (مالِ غنیمت سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔
۸	يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ بِاللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَ لَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَ اَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِىۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (۱۲)	اے نبی! جب مسلمان عورتیں تمہارے پاس اس بات پر بیعت کرنے کیلئے حاضر ہوں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی، نہ چوری کریں گی، نہ بدکاری کریں گی، نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، نہ وہ بہتان باندھیں گی اور نہ کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔
۹	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ (۱۳)	اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب کیا۔

سورۃ الصف

تعارف:

اس سورت کا بنیادی موضوع اللہ کی راہ میں جہاد کی ترغیب دینا اور مؤمنوں کی صفوں میں اتحاد و یکجہتی قائم کرنا ہے۔ یہ حکم دیا گیا کہ مؤمن اپنے ایمان اور جہاد میں سچے رہیں تا کہ اللہ انہیں دنیا و آخرت میں نصرت اور غلبہ عطا فرمائے۔ اس کے علاوہ، یہ سورۃ قول و فعل میں مطابقت پیدا کرنے کی تاکید کرتی ہے اور اللہ کے احکام کی مخالفت سے باز رہنے اور سچے لوگوں کی پیروی کرنے پر زور دیتی ہے۔ اس میں تین اہم احکام بیان کیے گئے ہیں۔ یہ مکی سورت ہے جو چودہ آیات پر مبنی ہے۔

اہم قوانین:

- جہاد کرو اور اللہ کے احکام کی تعمیل کرو۔
- قربانی دو اور اللہ کی راہ میں نفع بخش تجارت اختیار کرو۔
- اتحاد اور یکجہتی قائم رکھو اور ایک مضبوط صف بن کر رہو۔
- قول و فعل میں تضاد کو ختم کرو۔
- انبیاء کی صبر آمیز مثالوں سے سبق لو۔

آیاتِ قوانین:

۱	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ (۲)	اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کرتے ہو جس پر خود عمل نہیں کرتے۔
۲	بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (۱۳)	مسلمانوں کو خوشخبری سنادو۔
۳	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ (۱۴)	اے ایمان والو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ۔

سورۃ الجمعۃ

تعارف:

اس سورت میں جمعہ کی نماز کا خصوصی طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر خاص انعام کیا کہ ان کے درمیان ایک رسول بھیجا جو ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔ یہ سورت یہود کی اخلاقی و فکری خرابیوں کو بیان کرتی ہے۔ ان پر اللہ تعالیٰ نے بے شمار انعامات کیے لیکن وہ پھر بھی گمراہ ہوگئے۔ ساتھ ہی مسلمانوں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ غفلت کا شکار نہ ہوں۔ یہ مدنی سورت ہے جس کی کل گیارہ آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- جمعہ کی نماز کے لیے دنیاوی مشاغل ترک کرو اور اسے عظیم عبادت کے طور پر ادا کرو۔
- رسول اللہ ﷺ کی بعثت کو اللہ کی سب سے بڑی نعمت مانو اور اس پر شکر ادا کرو۔
- اللہ کی کتاب پر عمل کیے بغیر محض مومن ہونے دعویٰ نہ کرو۔
- صرف علم کافی نہیں، اس پر عمل بھی لازم ہے تاکہ گمراہی سے بچ سکو۔

آیاتِ قوانین:

۱	یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ (۹)	اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کیے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔
۲	فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا (۱۰)	جب نماز ادا کرلو تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔
۳	قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ (۱۱)	آپ آگاہ کیجیے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشا اور تجارت سے بہتر ہے۔

سورۃ المنافقون

تعارف:

اس سورت کا بنیادی مقصد منافقوں کے اصل چہرے کو بے نقاب کرنا، ان کے رازوں کو ظاہر کرنا اور ان کی فطرت کو نمایاں کرنا ہے۔ اس سورت میں منافقین کی کئی علامات بیان کی گئی ہیں جیسے کہ جھوٹ بولنا، جھوٹی قسمیں اٹھانا اور بزدلی کا مظاہرہ کرنا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت برتنے اور دنیا کی محبت میں مبتلا ہونے سے روکا گیا ہے اور ایمان والوں کو یہ ترغیب دی گئی ہے کہ وہ اللہ کی اطاعت کریں اور موت سے پہلے اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔ یہ مدنی سورت ہے جس میں کل گیارہ آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- نفاق ایک سنگین روحانی بیماری ہے، اس کی علامات سے ہوشیار رہو تا کہ ایمان محفوظ رہے۔
- اللہ کی یاد سے غافل مت ہوں۔
- مال کی محبت سے بچو اور موت سے پہلے اپنے مال کو نیکی کے کاموں میں خرچ کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ (۴)	وہ دشمن ہیں۔ اس لیے ان سے محتاط رہو۔
۲	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (۹)	اے ایمان والو! تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔
۳	اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ (۱۰)	خرچ کرو، اس رزق سے جو ہم نے تمہیں دیا، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔

سورۃ التغابن

تعارف:

اس سورت میں قیامت کے دن کو یوم التغابن کہا گیا ہے یعنی وہ دن جب نفع و نقصان، کامیابی و ناکامی اور گھاٹے کا اصل فیصلہ کیا جائے گا۔ آغاز میں یہ حقیقت بیان کی گئی کہ تمام مخلوقات اللہ کی تسبیح کرتی ہیں، کائنات کی بادشاہی اسی کے ہاتھ میں ہے، وہی تعریف کے لائق ہے، اسی کا علم و قدرت لامحدود ہے اور اسی نے اپنی مخلوق پر بے شمار انعامات کیے ہیں۔ اس کے بعد مشرکین کو ڈرایا گیا جو یہ سمجھتے تھے کہ انسان مرنے کے دوبارہ زندہ نہیں ہو گا۔ انہیں پچھلی قوموں کے انجام کی یاد دہانی کروائی گئی تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔ اہلِ ایمان اور کفار کے انجام کا تقابلی ذکر کر کے بتایا گیا کہ کامیابی صرف ایمان اور عملِ صالح میں ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا کہ کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے وہ اللہ کے فیصلے اور تقدیر کے مطابق ہے، لہٰذا ایمان والوں کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنی چاہیے۔ مزید یہ کہ انسان کا مال و اولاد دراصل امتحان ہیں۔ اس لیے تقویٰ اختیار کرو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو تاکہ حقیقی کامیابی حاصل ہو سکے۔ یہ مدنی سورت ہے اور اس کی کل اٹھارہ آیات ہیں جن میں چھ قوانین موجود ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت کے دن اصل نفع و نقصان معلوم ہو گا اور دنیاوی کامیابیوں کو حقیقی نہ سمجھو۔
- اللہ کی قدرت، بادشاہی اور علم کی وسعت ہر شے پر محیط ہے؛ ہمیشہ اس کا شکر ادا کرو۔
- مال اور اولاد آزمائش ہیں؛ ان کی وجہ سے دینی ذمہ داریوں سے غافل مت ہونا۔
- سب کچھ اللہ کی تقدیر کے مطابق ہے۔ لہٰذا اطاعت و تقویٰ اختیار کرو۔
- حقیقی کامیابی دراصل ایمان، نیک اعمال اور اللہ کی راہ میں قربانی دینے سے حاصل ہوتی ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ (۸)	تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا۔
۲	اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (۱۲)	اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔
۳	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۳)	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
۴	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۱۴)	اے ایمان والو! بے شک تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں تو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو ودرگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔
۵	فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِیْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ (۱۶)	جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو۔ اور سنو اور حکم مانو اور راہِ اللہ میں خرچ کرو۔ یہ تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہو گا۔
۶	اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ (۱۷)	اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو وہ اسے تمہارے لیے کئی گنا بڑھادے گا اور تمہیں بخش دے گا۔

سورۃ الطلاق

تعارف:

اس سورت میں طلاق کے احکام کو واضح کیا گیا ہے۔ طلاق کا شرعی طریقہ، رجوع کے اصول اور عدت کی مدت بیان کی گئی ہے۔ عدت کے دوران مطلقہ عورت کے نان و نفقہ اور رہائش کا بندوبست شوہر کی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔ طلاق اور رجوع دونوں مواقع پر گواہوں کی موجودگی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ مطلقہ عورتوں کو نقصان پہنچانے، تنگی دینے یا ان پر ظلم کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ بچوں کو دودھ پلانے والی عورت کو اجرت دینے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔
اس سورت میں تقویٰ، اللہ کے احکام کی پابندی اور ہر حال میں اسی پر توکل کی ہدایت کی گئی ہے۔ ساتھ ہی خاندان کی بقا کے اصول بیان ہیں جو عدل، احسان اور تقویٰ پر مبنی ہے۔ یہ مدنی سورت ہے جس میں کل بارہ آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- طلاق اور رجوع میں شریعت کے قانون پر عمل کرو۔
- مطلقہ عورت کی عدت، نان ونفقہ اور رہائش کی ذمہ داری شوہر پر ہے۔
- طلاق ورجوع میں گواہی دینا ضروری ہے اور عورتوں پر ظلم سے بچو۔
- ہر حال میں تقویٰ اختیار کرو اور اللہ پر توکل رکھو۔

آیاتِ قوانین:

ا	يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا	اے نبی!(امت کو آگاہ کر دیں کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دو(تو ان کو گھر میں طلاق دو) اور عدت کو شمار کرتے رہو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ تم عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو

	يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ (۱)	اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کسی واضح برائی کا ارتکاب کریں۔
۲	فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ (۲)	جب عورتیں اپنی مدت تک پہنچنے کو ہوں تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عادل گواہ بنالو اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو۔
۳	وَ الٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّ الٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (۴)	تمہاری وہ (مطلقہ) عورتیں جن کو ماہواری نہیں آتی، اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور ان عورتوں کی بھی جنہیں ابھی ماہواری آئی ہی نہیں۔ اور جو عورتیں حاملہ ہوں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا بچہ پیدا کرلیں۔
۴	اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى (۶)	عورتوں کو وہاں ٹھہراؤ جہاں خود رہتے ہو اپنی گنجائش کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ دو کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ بچہ جَن دیں پھر اگر وہ تمہارے لیے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرت دو اور آپس میں اچھے طریقے سے مشورہ کرلو اور اگر تم طے نہ کر سکو تو اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے۔
۵	لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا (۷)	مالی وسعت رکھنے والے کو چاہیے کہ اپنی گنجائش کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہے تو اسے چاہیے کہ خرچہ دے، اس میں سے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا جتنا اسے دیا ہے۔
٦	فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (۱۰)	اللہ سے ڈرو، اے عقل والو۔

سورۃ التحریم

تعارف:

اس سورت میں گھریلو اور خاندانی زندگی سے متعلق رہنما اصول بیان کیے گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ اور ازواجِ مطہرات کی عظمت کو واضح کیا گیا اور ازواجِ مطہرات کو لطیف انداز میں نصیحت فرمائی گئی۔ اس کے بعد اہلِ ایمان کو ہدایت کی گئی کہ وہ خود کو اور اپنے اہل خانہ کو جہنم سے بچائیں۔ سچی توبہ کریں اور کافروں اور منافقوں کے خلاف جہاد کریں۔ آخر میں دو مومن اور دو کافر خواتین کی مثالیں دی گئیں۔ ایک طرف فرعون کی بیوی اور حضرت مریم بنت عمران ہیں جو مشکلات کے باوجود بھی ایمان دار رہیں جبکہ دوسری طرف حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام کی بیویاں جو حق کا ساتھ نہ دے سکیں۔ اس لیے مومنوں کو ہر حال میں حق کا ساتھ دینے کا حکم ہے۔ یہ مدنی سورت ہے۔ اس کی کل بارہ آیات ہیں جن میں چار قوانین بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- گھریلو اور خاندانی زندگی میں شریعت کے اصولوں کی پابندی کرو۔
- اہل ایمان پر لازم ہے کہ وہ خود کو اور اپنے اہلِ خانہ کو جہنم سے بچانے کی فکر کریں۔
- سچی اور خالص توبہ اختیار کرو، یہ زندگی بدلتی ہے اور جنت کے دروازے کھولتی ہے۔
- ایمان و عمل کی قدر و قیمت نسب اور رشتے داری پر غالب ہے۔
- کافروں اور منافقین کے مقابلے میں جہاد اختیار کرو، یہ اجتماعی ذمہ داری ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمْ تَحِلَّۃَ اَیْمَانِکُمْ (۲)	اللہ نے تمہاری قسموں کا کفارہ تم پر فرض کیا ہے۔
۲	یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ (۶)	اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔
۳	یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا (۸)	اے ایمان والو! اللہ سے ایسی توبہ کرو جس کے بعد گناہ کی طرف لوٹنا نہ ہو۔
۴	یٰٓاَیُّہَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْہِمْ (۹)	اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو۔

سورۃ الملک

تعارف:

یہ سورت اللہ تعالیٰ کی عظمت، قدرت اور بادشاہی کا اعلان کرتی ہے اور کائنات میں موجود اس کی نشانیوں پر غور و فکر کی دعوت دیتی ہے۔ اس سورت کا مرکزی موضوع اللہ کی وحدانیت، اس کی تخلیق میں کمال اور انسان کی رہنمائی ہے۔ یہ سورت جھٹلانے والوں کے انجام اور ان پر آنے والے عذاب کو بیان کرتی ہے جب کہ اہل ایمان کے اچھے انجام اور ان کے لیے آخرت کی نعمتوں کا ذکر بھی کرتی ہے۔ سورت میں قیامت کی تیاری، غور و فکر، اللہ پر توکل اور اسباب کے ساتھ رزق کے حصول پر زور دیا گیا ہے۔ اس سورت میں تیس آیات ہیں جن میں چھ احکام بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی وحدانیت اور قدرت پر ایمان رکھو۔
- کائنات میں غور و فکر کرو اور اللہ کی تخلیق میں تدبر کرو۔
- آخرت کو یاد رکھو اور جھٹلانے والوں کے انجام کو ذہن میں رکھو۔
- رزق کے حصول کے لیے محنت اور اسباب اختیار کرو اور اللہ پر مکمل بھروسہ رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ هَلۡ	وہ جس نے ایک دوسرے کے اوپر سات آسمان بنائے (اے بندے!) تو رحمٰن کے بنانے میں کوئی

	تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ(۳) ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ(۴)	فرق نہیں دیکھے گا۔ لہٰذا تو نگاہ اٹھا کر دیکھ، کیا تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ نگاہ اٹھا کر دیکھ، نگاہ تیری طرف ناکام ہو کر تھکی ماندی پلٹ آئے گی۔
۲	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ(۱۵)	وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع کر دیا تو تم اس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔
۳	قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(۲۶)	آپ آگاہ کر دیجیے کہ یہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف کھلے انداز سے ڈر سنانے والا ہوں۔
۴	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ(۲۸)	آپ ان سے پوچھیے کہ تم دیکھتے نہیں کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچالے گا؟
۵	قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۲۹)	آپ آگاہ کر دیجیے کہ وہی رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا۔ تم جلد جان جاؤ گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔
۶	قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ(۳۰)	آپ پوچھیے: بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں اس خشک ہو جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں بہتا ہوا پانی فراہم کرے گا؟

سورۃ القلم

تعارف:

یہ قرآن کی آخری سورت ہے جو حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ اس سورت کا مرکزی پیغام نبی اکرم ﷺ کی عظمت و صداقت کو ثابت کرنا اور مشرکین کے شبہات کو دور کرنا ہے۔ اس میں نبی ﷺ کو تسلی دی گئی کہ کفار کے رویے کو خاطر میں نہ لائیں۔ اس سورت میں قرآن کو بطور معجزہ ذکر کیا ہے اور کفار کو اس جیسا کلام پیش کرنے کا چیلنج دیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں باون آیات ہیں جن میں تین احکام بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- نبی ﷺ کی عظمت، صداقت اور بلند اخلاق کو پہچانو۔
- مشرکین کی سازشوں کو رد کرو اور اصحابِ جنت کی مثال سے سیکھو کہ دنیاوی غرور ہلاکت کا سبب بنتا ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ (۸)	آپ جھٹلانے والوں کی بات کی پیروی نہ کرو۔
۲	لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ (۱۰) هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ (۱۱)	ایسے آدمی کی پیروی نہ کرو جو بہت قسمیں اُٹھاتا ہے، ذلیل ہے، منہ پر طعنہ اور پیٹھ پیچھے چغلی کھاتا ہے۔
۳	فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ (۴۸)	تم اپنے رب کے حکم کا انتظار کرو اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہونا۔ (یونس علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے جو اللہ کا حکم آنے سے پہلے اپنے علاقے سے چلے گئے۔)

سورۃ الحاقّۃ

تعارف:

اس سورت میں قیامت کے دن کی ہولناکی کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے اور پچھلی قوموں کا تذکرہ کیا گیا جو قیامت کا انکار کرتی رہیں جیسے قوم عاد، ثمود اور فرعون، جن پر اللہ کا عذاب نازل ہوا۔ سورت میں قیامت کے دن کی تصویر کشی کی گئی ہے جب خوش نصیبوں کو ان کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور وہ خوش ہوں گے، جبکہ بدبختوں کو بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور وہ حسرت و ندامت کا شکار ہوں گے۔ اس سورت میں نبی کریم ﷺ کی صداقت کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ آخر میں قرآن کو مومن کے لیے نصیحت اور کافر کے لیے حسرت قرار دیا اور ایمان والوں کو اللہ کی تسبیح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔

اہم قوانین:

- قیامت کے دن کی سچائی پر یقین رکھو اور اس کی تیاری کرو۔
- جھٹلانے والوں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- قرآن کی الوہی حیثیت اور نبی ﷺ کی صداقت کو پہچانو۔
- قرآن سے رہنمائی حاصل کرو۔
- اللہ کی پاکی و عظمت بیان کرتے رہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ (۵۲)	تم اپنے عظیم رب کے نام کی پاکی بیان کرو۔

سورۃ المعارج

تعارف:

المعارج کا مطلب ہے: چڑھنے کے راستے یا بلندیاں۔ یہ سورت قیامت کے دن کے یقینی طور پر آنے، اس کے ہولناک مناظر اور کافروں پر عذاب کے سخت مراحل کو واضح کرتی ہے، جبکہ اہل ایمان کے لیے جنت کی نعمتوں کا ذکر کرتی ہے۔ اس سورت میں انسان کی فطری کمزوریوں کو بیان کیا گیا ہے جیسے وہ جلد باز، مصیبت میں گھبرانے والا اور نعمت میں بخل کرنے والا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ ان برائیوں سے دور رہے۔ اس کے ساتھ مال کی محبت اور اس کے فتنے سے خبردار کیا گیا ہے اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ کو کفار کے نازیبا رویے پر تسلی دی اور صبر و استقامت کی تلقین کی۔ اس سورت میں اہل ایمان کی وہ صفات بھی بیان کی گئی ہیں جن کے ذریعے وہ جنت کے مستحق بنتے ہیں، جیسے نماز کی پابندی، زکوٰۃ کی ادائیگی، فواحش سے بچاؤ، امانت کی حفاظت اور گواہی میں سچائی۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل چوالیس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت کے دن پر یقین رکھو اور اس کے لیے تیاری کرو۔
- انسانی فطری کمزوریوں سے بچو اور صبر، عبادت اور ایثار کی روش اپناؤ۔
- دنیا اور مال و دولت کی محبت سے بچو۔
- دین پر ثابت قدم رہو اور اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرو۔

آیاتِ قوانین:

ا	فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا (۵)	تم اچھی طرح صبر کرو۔

سورۃ نوح

تعارف:

اس سورت میں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے جنھوں نے صبر و استقامت کے ساتھ اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی لیکن وہ ضد اور تکبر سے انکار کرتے رہے۔ حضرت نوحؑ کی دعوت، ان کے دلائل اور اندازِ تبلیغ کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ کیسے اپنی قوم کو ترغیب و ترھیب، نعمتوں کے ذکر، کائنات کی تخلیق میں غور و فکر کرنے اور قیامت کی یاد دہانی دلاتے تھے لیکن ان کی قوم مسلسل انکار کرتی رہی۔ یہاں تک کہ حضرت نوحؑ نے ان کی ہلاکت کی بد دعا کی اور مؤمنین کے لیے مغفرت مانگی۔ اس سورت میں مشرکینِ مکّہ کو حضرت نوحؑ کی قوم کی مثال دے کر تنبیہ کی گئی ہے۔ یہ مکّی سورت ہے جس کی اٹھائیس آیات ہیں جن میں تین اہم احکام کا تذکرہ ہے۔

اہم قوانین:

- دعوتِ توحید کا جذبہ اپناؤ: حضرت نوحؑ کی طرح صبر اور استقامت کے ساتھ لوگوں کو ہدایت دو۔
- تبلیغ کے لیے نرم انداز اختیار کرو، دلائل پیش کرو، کائنات کی نشانیاں اور قیامت کا خوف دلا کر سمجھاؤ۔
- دعوتِ حق کو جھٹلانے والوں کا انجام دنیا و آخرت میں ہلاکت ہے؛ اس سے عبرت حاصل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (۱)	اپنی قوم کو خبردار کرو، اس وقت سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔
۲	اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ (۳)	اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میرا (نوح علیہ السلام کا) حکم مانو۔
۳	فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (۱۰)	میں نے کہا: اے لوگو! اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔

سورۃ الجن

تعارف:

اس سورت میں جنات کی خبریں اور ان کے احوال کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنات کی ایک جماعت نے قرآن کو سنا اور وہ اس سے متاثر ہو کر ایمان لائے۔ سورت میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جنات پہلے آسمان سے خبریں چُرایا کرتے تھے لیکن قرآن کے نزول کے بعد اس سے روک دیے گئے۔ مزید یہ کہ جنات نیک اور بد دونوں قسم کے ہوتے ہیں۔ اس سورت میں اللہ کے نافرمانوں اور اطاعت گزاروں کے انجام کا ذکر بھی موجود ہے۔ سورت کے آخر میں رسولِ اکرم ﷺ کو اللہ کا پیغام کھول کر بیان کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل اٹھائیس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- جنات بھی عقل و شعور رکھتے ہیں؛ قرآن سن کر ایمان لاؤ تاکہ ہدایت حاصل ہو۔
- اطاعت گزاروں کو خوشخبری دو اور منکرین کو عذاب کی وعید سناؤ۔
- اس پر ایمان رکھو کہ غیب کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (۱۸)	یقیناً مسجدیں اللہ کے لیے ہیں۔اس لیے اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔
۲	قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا (۲۰)	آپ آگاہ کیجیے کہ میں تو اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔
۳	قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (۲۱)	آپ آگاہ کیجیے کہ بے شک میں تمہارے لئے کسی نقصان اور نفع کا مالک نہیں ہوں۔
۴	قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا (۲۲)	آپ آگاہ کیجیے کہ مجھے اللہ سے کوئی بھی نہیں بچا سکتا اور نہ ہی میں اس کے سوا کوئی پناہ پاؤں گا۔

سورۃ المزمل

تعارف:

المزمل کا معنی چادر اوڑھنے والا ہے جو نبی کریم ﷺ کے لیے بطور خطاب آیا ہے۔ اس سورت میں نبی کریم ﷺ کو دعوتِ دین کی ادائیگی لے لیے خود کو تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں آپ کو قیام اللیل کا حکم دیا گیا۔ وحی کا بوجھ کو اٹھانے کے لیے نبی ﷺ کی حوصلہ افزائی کی اور کفار کے رویے پر ان کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ رات کی عبادت میں ذکر کا حکم دیا گیا ہے۔ نماز، زکوٰۃ، صدقات اور استغفار پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس سورت میں کفار کے لیے عذاب، فرعون کی قوم کا انجام اور قیامت کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں بیس آیات اور پانچ اہم قوانین بیان ہیں۔

اہم قوانین:

- دعوتِ دین کے لیے اپنی روحانی تربیت کرنا ضروری ہے۔
- نبی ﷺ قیام اللیل اور تہجد کی نماز ادا کریں۔
- صبر اور استقامت اختیار کرو اور کفار کے طعنوں کو برداشت کرو۔
- عبادات (نماز، زکوٰۃ، صدقہ) ادا کرو اور استغفار کو معمول بناؤ۔

آیاتِ قوانین:

۱	يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ(۱) قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا(۲) نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا(۳) اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا(۴)	اے چادر اوڑھنے والے۔ رات کو قیام کیجیے مگر تھوڑا۔ آدھی رات قیام کرو یا اس سے کچھ کم۔ یا اس پر کچھ اضافہ کرلو اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
۲	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا(۸)	اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے الگ ہو کر اسی کی طرف متوجہ جاؤ۔
۳	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (۹)	وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔
۴	وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا (۱۰)	ان (کافروں) کی باتوں پر صبر کرو اور انہیں وضع داری کے ساتھ چھوڑ دو۔
۵	فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ(۲۰)	قرآن پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکتے ہو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، اللہ کو قرض حسنہ دو اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے پاس بہتر اجر کے ساتھ پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو۔

سورۃ المدثر

تعارف:

المدثر کا معنی ہے لحاف اوڑھ کر لیٹنے والا۔ یہ نبی کریم ﷺ کی ایک صفت کی طرف اشارہ ہے۔ یہ سورت نبی ﷺ کو دعوتِ دین کے کام کے لیے کھڑا ہونے کا حکم دیتی ہے اور اس کی بنیادیں واضح کرتی ہے۔ سورت میں نبی ﷺ کی تکریم کی گئی ہے۔ اُنہیں اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کا حکم دیا گیا ہے اور اُنہیں کفار کی طرف سے پہنچنے والی ایذاء پر تسلی دی گئی ہے۔ ساتھ ہی دشمنوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔ سورت میں مومنین کے اچھے انجام اور منکرین کے برے انجام کو نمایاں کیا گیا ہے اور کفار کے جھوٹے دعوؤں کو رد کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں چھپن آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- دعوتِ دین کے لیے نبی ﷺ کی طرح عمل کرو اور کمر بستہ رہو۔
- ایمان والوں کی نجات پر یقین رکھو اور منکرین کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔
- کفار کے باطل دلائل کا رد کرو اور حق کی تبلیغ جاری رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (۱) قُمْ فَاَنْذِرْ (۲)	اے چادر اوڑھنے والے۔ کھڑے ہو جاؤ اور خبر دار کرو۔
۲	وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (۳)	اپنے رب ہی کی بڑائی بیان کرو۔
۳	وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (۴)	اپنے کپڑے پاک رکھو۔
۴	وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (۵)	بتوں سے دور رہو۔
۵	وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (۶)	زیادہ لینے کی خاطر کسی پر احسان نہ کرو۔
۶	وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (۷)	اپنے رب کے لیے ہی صبر کرتے رہو۔

سورۃ القیامۃ

تعارف:

اس سورت میں قیامت کے دن کی ہولناکیوں کو بیان ہے۔ اس میں موت کا تذکرہ ہے جو آخرت کی پہلی منزل ہے۔ اسی طرح مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کی قدرت اور جزا و سزا کا ذکر تفصیل سے کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ وحی کو سننے کے آداب بیان کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو وحی کے وقت جلدی نہ کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ قرآن کو یاد کرانا اور بیان کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ نیک بخت اور بد بخت انسانوں کے حالات کا فرق بیان کر کے، نیک بختوں سے وعدہ کیا گیا کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا۔ یہ مکی سورت ہے جو چالیس آیات پر مشتمل ہے۔

اہم قوانین:

- قیامت کے دن پر یقین رکھو اور اس کی تیاری کرو۔
- مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کو یقینی سمجھو۔
- ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق جزا یا سزا ملے گی۔
- ایمان رکھو کہ نیک لوگوں کو اللہ دیدار سے سرفراز فرمائے گا اور بد بخت اس سے محروم رہیں گے۔

آیاتِ قوانین:

۱	لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ(١٦)	قرآن کو یاد کرنے کے لیے تیزی سے مت پڑھیں۔
۲	فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ(١٨) ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ(١٩)	جب ہم اسے (قرآن) پڑھ لیں تو پھر آپ اس کی تلاوت کریں۔ اس کی وضاحت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔

سورۃ الدھر / الاِنسان

تعارف:

سورت کے آغاز میں زمانہ اور انسان کی تخلیق کے ذکر سے ہوتا ہے، اسی نسبت سے اسے سورت الدھر اور سورت الاِنسان کہا جاتا ہے۔ سورت میں انسان کی تخلیق، اس کی ہدایت، اس کے انجام اور آخرت کی جزاو سزا کا تفصیلی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لیے عظیم نعمتوں کا جبکہ کفار کے لیے وعید کا ذکر کیا۔ نبی ﷺ کو صبر ، ذکر، سجدہ اور تسبیح کی تلقین کی گئی۔ سورت میں یہ واضح کیا گیا کہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور اللہ کی مشیت ہر چیز پر غالب ہے۔ یہ ایک مکی سورت ہے۔ تاہم بعض مفسرین نے اسے مدنی قرار دیا ہے۔ اس میں اکتیس آیات اور تین اہم احکام بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- انسان کی تخلیق پر غور کرو۔
- نیک بندوں کے لیے جنت کا وعدہ ہے۔ اس کے حصول کی کوشش کرو۔
- کفار کے لیے انجامِ بد ہے۔ یاد رکھو اور عبرت حاصل کرو۔
- قرآن کی حقانیت اور وحی کی حقیقت پر یقین رکھو۔
- نبی ﷺ کی طرح صبر اختیار کرو، ذکر اور سجدہ ریزی کرو۔
- اللہ کی مشیت کو سب پر بالاتر مانو اور اسی پر توکل رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا (۲۴)	اپنے رب کے حکم پر ڈٹے رہو۔ ان میں کسی گناہگار یا احسان فراموش کی پیروی نہ کرو۔
۲	وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا (۲۵)	صبح وشام اپنے رب کا نام یاد کرو۔
۳	وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا (۲۶)	رات کے کچھ حصے میں اسے سجدہ کرو اور لمبی رات میں اس کی پاکی بیان کرو۔

سورۃ المرسلات

تعارف:

اس سورت کا مرکزی موضوع قیامت کی یقین دہانی، کفار کو تنبیہ اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اظہار ہے۔ اس میں قیامت کے ہولناک مناظر بیان کیے گئے ہیں اور دوبارہ زندہ کیے جانے پر دلائل دیے گئے ہیں۔ انسان کی تخلیق، زمین اور پہاڑوں کی پیدائش اور قدرت کی نشانیاں بیان کر کے اللہ کی ربوبیت پر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ جھٹلانے والوں کو وعید سنائی گئی ہے کہ ان کے لیے آخرت میں دردناک عذاب ہے جبکہ پرہیز گاروں کے لیے انعام و اکرام کو بیان کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی کفار کے عناد اور ان کے ہٹ دھرمی پر تعجب کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس کی پچاس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت پر یقین رکھو اور اس کی تیاری کرو۔
- اللہ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرو۔
- توحید، آخرت پر ایمان رکھو اور اطاعت کرو۔

آیت قوانین:

۱	وَارْكَعُوْا (۴۸)	اللہ کے حضور جھکو۔

سورۃ عبس

تعارف:

یہ سورت ایک نابینا صحابی حضرت ابنِ اُمِّ مکتومؓ کے واقعہ کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف کم توجہ دی اور قریش کے سرداروں کی طرف متوجہ رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اس رویے پر تنبیہ کی اور یہ واضح کیا کہ اللہ کے نزدیک عزت دار وہی ہیں جو قرآن کی نصیحت کو قبول کرے، چاہے اس کا دنیاوی مقام کچھ بھی ہو۔ یہ سورت قرآن کی دعوت کی حقیقت، اس کی عظمت اور غور و فکر کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس میں توحید کے دلائل دیے گئے ہیں اور قیامت کے دن کے ہولناک مناظر بیان کر کے انسان کو انجام کی فکر کی طرف مائل کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل بیالیس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- قرآن کو عقل و شعور سے سمجھو۔
- دین میں معیار دنیاوی مقام نہیں بلکہ تقویٰ و اخلاص ہے۔
- دین کی دعوت میں سب برابر ہیں۔

آیاتِ قوانین :

۱	فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ(۲۴)	انسان کو چاہیے کہ اپنی اشیائے خورد و نوش پر غور کرے۔

سورۃ الانشقاق

تعارف:

سورت کی پہلی آیت میں آسمان کے پھٹنے کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اس کا نام الانشقاق ہے۔ سورت کا مرکزی مضمون قیامت کے ہولناک مناظر اور اس دن انسانوں کے انجام کو بیان کرنا ہے۔ اس میں قیامت کے دن پیش آنے والے واقعات، نیک اور بد کے حالات اور کفار کو ان کے کفر اور گناہوں پر اصرار کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں پچیس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت کے دن یقینی ہے۔ اس دن انسانوں کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار ایمان اور عمل صالح پر غور ہو گا۔
- کافروں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔

آیت قانون :

۱	فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ (۲۴)	ان (سرکشوں) کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔

سورۃ الطارق

تعارف:

سورت کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی قدرت کے بیان سے ہوتی ہے۔ آسمان اور روشن ستارے کی قسم کھا کر انسان کو اس کی اصل یعنی نطفہ سے تخلیق کی یاد دہانی کرائی گئی ہے تا کہ اسے اللہ کی قدرت کا شعور حاصل ہو سکے۔ سورت میں بتایا گیا ہے کہ انسان کے تمام اعمال پر فرشتے مامور ہیں جو اسے محفوظ کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ قیامت کے دن کی شدت کو بیان کیا گیا ہے کہ اس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد۔ آخر میں قرآن پاک کی عظمت، حقانیت اور اس کے فیصلہ کن ہونے پر زور دیا گیا ہے، جو ہر قسم کے باطل سے پاک ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں دو احکام ذکر ہیں۔

اہم قوانین:

- اپنی تخلیق اور آخرت کے دن کی جواب دہی کو یاد رکھو۔
- اللہ پر ایمان لاؤ اور نیک اعمال اپناؤ۔
- قرآن کی قطعی اور فیصلہ کن حیثیت کو پہچانو؛ یہ ہدایت کی مکمل بنیاد ہے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ (۵)	انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی تخلیق پر غور کرے۔
۲	فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا (۱۷)	تم کافروں کو ڈھیل دو، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو۔

سورۃ الاعلیٰ

تعارف:

اس سورت کے مرکزی مضامین میں توحید کے دلائل، اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا بیان اور نبی کریم ﷺ کی تائید کرنا ہے۔ سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تنزیہہ بیان ہے، پھر اس کی قدرت و حکمت کی نشانیاں اور مخلوق کی تخلیق کے مراحل کا ذکر ہے۔ مزید یہ کہ ان لوگوں کا ذکر ہے جو نصیحت قبول کرتے ہیں اور ان کا انجام بیان کیا گیا جو منہ موڑتے ہیں۔ آخر میں حضرت ابراہیم و موسیٰ علیہما السلام کی صحیفوں کی طرف اشارہ بھی موجود ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں انیس آیات ہیں اور دو احکام بیان کیے گئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ کی صفاتِ کمال اور اس کی واحدانیت پر ایمان رکھو۔
- نصیحت قبول کرو اور اس پر عمل کرو۔
- انکار کرنے والوں کے انجام سے عبرت حاصل کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (١)	اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرو جو سب سے بلند ہے۔
۲	فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ (٩)	آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت فائدہ دے۔

سورۃ الغاشیۃ

تعارف:

الغاشیہ کا معنی چھا جانے والی ہے۔ اس سے مراد قیامت ہے۔ سورت کا مرکزی موضوع قیامت کے دن کافروں اور مؤمنوں کے حالات کو واضح کرنا ہے۔ اس میں کافروں کی رسوائی، مشقت اور دوزخ کی سزاؤں کا تذکرہ ہے جبکہ مؤمنوں کے لیے نعمتوں بھری جنت کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی تخلیقی قدرت کے مختلف مظاہر، جیسے اونٹ کی تخلیق، آسمان، پہاڑ اور زمین کا ذکر کر کے اللہ کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ نبی ﷺ کو نصیحت کی کہ وہ منکرینِ قیامت کو خبردار کریں۔ اس سورت میں مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے، حساب و جزا کے عقیدے کو مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ مکی سورت ہے جس میں کل چھبیس آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- قیامت کے دن کافروں اور مؤمنوں کے انجام کو یاد رکھو اور اس سے عبرت حاصل کرو۔
- اللہ کی تخلیقی قدرت، نبوت کی صداقت اور آخرت کے عقیدے پر ایمان رکھو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (۲۱)	تو آپ نصیحت کیجیے۔ آپ تو نصیحت کرنے والے ہی ہیں۔

سورۃ الضحیٰ

تعارف:

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو تسلی دی، دلجوئی فرمائی اور اُن پر اپنی خاص عنایات کا ذکر کیا۔ سورت میں رسول اللہ ﷺ کے بلند مقام و مرتبہ کو نمایاں کیا گیا اور اللہ کی سابقہ نعمتوں کا تذکرہ کر کے آپ ﷺ کو مزید ہمت اور صبر کی تلقین کی گئی۔ ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو شکرانے کے طور پر اعلیٰ اخلاق اپنانے، یتیم پر شفقت، سائل سے حسن سلوک اور اللہ کی نعمتوں کا اظہار کرنے کی ہدایت فرمائی۔ یہ مکی سورت ہے جس میں گیارہ آیات ہیں جن میں تین احکام بیان ہوئے ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی ہمیشہ حفاظت اور حمایت فرمائی، مومنوں کے لیے اس میں سبق موجود ہے۔
- رسول اللہ ﷺ کے مقام کی قدر کرو۔
- یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ حسن سلوک اختیار کرو۔
- اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور شکر گزاری کے طور پر ان کا اظہار کرو۔

آیت قانون:

۱	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ (۹)	کسی بھی صورت یتیم پر سختی نہ کیجیے۔
۲	وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (۱۰)	کسی بھی صورت مانگنے والے کو نہ جھڑکو۔
۳	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (۱۱)	اپنے رب کی نعمت کو خوب بیان کرو۔

سورۃ الانشراح

تعارف:

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ پر ہونے والے عظیم انعامات کا ذکر فرمایا ہے، جیسے آپ ﷺ کا سینہ کھول دینا، آپ کا ذکر بلند کرنا اور آپ کو درپیش ہونے والی مشقتوں کا خاتمہ۔ اس میں نبی ﷺ کی قدر و منزلت اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ کے مقام کو واضح کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی نبی ﷺ کو اور بالواسطہ امت کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مشکلات کے بعد آسانی کی امید رکھیں۔ نیک اعمال پر مستقل مزاجی اختیار کریں اور اللہ کی یاد اور رضا کو ہمیشہ مقدم رکھیں۔ یہ مکی سورت ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- نبی ﷺ کی عظمت اور رفعتِ ذکر کو پہچانو۔
- اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ خصوصی انعامات کو یاد رکھو۔
- مشکل کے بعد آسانی کے وعدے پر یقین رکھو۔
- نیک اعمال میں ثابت قدم رہو اور ہمیشہ اللہ کی طرف رجوع کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ (۷)	جب آپ فارغ ہوں تو عبادت میں محنت کریں۔
۲	إِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ (۸)	اپنے رب ہی کی طرف متوجہ رہو۔

سورۃ العلق

تعارف:

اس سورت کی ابتدائی پانچ آیات غارِ حرا میں نبی کریم ﷺ پر نازل ہوئیں اور یہ پہلی وحی ہے۔ یہ سورت علم، تعلیم، قلم اور انسان کی تخلیق کے بارے میں عظیم حقائق بیان کرتی ہے۔ ساتھ ہی اس میں اسلام کی دعوت کو روکنے والوں کے لیے شدید تنبیہ ہے، خاص طور پر ابو جہل جیسے دشمنانِ دین کو وعید سنائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو صبر و ثبات، نماز اور قربِ الٰہی کی تلقین کی ہے اور یہ وعدہ بھی دیا ہے کہ وہ دشمنوں کے مکر سے باخبر ہے اور اپنے نبی کی نصرت فرمائے گا۔ یہ مکی سورت ہے۔

اہم قوانین:

- علم اور قلم کی اہمیت کو پہچانو؛ تعلیم اور تحریر انسانی ترقی کی بنیاد ہیں۔
- دعوتِ اسلام کا فریضہ ادا کرو اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کا حامی و ناصر ہے۔
- عبادت اور قربِ الٰہی اختیار کرو اور نماز ادا کرو تاکہ اللہ کے قریب ہو سکو۔

آیاتِ قوانین :

١	اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِیۡ خَلَقَ (١)	اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔
٢	اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ (٣)	پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے۔
٣	كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَاسۡجُدۡ وَاقۡتَرِبۡ (١٩)	خبردار! تم اس (شیطان) کی بات نہ مانو اور اللہ کے حضور سر بسجود ہو جاؤ اور اس کا قرب حاصل کرو۔

سورۃ البینۃ

تعارف:

اس سورت کا مرکزی مضمون مشرکین اور اہلِ کتاب کو انکارِ حق پر ملامت کرنا ہے جب کہ اہلِ ایمان کی نیکیوں اور ان کے انجامِ خیر کا ذکر بھی موجود ہے۔ سورت میں بتایا گیا ہے کہ اہلِ کتاب اور مشرکین کے عقائد گمراہ کن ہیں، تاہم جب رسول ﷺ اور قرآن ان کے پاس آ گیا تو انہیں درست عقیدہ اختیار کر لینا چاہیے لیکن انھوں نے عناد، حسد اور ضد کی بنا پر انکار کر دیا۔ ان کا کفر کسی دلیل کی کمزوری کی وجہ سے نہیں بلکہ ہٹ دھرمی کی وجہ سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے منکرین کو بدترین مخلوق قرار دیا جبکہ ایمان لانے والوں کو بہترین مخلوق کہا۔ اس سورت میں ایک اہم حکم یہ ہے کہ دین کو صرف اللہ کے لیے خالص کرتے ہوئے نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے۔ یہ مدنی سورت ہے تاہم بعض مفسرین نے اسے مکی قرار دیا ہے۔ اس میں کل آٹھ آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- حق واضح ہونے کے باوجود انکار نہ کرو۔
- ایمان اور عملِ صالح اختیار کرو تا کہ بہترین لوگوں میں شامل ہو سکو۔
- دین کو صرف اللہ کے لیے خالص رکھو۔
- نماز، زکوٰۃ اور دیگر نیک اعمال پر کمربستہ رہو۔

آیاتِ قوانین:

١	مَاۤ اُمِرُوۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ حُنَفَآءَ وَ يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ (٥)	ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی عبادت کریں، اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے، ہر باطل سے جدا ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سیدھا دین ہے۔

سورۃ القریش

تعارف:

اس سورت کا بنیادی مقصد اہلِ مکہ کو اللہ تعالیٰ کی اُن عظیم نعمتوں کی یاد دہانی کرانا ہے جو انھیں عطا کی گئیں، خاص طور پر ان کے تجارتی سفر جو ان کو معاشی استحکام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قریش کو بھوک سے نجات دی اور امن و امان جیسی نعمت عطا کی۔ سورت میں اللہ کی ان نعمتوں پر شکر ادا کرنے اور خالص اللہ کی عبادت کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ سورت مکی ہے جس کی صرف چار آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- صرف اللہ کی عبادت کرو۔
- اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرو۔
- امن اور رزق اللہ کے احسانات ہیں۔ ان کو یاد رکھو۔

آیاتِ قوانین:

ا	فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ (٣)	انہیں اِس گھر کے رب کی عبادت کرنی چاہیے۔

سورۃ الکوثر

تعارف:

یہ قرآن مجید کی سب سے مختصر سورت ہے جس میں صرف تین آیات ہیں لیکن یہ معانی کا ایک سمندر اپنے ضمن میں لیے ہوئے ہے۔ یہ سورت نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے الکوثر یعنی خیرِ کثیر، نبوت، قرآن اور قیامت کے دن حوضِ کوثر ایسی نعمتوں کے عطا کیے جانے کی بشارت دیتی ہے۔ اس عظیم نعمت پر شکرانے کے طور پر نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی دیں۔ یہ قرآن کا ایک اہم اصولی حکم ہے جو عبادت، شکر گزاری اور قربانی جیسے اعمال کو ایمان کا لازمی جزو قرار دیتا ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔

اہم قوانین:

- اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لیے نماز ادا کرو اور قربانی کا اہتمام کرو۔
- رسول اللہ ﷺ کے دشمن خیر سے محروم رہتے ہیں اور ان کا نام ونشان مٹ جاتا ہے۔

آیاتِ قوانین:

١	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (٢)	تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

سورۃ النصر

تعارف:

اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح کے ذکر سے ہوتا ہے۔ اس لیے اسے سورت النصر کہا گیا ہے۔ یہ سورت نبی کریم ﷺ کی دنیا سے رخصت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ قرآن کی آخری مکمل نازل ہونے والی سورت ہے جس میں دینِ اسلام کی تکمیل، نبی ﷺ کو اللہ کی مدد و فتح کی خوشخبری، لوگوں کے جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے کی بشارت اور نبی ﷺ کو تسبیح و استغفار کا حکم شامل ہے۔ یہ مدنی سورت ہے جس میں کل تین آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- اللہ کی مدد اور فتح پر اللہ کی حمد و تسبیح اور استغفار کرو۔
- اس سورت میں دین کی تکمیل کا ذکر ہے۔ اس لیے اسلام کے پیام اور نصرت کے تصور کو جاننا چاہیے۔

آیاتِ قوانین:

۱	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (۳)	اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے پاکی بیان کیجیے اور اس سے بخشش طلب کیجیے۔

سورۃ الاخلاص

تعارف:

اسے سورۃ التوحید بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ سورت خالص اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور یکتائی کو بیان کرتی ہے۔ جامع اور مختصر انداز میں اس میں عقیدۂ توحید کا بیان ہے۔ اس سورت کو اخلاص اس لیے کہا گیا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی خالص صفات کو بیان کرتی ہے، جس سے شرک اور عقائد باطلہ سے نجات ملتی ہے۔ اس کا مرکزی موضوع اللہ کی وحدانیت کو بیان کرنا ہے اللہ تعالیٰ کسی کا باپ یا بیٹا نہیں اور وہ ہر قسم کے شریک، مثل اور نظیر سے پاک ہے۔ صحیح احادیث میں ہے کہ یہ ایک تہائی قرآن ہے اور رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو اسے روزانہ صبح و شام تین مرتبہ پڑھنے، ہر نماز کے بعد اور بیماری کی حالت میں پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ اس سورت کی ایک بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ جو شخص اس سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے محبت فرماتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ایک صحابی کو فرمایا کہ اس سورت کی محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کا ذکر ہے، جس کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ مکی سورت ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک مدنی ہے۔

اہم قوانین:

- اللہ کی خالص توحید کو مانو؛ وہ ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ اس کی اولاد ہے اور نہ کوئی ہمسر۔
- سورت الاخلاص کی عظمت کو پہچانو؛ یہ قرآن کا تہائی حصہ ہے اور اسے سمجھ کر پڑھنا جنت کا ذریعہ ہے۔
- سورت الاخلاص پڑھو تاکہ حفاظت، شفا اور برکت حاصل ہو۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱)	آپ آگاہ کیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

سورۃ الفلق

تعارف:

سورت الفلق اور سورت الناس کو معوذتین کہتے ہیں اور اس میں سورت اخلاص شامل ہو تو معوّذات بھی کہا جاتا ہے۔ یعنی وہ سورتیں جن میں اللہ سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سورتوں کی بڑی فضیلت بیان فرمائی اور انہیں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری طرف ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جن کی مثال نہ تورات میں، نہ زبور، نہ انجیل اور نہ ہی قرآن میں ملتی ہے، یعنی معوذتین۔ آپ ﷺ صبح و شام تین بار ان سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے جو ہر قسم کے شر سے حفاظت کے لیے کافی ہوتی ہیں۔ نبی ﷺ ہر رات سونے سے پہلے ان تین سورتوں کو پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک کر ہاتھ پھیرتے تھے۔ یہ سورت انسان کو ہر قسم کے شر، خاص طور پر رات کے اندھیروں، جادو اور حسد کے شر سے پناہ مانگنے کی تعلیم دیتی ہے۔ یہ مکی سورت ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک مدنی ہے۔ جس میں کل پانچ آیات ہیں۔

اہم قوانین:

- تمام شرور سے بچاؤ کے لیے اللہ کی پناہ حاصل کرو۔
- رات کی تاریکی، جادوگروں اور حاسدین کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔
- معوذتین کی تلاوت ہر نماز کے بعد، صبح و شام اور سونے سے پہلے کرو۔

آیاتِ قوانین:

۱	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱)	آپ آگاہ کیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

سورۃ الناس

تعارف:

سورت الناس قرآن مجید کی آخری سورت ہے۔ اس میں انسانوں کو ایک اہم روحانی اصول سکھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ اس میں اللہ کو تین صفات کے ساتھ پکارا گیا ہے: پالنے والا، مالک اور معبود۔ (رب الناس، ملك الناس اور اله الناس)۔ سورت الناس اور سورت الفلق میں شرور سے اللہ کی پناہ طلب کی گئی ہے، خاص طور پر دلوں میں وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو جن وانس میں سے ہوسکتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ خود بھی ان سورتوں کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے اور بیماری کے وقت حضرت عائشہؓ کو ہدایت دیتے کہ وہ پڑھ کر آپ ﷺ پر دم کریں۔ نبی ﷺ ہر رات سونے سے پہلے اور ہر نماز کے بعد معوذتین کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ یہ مکی سورت ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک مدنی ہے۔

اہم قوانین:

- اللہ تعالیٰ ہی انسانوں کا رب، بادشاہ اور معبود ہے؛ اس لیے صرف اسی سے پناہ مانگو۔
- دلوں میں وسوسے ڈالنے والا شیطان سب سے بڑا دشمن ہے۔
- سورت الفلق اور سورت الناس کو ہر نماز کے بعد اور صبح وشام پڑھو۔

آیاتِ قوانین:

ا	قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱)	آپ آگاہ کیجیے کہ میں تمام لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

ختام المسک الدعاء:

الحمدللہ! اللہ کریم نے یہ سعادت نصیب فرمائی اور ہمیں قرآن کا طالبِ علم بنایا۔ ہم نے ان صفحات میں اللہ کے کلام کو سمجھنے کی کوشش کی۔ اُس کی آیات میں غور کیا اور اللہ کے مقرر کردہ قوانین کو جانا اور سمجھنے کی سعی کی۔ قرآن ایک سمندر ہے، جتنا پڑھو گے، اتنا علم و نور ملے گا۔ قرآن کو روزانہ پڑھو، چاہے تھوڑا سا۔ معنی سمجھو، سوال کرو، اور جو سیکھو، اس پر عمل کرو۔ اے اللہ! ہمیں اپنی اور اپنے حبیب کریم روف رحیم علیہ افضل التحیۃ والتسلیم کی اطاعت و محبت نصیب فرما۔ اے اللہ! ہم آپ سے آپ کی محبت کا سوال کرتے ہیں اور ان لوگوں کی محبت کا بھی جو آپ سے محبت کرتے ہیں اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو ہمیں آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! ہمیں قرآن کا ساتھی بنا دے اور ہمارے علم میں اضافہ فرما! اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قُلُوبِنَا، وَنُورَ صُدُورِنَا، وَجَلَاءَ أَحْزَانِنَا، وَذَهَابَ هُمُومِنَا وَغُمُومِنَا، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَآلِهِ وَصَحْبِهِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا. آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اسلام اور مسلمانوں کی خدمت صرف عرب یا عجم تک محدود نہیں، اور نہ ہی یہ صرف علما یا داعیانِ دین کی ذمہ داری ہے، بلکہ یہ ہر اُس مسلمان کا فرض ہے جو خیر کے کسی میدان میں کچھ دینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اسلامی تہذیب صدیوں تک مختلف نسلوں، رنگوں اور زبانوں کے لوگوں کی مشترکہ محنت سے پروان چڑھی۔ جس طرح ابتدا میں عربوں نے دعوتِ اسلام کا پرچم اٹھایا، اسی طرح بعد میں دیگر اقوام نے بھی اسے آگے بڑھانے میں بھرپور حصہ لیا۔ کتنے ہی غیر عرب علما نے اپنے علم سے اسلام کی خدمت کی، کتنے ہی غیر عرب مجاہدوں نے امت کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کیں، اور کتنے ہی عام مسلمانوں نے اپنی بساط کے مطابق دین کے لیے قیمتی خدمات انجام دیں۔

میرا ایمان ہے کہ ڈاکٹر فاطمہ سیال کی تصنیف ''قوانینِ قرآن'' اسی طویل سفر کی ایک خوبصورت کڑی ہے، جس میں پاکستان کے علما و اساتذہ، مرد و خواتین نے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کا بیڑا اٹھایا، خصوصاً اُردو زبان میں قرآنِ کریم کی تشریح اور عام فہم انداز میں اس کے احکام و قوانین کو سمجھانے کے میدان میں۔ اسی لیے ہم ڈاکٹر فاطمہ سیال کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے قرآنِ مجید کی سورتوں میں سے قوانینِ الٰہی کو آسان اور دلکش زبان میں پیش کیا، جس سے قاری کو نہ صرف علم حاصل ہوتا ہے بلکہ عمل کی ترغیب بھی ملتی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم السیّد

جامعہ الازہر، قاہرہ، مصر